تَعلِیمُ القُرآن

تِلْكَ الرُّسُلُ (۳)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوِی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے
(اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے تیسرے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

پارہ تِلْكَ الرُّسُلُ (۳) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-465586

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ	یہ رسول ہیں ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی

تِلْكَ الرُّسُلُ۔تِلْكَ، اسم اشارہ، واحد موئنث بعید، وہ، بطور عزت بعید کا اسم اشارہ لایا گیا ہے، مگر مراد قریب ہے، اس لیے اس کا ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے۔اَلرُّسُلُ، مشار الیہ، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، جمع مکسر موئنث ہوتی ہے، اس لیےتِلْكَ اشارہ موئنث استعمال ہوا ہے (یہ رسول ہیں)

فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا(ہم نے فضیلت دی)

بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع واحد مذکر غائب، اُن کے (ان کے بعض کو) عَلٰى بَعْضٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ	ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور ان کے بعض کو اس نے درجات میں بلند کیا۔

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضہ میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جن سے)

كَلَّمَ اللّٰهُ (كَلَّمَ۔اَللّٰهُ) كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، کلام کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے کلام کیا) وَ، حرف عطف (اور)

رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا (اس نے بلند کیا)

بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض کو) دَرَجٰتٍ (درجات، مرتبے) واحد، دَرَجَةٌ،

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے حضرت عیسیٰ ابن مریم کو معجزات دیئے اور ہم نے روح القدس (حضرت جبرائیل) سے اس کی مدد کی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دیئے)

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ، عِيْسَى، حضرت عیسیٰ، اِبْنَ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم (حضرت عیسیٰؑ بیٹا حضرت مریم کا، حضرت عیسیٰ ابن مریم) اَلْبَيِّنٰتِ، واضح نشانیاں، معجزات واحد، بَيِّنَةٌ، نشانی معجزہ،
وَاَيَّدْنٰهُ (وَ، اَيَّدْنَا، هُ) وَ، حرف عطف، اور، اَيَّدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَأْيِيْدٌ، تائید کرنا، مدد کرنا، ہم نے مدد کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور ہم نے مدد کی اس کی)
بِرُوْحِ الْقُدُسِ (بِ-رُوْحِ الْقُدُسِ) بِ، حرف جار، سے، ساتھ، رُوْحِ الْقُدُسِ، مجرور، حضرت جبرائیل (حضرت جبرائیل سے)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اور اگر اللہ چاہتا وہ لوگ جو ان کے بعد تھے نہ لڑتے جھگڑتے اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اگر اللہ چاہتا)
مَا اقْتَتَلَ، مَا، نافیہ، نہ، اِقْتَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ، مصدر اِقْتِتَالٌ، لڑنا جھگڑنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ لڑتے جھگڑتے (نہ وہ لڑتے جھگڑتے)
اَلَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ لوگ جو ان کے بعد)
مِنْۢ بَعْدِ مَا، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ (جَآءَتْ، هُمْ، اَلْبَيِّنٰتُ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، اَلْبَيِّنٰتِ، واضح نشانیاں، معجزات، واحد اَلْبَيِّنَةُ، معجزہ (آچکیں ان کے پاس واضح نشانیاں)

وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ	اور لیکن انہوں نے اختلاف کیا پھر ان میں سے بعض وہ جو ایمان

مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ	لے آیا اور ان میں سے بعض وہ جس نے کفر اختیار کیا

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (انہوں نے اختلاف کیا) فَمِنْهُمْ (فَ، مِنْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (پھر ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جس نے)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ، کفر اختیار کرنا (اس نے کفر اختیار کیا)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫	اور اگر اللہ چاہتا وہ نہ لڑتے جھگڑتے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اگر اللہ چاہتا)

مَا اقْتَتَلُوْ، مَا، نافیہ، نہ، اِقْتَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ، مصدر اِقْتِتَالٌ، لڑنا جھگڑنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لڑتے جھگڑتے)

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۲۵۳	اور لیکن اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے

ع ۵ ۱

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، يَفْعَلُ فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ، يَفْعَلُ مصدر فِعْلٌ کرنا، وہ کرتا ہے، مَا، اسم موصول، جو، يُرِيْدُ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ، يُرِيْدُ مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا ارادہ کرنا، وہ چاہتا ہے (وہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر الٖ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا، لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا، كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے (کہ) اس میں نہ خرید و فروخت، نہ دوستی اور نہ سفارش ہو گی

مِنْ قَبْلِ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

اَنْ يَّاْتِيَ، اَنْ، مصدریہ، کہ، يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آجائے، (کہ وہ آجائے) يَوْمٌ (دن، مراد قیامت کا دن)

لَا بَيْعٌ، لَا، نافیہ، نہ، بَيْعٌ، مصدر (خرید و فروخت، خریدنا، بیچنا، لین دین)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

خُلَّةٌ۔ خِلَالٌ، سے مشتق، اسم (دوستی)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) شَفَاعَةٌ، اسم مصدر (سفارش)

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾	اور کافر ہی ظلم کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ،

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، ظلم کرنے والے، واحد اَلظَّالِمُ (وہ ظلم کرنے والے)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام کسی اور ہستی پر اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اس کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں ممکن ہے (اللہ) لَآ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اس کے)

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے

اَلْحَيُّ، اللہ کا صفاتی نام، حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (زندہ ہے)

اَلْقَيُّوْمُ، اللہ کا صفاتی نام، قِيَامٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (وہ جو خود رہنے والا ہو اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہو)

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ	نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند

لَا تَاْخُذُهٗ (لَا، تَاْخُذُ، هٗ) لَا تَاْخُذُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، غلبہ پانا، نہ پکڑتی ہے، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (نہ اسے پکڑتی ہے) سِنَةٌ، مصدر (اونگھ)

وَلَا نَوْمٌ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، نَوْمٌ، اسم مصدر، نیند (اور نہ نیند)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کا ہے)

مَا فِي السَّمٰوٰتِ(مَا،فِيْ،السَّمٰوٰتِ)مَا، موصولہ، جو، فِيْ، حرف جار، میں،السَّمٰوٰتِ، مجرور،آسمانوں، واحد، السَّمَآءِ(جوآسمانوں میں ہے) وَ، حرف عطف(اور)

مَا فِي الْاَرْضِ۔مَا، موصولہ، جو، فِيْ، حرف جار، میں،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(جوزمین میں ہے)

مَنْ ذَاالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	کون ہے وہ جواس کے پاس سفارش کرے مگراس کی اجازت سے

مَنْ،استفہامیہ(کون ہے)ذَا،اسم اشارہ واحد مذکر(وہ)اَلَّذِيْ،اسم موصول واحد مذکر(جو)

يَشْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَفَعَ يَشْفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، سفارش کرنا(سفارش کرے)

عِنْدَهٗٓ(عِنْدَ۔هٗ)عِنْدَ، مضاف، پاس،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کے(اس کے پاس)

اِلَّا بِاِذْنِهٖ(اِلَّا ۔بِ۔اِذْنِ۔هٖ)اِلَّا، کلمہ استثنا،مگر،بِ،حرف جار،سے،اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اجازت،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کی(مگراس کی اجازت سے)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ	وہ جانتاہے جوان کے سامنے اور جوان کے پیچھے ہے

يَعْلَمُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب،عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ جانتا ہے)

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (مَا،بَيْنَ،اَيْدِيْ،هِمْ)مَا، موصولہ، جو، بَيْنَ، مضاف، درمیان،

اَيْدِيْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں کے،واحد،يَدٌ،هِمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے(جو اُن کے ہاتھوں کے درمیان ہے،جواُن کے سامنے ہے)

وَمَا خَلْفَهُمْ (وَ،مَا،خَلْفَ،هُمْ)وَ، حرف عطف،اور، مَا،اسم موصول،جو،خَلْفَ،مضاف، پیچھے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے(اور جواُن کے پیچھے)

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگراس کا جووہ چاہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُحِيْطُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب، اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا (وہ نہیں احاطہ کرسکتے)

بِشَیْءٍ (بِ۔ شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کا، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کا)

مِّنْ عِلْمِهٖ (مِنْ، عِلْمِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِلْمِ، مجرور، مضاف، علم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے علم میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

بِمَا شَآءَ (بِ۔ مَا۔ شَآءَ) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، اس کا جو، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ چاہنا، وہ چاہے (اس کا جو وہ چاہے)

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے

وَسِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسِعَ يَسِعُ، مصدر سِعَةٌ، حاوی ہونا، گھیرنا (گھیر رکھا ہے)

كُرْسِيُّهُ (كُرْسِيُّ، هُ) كُرْسِيُّ، مضاف، کرسی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی کرسی)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ	اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَئُوْدُهٗ (لَا يَئُوْدُ۔ هٗ) لَا يَئُوْدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰدَ يَئُوْدُ، مصدر اَوْدٌ، تھکا دینا، تھکاتی نہیں ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اسے تھکاتی نہیں ہے)

حِفْظُهُمَا (حِفْظُ۔ هُمَا) حِفْظُ، مصدر ہے، مضاف، حفاظت، نگرانی، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں (اُن دونوں کی حفاظت)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾	اور وہ بلند مرتبہ، بڑی عظمت والا ہے

وَهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَلْعَلِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بلند مرتبہ، عالی شان، بزرگ)

اَلْعَظِيْمُ ،اللہ کا صفاتی نام، عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ (بڑی عظمت والا، بڑی شان والا)

لَاۤ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ	دین میں کوئی زبردستی نہیں۔

لَا ،نافیہ (نہیں) اِكْرَاهَ ،مصدر ہے، کسی کو زبردستی کسی کام کے کرنے پر مجبور کرنا، (زبردستی)

فِى الدِّيْنِ۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلدِّيْنِ، مجرور، دین (دین میں)

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ	یقیناً ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام میں تاکید کیلئے (یقیناً)

تَّبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنًا، واضح ہونا، ظاہر ہونا (واضح ہو چکی ہے)

اَلرُّشْدُ، مصدر ہے، رَشَدَ يَرْشُدُ کا (ہدایت)

مِنَ الْغَيِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَيِّ، مجرور، گمراہی، یہ ہدایت کی ضد ہے (گمراہی سے)

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	پس جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے بہت مضبوط کڑے کو تھام لیا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

يَكْفُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرے)

بِالطَّاغُوْتِ (بِ۔ اَلطَّاغُوْتِ) بِ، حرف جار، کا، اَلطَّاغُوْتِ، مجرور طاغوت، باطل معبود (طاغوت کا)

وَ، حرف عطف (اور) يُؤْمِنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَقَدِ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدِ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اِسْتَمْسَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَمْسَكَ يَسْتَمْسِكُ، مصدر اِسْتِمْسَاكٌ، مضبوطی سے تھامنا، (اُس نے تھام لیا) بِالْعُرْوَةِ (بِ۔ اَلْعُرْوَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعُرْوَةِ، مجرور، کڑا (کڑے کو) جمع عُرًى،

اَلْوُثْقٰى۔ وِثَاقَةٌ، مصدر سے اسم تفضیل مؤنث (بہت مضبوط)

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ	اس کا ٹوٹنا نہیں ہے۔

لَا، نافیہ (نہیں) اِنْفِصَامَ، مصدر ہے (ٹوٹنا، دراڑ آنا) اِنْفَصَمَ یَنْفَصِمُ، مصدر اِنْفِصَامٌ۔

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع عُرْوَةٌ ہے (اس کا)

وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

سَمِیْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۬	اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) وَلِیٌّ (حامی، دوست، مددگار)

اَلَّذِیْنَ اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

یُخْرِجُهُمْ (یُخْرِجُ۔ هُمْ) یُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکالتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں نکالتا ہے)

مِنَ الظُّلُمٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں (اندھیروں سے)

اِلَى النُّوْرِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوْرِ، مجرور، نور، روشنی (روشنی کی طرف)

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کے دوست طاغوت ہیں وہ انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر اختیار کرنا، حق کا انکار کرنا (انہوں نے کفر اختیار کیا) اَوْلِیٰٓـئُھُمُ (اَوْلِیَآءُ۔ ھُمْ) اَوْلِیَآءُ، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِیٌّ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دوست) اَلطَّاغُوْتِ (طاغوت، شیاطین، باطل معبود)
یُخْرِجُوْنَھُمْ (یُخْرِجُوْنَ، ھُمْ) یُخْرِجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا نکالنا، وہ نکالتے ہیں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں نکالتے ہیں)
مِنَ النُّوْرِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی (روشنی سے)
اِلَی الظُّلُمٰتِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، تاریکیوں (اندھیروں کی طرف)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) اَصْحٰبُ النَّارِ، مرکب اضافی، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، رفیق، رہنے والے، اہل، صاحبوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (اہل دوزخ)

ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع ۲

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِیْھَا (فِیْ۔ ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اُس میں)
خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰھٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	کیا آپ نے اُس کی طرف نہیں دیکھا جس نے حضرت ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہی دی تھی۔

اَلَمْ تَرَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیا، لَمْ، نہیں، فعل مضارع کو منفی ماضی کے معنی دیتا ہے، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِیْ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اُس کی طرف جس نے)حَآجَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، مناظرہ کرنا، جھگڑا کرنا (جھگڑا کیا) اِبْرٰھٖمَ (حضرت ابراہیم)فِیْ رَبِّهٖ(فِیْ۔رَبِّ۔ہ)فِیْ، حرف جار، برائے تعلق، کے بارے میں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب کے بارے میں) اَنْ، مصدریہ (کہ) اٰتٰىهُ(اٰتٰی۔ہُ)اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دی، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کو دی تھی) اَللّٰهُ(اللہ نے) اَلْمُلْكَ(بادشاہی، حکومت، ملک)

اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ	جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اس نے کہا میں (بھی) زندگی دیتا ہوں اور میں موت دیتا ہوں۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی کے وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)اِبْرٰھٖمُ (حضرت ابراہیمؑ نے) رَبِّیَ، اصل میں،رَبِّیْ تھا، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے جزم کی بجائے زبر لائی گئی ہے (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)
اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)
یُحْیٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) یُمِیْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، مارنا، (وہ موت دیتا ہے)قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (نمرود) نے کہا) اَنَا اُحْیٖ۔اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم، میں،اُحْیٖ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (میں (بھی) زندگی دیتا ہوں) وَ، حرف عطف (اور)

اُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا، موت دینا (میں موت دیتا ہوں)

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ	(حضرت) ابراہیمؑ نے کہا پس بے شک اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو تو اسے مغرب سے لے آ تو وہ جس نے کفر کیا لاجواب ہو گیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) اِبْرٰهٖمُ (حضرت ابراہیمؑ)
فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر اس کے بعد والے لفظ پر باء آجائے تو ترجمہ، لانا ہو گا (وہ لاتا ہے)

بِالشَّمْسِ (بِ۔اَلشَّمْسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلشَّمْسِ، مجرور، سورج (سورج کو)

مِنَ الْمَشْرِقِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَشْرِقِ، مجرور، مشرق (مشرق سے)

فَاْتِ (فَ۔اِئْتِ) فَ، حرف عطف، تو، اِ، ہمزہ وصل جو درمیان میں آئے تو گر جاتا ہے، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا (تو لے آ)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلشَّمْسِ ہے (اس کو)

مِنَ الْمَغْرِبِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَغْرِبِ، مجرور، مغرب (مغرب سے)

فَبُهِتَ (فَ۔بُهِتَ) فَ، حرف عطف، تو، بُهِتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَهِتَ يَبْهَتُ، مصدر بَهْتًا، حیران ہونا، لاجواب ہونا، لاجواب ہو گیا (تو وہ لاجواب ہو گیا)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُس نے کفر کیا)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، فاعل اللہ (اور اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا(وہ ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ اَلْقَوْمِ، موصوف قوم، جماعت، لوگوں، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ	یا اس شخص کی طرح جو ایک بستی پر سے گزرا اس حال میں کہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی۔

اَوْ، حرف عطف (یا) كَالَّذِيْ (كَ۔ اَلَّذِيْ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، اس شخص کے جو (اس شخص کی طرح جو)

مَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَّ يَمُرُّ، مصدر مَرًّا، گزرنا (وہ گزرا)

عَلٰى قَرْيَةٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، قَرْيَةٍ، مجرور، ایک بستی (ایک بستی پر)

وَهِيَ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (اس حال میں کہ وہ) خَاوِيَةٌ۔ خَوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گری ہوئی)

عَلٰى عُرُوْشِهَا (عَلٰى۔ عُرُوْشِ۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، عُرُوْشِ، مجرور مضاف، چھتوں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (اپنی چھتوں پر)

قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	اس نے کہا اس کی موت کے بعد اللہ کیسے اس کو زندہ کرے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَنّٰى، استفہامیہ، بمعنٰی، كَيْفَ (کیونکر، کیسے)

يُحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرے گا)

هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (یہ، اس کو) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

بَعْدَ مَوْتِهَا (بَعْدَ۔ مَوْتِ۔ هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، مَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، موت کے،
هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (اس کی موت کے بعد)

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	تو اللہ نے اسے سو سال کیلئے موت دے دی پھر اس نے اسے زندہ کیا۔

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ (فَ۔ اَمَاتَ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَمَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، موت دے دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع وہ شخص ہے جس نے تعجب کیا تھا، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ نے اسے موت دے دی)

مِائَةَ عَامٍ۔ مِائَةَ، اسم عدد، سو، عَامٍ، سال (سو سال)

ثُمَّ بَعَثَهٗ (ثُمَّ۔ بَعَثَ۔ هُ) ثُمَّ، حرف عطف، پھر، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، اٹھانا، زندہ کرنا، اُس نے زندہ کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اس کو (پھر اس نے اسے زندہ کیا)

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ	اُس نے فرمایا تو کتنی مدت ٹھہرا رہا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (اللہ) نے فرمایا)

كَمْ، استفہام کے لیے استعمال ہوتا ہے (کتنی دیر، کتنی مدت)

لَبِثْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، رہنا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تو ٹھہرا رہا)

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	اُس نے کہا، میں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرا رہا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) جس کو موت دی گئی۔

لَبِثْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (میں ٹھہرا رہا)

يَوْمًا (ایک دن) اَوْ، حرف عطف (یا)

بَعْضَ يَوْمٍ۔ بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ حصہ، کُل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں،

يَوْمٍ، مضاف الیہ، دن کا، دن کا کچھ حصہ (ایک دن یا دن کا کچھ حصہ)

قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ	اُس نے فرمایا بلکہ تو سو سال تک ٹھہرا رہا پس تو دیکھ اپنے کھانے اور اپنے پینے کی چیز کی طرف وہ باسی نہیں ہوا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے فرمایا)

بَلْ لَّبِثْتَ۔ بَلْ، حرف اضراب پہلی بات کی نفی کی جاتی ہے، بلکہ،

لَّبِثْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (بلکہ تو ٹھہرا رہا)

مِائَةَ عَامٍ۔ مِائَةَ، سو، عَامٍ، سال (سو سال)

فَانْظُرْ (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پس، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، غور سے دیکھنا، تو دیکھ (پس تو دیکھ)

اِلٰى طَعَامِكَ (اِلٰى۔ طَعَامِ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، طَعَامِ، مجرور، مضاف، کھانا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے کھانے کی طرف)

وَشَرَابِكَ (وَ۔ شَرَابِ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، شَرَابِ، مضاف، پینے کی چیز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پینے کی چیز کو)

لَمْ يَتَسَنَّهْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب تَسَنَّهَ يَتَسَنَّهُ، مصدر تَسَنُّهًا، باسی ہونا، خراب ہونا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ماضی میں ترجمہ ہو گا (وہ باسی نہیں ہوا)

وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا	اور تو اپنے گدھے کی طرف دیکھ تاکہ ہم تجھے لوگوں کیلئے ایک نشانی بنائیں اور تو (گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھ، کیسے ہم اسے جوڑتے ہیں پھر ہم ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تو دیکھ)

اِلٰی حِمَارِكَ(اِلٰی۔ حِمَارِ۔ كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، حِمَارِ، مجرور، مضاف، گدھا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گدھے کی طرف)

وَلِنَجْعَلَكَ(وَ۔لِ۔ نَجْعَلَ۔كَ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، ہم بنائیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اور تاکہ ہم بنائیں تجھے)

اٰيَةً لِّلنَّاسِ(اٰيَةً۔ لِ۔ اَلنَّاسِ)اٰيَةً، ایک نشانی، لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے ایک نشانی) وَانْظُرْ۔وَ، حرف عطف اور، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا تو، دیکھ (اور تو دیکھ) اِلَى الْعِظَامِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْعِظَامِ، مجرور، ہڈیوں ((گدھے کی) ہڈیوں کی طرف) كَيْفَ(کیسے) نُنْشِزُهَا(نُنْشِزُ۔ هَا)نُنْشِزُ، فعل مضارع جمع متکلم اَنْشَزَ يُنْشِزُ، مصدر اِنْشَازًا ترتیب سے اکٹھا کرنا، بنانا، جوڑنا، ہم جوڑتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کو (ہم اس کو جوڑتے ہیں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نَكْسُوْهَا لَحْمًا(نَكْسُوْا۔هَا۔لَحْمًا) نَكْسُوْا، فعل مضارع جمع متکلم كَسٰى يَكْسُوْ، مصدر كَسْوًا، پہنانا، چڑھانا، ہم چڑھاتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْعِظَامِ ہے، لَحْمًا، گوشت (ہم ان پر گوشت چڑھاتے ہیں)

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾	پس جب اُس پر واضح ہو چکا اس نے کہا میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فَلَمَّا(فَ۔ لَمَّا)فَ، حرف عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)

تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنًا، ظاہر ہونا، واضح ہونا (واضح ہو چکا)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (میں جانتا ہوں)

اَنَّ اللّٰہَ۔ اَنَّ، کلام میں زور کے لیے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (کہ بے شک اللہ) عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور مضاف، تمام، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ چیز (ہر چیز پر) قَدِیْرٌ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی غیر کی صفت میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا (قادر ہے)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ	اور جب ابراہیمؑ نے کہا: اے میرے رب! مجھے دکھا کیسے تو مردوں کو زندہ کرے گا۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے لیے آتا ہے، جب (اور جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِبْرٰھٖمُ، فاعل (حضرت ابراہیمؑ) رَبِّ، اصل میں یَا رَبِّیْ ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، محذوف ہے مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم۔ میرے (اے میرے رب)

اَرِنِیْ (اَرِ۔ نِ۔ یْ) اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، تو دکھا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو دکھا مجھے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

تُحْیِ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا (تو زندہ کرے گا)

اَلْمَوْتٰی (مردوں)

قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ	اُس نے کہا اور کیا تو نے یقین نہیں کیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) یعنی اللہ نے کہا،

اَوَ (اَ۔ وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَمْ تُؤْمِنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، یقین کرنا (تو نے یقین نہیں کیا)

قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ ؕ	اس نے کہا کیوں نہیں اور لیکن تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا) یعنی حضرت ابراہیم نے کہا۔
بَلٰی، حرف جواب، بَلٰی، سے پہلے بیان کی نفی ہوتی ہے (کیوں نہیں)
وَلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل لیکن، (اور لیکن)
لِّیَطْمَىٕنَّ(لِ، یَطْمَىٕنَّ)لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،یَطْمَىٕنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِطْمَاَنَّ یَطْمَىٕنُّ مصدر اِطْمِئْنَانٌ وَّ اِطْمِیْنَانٌ، دل میں سکون آنا، مطمئن ہونا(مطمئن ہو جائے)
قَلْبِیْ(قَلْبِ۔ یْ)قَلْبِ، مضاف، دل، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا(میرا دل)

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ	اس نے فرمایا پس تو چار پرندے پکڑ پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لو پھر تو ہر پہاڑ پر ان سے ایک ٹکڑا رکھ پھر تو انہیں پکار وہ دوڑتے ہوئے تیرے پاس آئیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اُس نے فرمایا)
فَخُذْ(فَ۔ خُذْ)فَ، حرف عطف، پس، خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، لینا پکڑنا، تو پکڑ(پس تو پکڑ) اَرْبَعَةً (چار)
مِنَ الطَّیْرِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَلطَّیْرِ، مجرور(پرندے)
فَصُرْهُنَّ(فَ۔ صُرْ۔ هُنَّ)فَ، حرف عطف، پھر،صُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَارَ یَصُوْرُ، مصدر صَوْرًا، مانوس کرنا، قطع کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔مانوس کر لو،هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُنہیں(پھر مانوس کر لو انہیں) اِلَیْكَ(اِلٰی۔كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف بمعنیٰ مَعَ ساتھ،كَ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی، (اپنی طرف، اپنے ساتھ)ثُمَّ اجْعَلْ۔ثُمَّ، حرف عطف، پھر،اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ بنانا، رکھنا، تو رکھ(پھر تو رکھ)

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، جَبَلٍ، مضاف الیہ، پہاڑ (ہر پہاڑ پر)
مِنْهُنَّ (مِنْ۔ هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن، ضمیر کا مرجع اَلطَّيْرِ ہے
(اُن سے) جُزْءًا (ایک ٹکڑا) ذبح کرنے کے بعد مخلوط اجزا میں سے مختلف ٹکڑے۔
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) ادْعُهُنَّ (اُدْعُ۔ هُنَّ) اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ،
پکارنا تو پکار، هُنّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (تو ان کو پکار)
يَأْتِيْنَكَ (يَأْتِيْنَ۔ كَ) يَأْتِيْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئیں گے،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ (پرندے) تیرے پاس آئیں گے) سَعْيًا، مصدر (دوڑتے ہوئے)

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦٠﴾	اور تو جان لے کہ بے شک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۳۵

وَ، حرف عطف (اور) اِعْلَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تو جان لے)
اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)
عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، زبردست)
حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

مَثَلُ (مثال) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)
يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)
اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،
اپنے (اپنے مالوں کو) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ
کی (اللہ کی راہ میں)

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ	ایک دانے کی مثال کی طرح ہے کہ وہ سات بالیاں اگائے، ہر بالی میں سو دانے ہوں۔

كَمَثَلِ حَبَّةٍ(كَ۔ مَثَلِ۔ حَبَّةٍ)كَ، حرف جار، مانند، کی طرح،مَثَلِ، مضاف، مجرور، مثال،
حَبَّةٍ، مضاف الیہ، ایک دانے کی،(ایک دانے کی مثال کی طرح)
اَنْۢبَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتًا، اُگانا(وہ اُگائے)
سَبْعَ(سات)سَنَابِلَ(بالیاں، سٹے)
فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں،كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،سُنْۢبُلَةٍ، مضاف الیہ، ایک بالی،(ہر بالی میں)
مِّائَةُ، سو، حَبَّةٍ، دانہ(سو دانے ہوں)

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)
يُضٰعِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھانا(وہ بڑھا دیتا ہے)
لِمَنْ(لِ۔ مَنْ)لِ، حرف جار، کیلئے،مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس(جس کیلئے)
يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾	اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)
وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام،سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل(وسعت والا)
عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام،عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ	وہ لوگ جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر وہ احسان نہیں جتاتے (اس پر) جو انہوں نے خرچ کیا اور نہ اذیت

لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	(دیتے ہیں) ان کیلئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

اَمْوَالَھُمْ (اَمْوَالَ۔ ھُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کو) فِیْ سَبِیْلِ اللہِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا یُتْبِعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، پیچھا کرنا، جتانا (وہ پیچھا نہیں کرتے، وہ جتاتے نہیں ہیں)

مَآاَنْفَقُوْا۔ مَا، موصولہ، جو، اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، اُنہوں نے خرچ کیا (جو انہوں نے خرچ کیا) مَنًّا، مصدر (احسان کرنا، احسان جتانا، احسان)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) اَذًی، ہر وہ تکلیف جو جسم یا روح کو پہنچے (اذیت)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرُھُمْ۔ اَجْرُ، مضاف، اجر، ھُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)

عِنْدَ رَبِّھِمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ ھِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے۔ (اُن کے رب کے پاس)

وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾	اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) خَوْفٌ، مصدر ہے (ڈرنا، کوئی خوف)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا ھُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (اور نہ وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا(وہ غمگین ہوں گے)

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ	اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا صدقے سے بہتر ہے کہ اس کے پیچھے اذیت دیناہو۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ۔ قَوْلٌ، موصوف، مصدر، بات کہنا، گفتگو، مَعْرُوْفٌ، صفت، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھی، بھلی، مناسب (اچھی بات کہنا) وَ، حرف عطف (اور)

مَغْفِرَةٌ، مصدر (معاف کرنا، بخش دینا، درگزر کرنا، سائل کی تلخ کلامی پر چشم پوشی کرنا)

خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ۔ خَيْرٌ، بہتر، بھلائی، نیکی، مِنْ، حرف جار، سے، صَدَقَةٍ، مجرور، صدقہ (صدقہ سے بہتر ہے) يَتْبَعُهَا (يَتْبَعُ۔ هَا) يَتْبَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، پیچھے آنا، وہ پیچھے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے (اُس کے پیچھے ہو) اَذًى، اسم، اذیت، تکلیف (اذیت دینا)

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾	اور اللہ بڑا بے پرواہ، بہت بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ، (اور اللہ)

غَنِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ)

حَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بردبار، تحمل والا)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور اذیت دے کر مت ضائع کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تُبْطِلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَبْطَلَ يُبْطِلُ، مصدر اِبْطَالٌ، باطل کرنا، ضائع کرنا (تم

مت ضائع کرو) صَدَقٰتِکُمْ (صَدَقٰتِ۔ کُمْ)صَدَقٰتِ، مضاف، صدقات، واحد، صَدَقَةٍ، خیرات، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے صدقات)

بِالْمَنِّ(بِ۔اَلْمَنِّ)بِ، حرف جار، کے سبب، اَلْمَنِّ، مجرور مصدر، احسان جتانا(احسان جتانے کے سبب، احسان جتا کر) وَ، حرف عطف (اور)اَلْاَذٰی (اذیت دینا، اذیت دے کر)

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کی خاطر خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا ہے۔

كَالَّذِيْ (كَ۔اَلَّذِيْ)كَ، حرف جار، مانند، کی طرح، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، وہ جو (اس کی طرح جو) يُنْفِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتا ہے)

مَالَهٗ (مَالَ۔ هٗ)مَالَ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا مال)

رِئَآءَ النَّاسِ۔رِئَآءَ، مضاف، مصدر، دکھاوا، دکھانا، کسی کو دکھانے کیلئے کام کرنا رَاءٰى يُرَائِيْ، کا مصدر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کو دکھانے کی خاطر) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُؤْمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتا ہے)بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔اَلْيَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت (یوم آخرت)

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ	پس اس کی مثال ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے اس پر مٹی ہو پھر اس پر زور کی بارش برسے تو اسے صاف پتھر چھوڑ جائے۔

فَمَثَلُهٗ(فَ۔مَثَلُ۔هٗ)فَ، حرف عطف، پس، مَثَلُ، مضاف، مثال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (پس اس کی مثال) كَمَثَلِ(كَ۔مَثَلِ)كَ، حرف جار، کی طرح، مانند، مَثَلِ، مجرور، مثال (مثال کی طرح ہے) صَفْوَانٍ (صاف اور چکنے پتھر کی چٹان)

عَلَيْهِ(عَلٰى ـ هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، ہِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر) تُرَابٌ(خاک، مٹی)
فَاَصَابَهٗ(فَ ـ اَصَابَ ـ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ،
مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، برسنا، وہ برسا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (پھر برسے اس پر) وَابِلٌ(زور کی بارش)
فَتَرَكَهٗ(فَ ـ تَرَكَ ـ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرِكُ، مصدر تَرْكٌ،
چھوڑنا وہ چھوڑ جائے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع صَفْوَانٌ ہے (تو اسے چھوڑ جائے)
صَلْدًا، سخت پتھر جس پر کچھ نہ اُگے (صاف پتھر)

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	وہ اس میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے جو انہوں نے کمایا۔

لَايَقْدِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةٌ، کسی کام کے کرنے کی طاقت اور استطاعت رکھنا، قدرت رکھنا (وہ قدرت نہیں رکھتے)
عَلٰى شَيْءٍ ـ عَلٰى، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، چیز (کسی چیز پر)
مِّمَّا(مِنْ ـ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)
كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾	اور اللہ کفر کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ ـ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
لَايَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ، مرکب توصیفی، اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کافروں، کفر کرنے والے، واحد، اَلْكَافِرُ (کفر کرنے والی قوم)

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	اور مثال ان لوگوں کی جو اپنے مال اللہ کی خوشنودی کی طلب میں اور اپنے نفسوں کی دلجمعی کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔

وَمَثَلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَثَلُ، مثال (اور مثال)
الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)
یُنفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)
اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مال)
اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے، کسی بات کا چاہنا، طلب کرنا، تلاش کرنا، طلب اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ۔
مَرْضَاتِ اللهِ۔ مَرْضَاتِ، مضاف، مصدر میمی و اسم مصدر پسند کرنا، رضامند ہونا، پسندیدگی، خوشنودی، رضامندی، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی خوشنودی)
وَ، حرف عطف (اور) تَثْبِیْتًا، مصدر ہے (دلجمعی کے ساتھ، ثابت رکھنا، ثابت قدم رہنا، پختگی پیدا کرنا)
مِنْ اَنْفُسِهِمْ (مِنْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَنْفُسِ، مجرور مضاف، نفسوں، واحد، نَفْسٌ هِمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں سے)

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے جو بلند جگہ پر ہو اس پر زور کی بارش برسے پھر وہ اپنا پھل دگنا دے۔

كَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرف جار، جیسے، مانند، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مثال کی طرح)
جَنَّةٍ (ایک باغ) بِرَبْوَةٍ (بِ۔ رَبْوَةٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، رَبْوَةٍ، مجرور، بلند جگہ (بلند جگہ پر)
اَصَابَهَا (اَصَابَ۔ هَا) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، برسنا، برسے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (برسے اُس پر) وَابِلٌ، اسم (زور کی بارش)
فَاٰتَتْ (فَ۔ اٰتَتْ) فَ، حرف عطف پھر، اٰتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دے (پھر وہ دے) اُكُلَهَا (اُكُلَ۔ هَا) اُكُلَ، مضاف، پھل، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا (اپنا پھل) ضِعْفَيْنِ (دوگنا، دوچند) ضِعْفٌ، کا تثنیہ ہے۔

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ	پس اگر اس پر زور کی بارش نہ برسے تو پھوار (کافی) ہے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)
لَمْ يُصِيْبُهَا (لَمْ يُصِبْ۔ هَا) لَمْ يُصِبْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا برسنا، نہ برسے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس پر (اُس پر نہ برسے)
وَابِلٌ (زور کی بارش) فَطَلٌّ (فَ۔طَلٌّ) فَ، حرف عطف، تو، طَلٌّ، پھوار، شبنم، وَابِلٌ، کی ضد (تو پھوار)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل تم کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ، (اور اللہ)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں۔

اَيَوَدُّ (اَ۔ يَوَدُّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر مَوَدَّةٌ، چاہنا، پسند کرنا، وہ پسند کرتا ہے (کیا وہ پسند کرتا ہے)
اَحَدُكُمْ۔ اَحَدُ، مضاف، کوئی ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (تم میں سے کوئی ایک)
اَنْ تَكُوْنَ۔ اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) لَهٗ جَنَّةٌ (لَ۔ هٗ۔ جَنَّةٌ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اُس کا، جَنَّةٌ، ایک باغ (اُس کا ایک باغ)

مِنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے ،نَخِيْلٍ، مجرور، کھجوروں، واحد، نَخْلَةٌ، وَ، حرف عطف، اور، اَعْنَابٍ، انگوروں، واحد، عِنَبٌ (کھجوروں اور انگوروں سے)

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانًا، جاری ہونا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (مِنْ ۔ تَحْتِ ۔ هَا ۔ اَلْاَنْهٰرُ) مِنْ، حرف جار، سے ،تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کے ،اَلْاَنْهٰرُ، نہریں، واحد، نَهْرٌ (اس کے نیچے سے نہریں)

لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کیلئے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (اس میں)

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے ضرور تاً ترجمہ "کے" کیا گیا ہے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر ،اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (ہر قسم کے پھل)

وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ	اور اسے بڑھاپا آپہنچے اور اس کی اولاد کمزور ہو۔

وَاَصَابَهُ (وَ ۔ اَصَابَ ۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، آپہنچے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اور آپہنچے اسے)

اَلْكِبَرُ، اسم مصدر، مصدر (عمر زیادہ ہو جانا، بڑھاپا)

وَلَهٗ (وَ ۔ لَ ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اس کی)

ذُرِّيَّةٌ (اولاد چھوٹے بچے) ضُعَفَآءُ (کمزور، ناتواں) واحد، ضَعِيْفٌ۔

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ	پھر اس کو بگولا آپہنچے اس میں آگ ہو پس وہ جل جائے۔

فَاَصَابَهَآ (فَ ۔ اَصَابَ ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر ،اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، آپہنچا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (پھر آپہنچے اس کو)

اِعْصَارٌ (بگولہ) جمع اَعَاصِرُ، اس کا مادہ (ع ۔ ص ۔ ر) ہے۔

فِيْهِ نَارٌ (فِيْ۔ هِ۔ نَارٌ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، اس ضمیر واحد مذکر غائب، اس، نَارٌ، آگ (اس میں آگ) فَاحْتَرَقَتْ (فَ۔ اِحْتَرَقَتْ) فَ، حرف عطف، پس، اِحْتَرَقَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِحْتَرَقَ يَحْتَرِقُ، مصدر اِحْتِرَاقًا، جل جانا، وہ جل جائے (پس وہ (باغ) جل جائے)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾	اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

ع

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی (اسی طرح)
يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (کھول کر بیان کرتا ہے)
اَللّٰهُ (اللہ) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ۔
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تَتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرًا، غور و فکر کرنا (تم غور و فکر کرو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو پاکیزہ چیزوں میں سے جو تم نے کمایا اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)
مِنْ طَيِّبٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، ستھری چیزیں، پاکیزہ چیزیں، عمدہ چیزیں، واحد، طَيِّبَةٌ

طیب اس چیز کو کہا جاتا ہے جو حق حلال اور محنت مزدوری سے حاصل کی جائے۔ مَا، موصولہ (جو)
كَسَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا(تم نے کمایا)
وَ، حرف عطف (اور) مِمَّا(مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس سے جو)
اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا(ہم نے نکالا)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)
مِنَ الْاَرْضِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ	اور قصد نہ کرو کہ اُن میں سے گھٹیا چیز، تم خرچ کرو حالانکہ تم اس کو لینے والے نہیں ہو مگر یہ کہ تم اس کے بارے میں چشم پوشی کرلو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَيَمَّمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ، مصدر تَيَمُّمًا، قصد کرنا، ارادہ کرنا(تم قصد نہ کرو) اَلْخَبِيْثَ (ناپاک، گندی، گھٹیا چیز) ہر وہ چیز جو ردی اور خسیس ہونے کے سبب بری معلوم ہو۔ مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع طَيِّبٰتِ ہے (ان میں سے) تُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کرو) وَلَسْتُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، لَسْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر، اس کا واحد مذکر غائب لَيْسَ ہے، یہ غیر مصرف فعل ہے، اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے، تم نہیں ہو (حالانکہ نہیں ہو تم)
بِاٰخِذِيْهِ(بِ۔ اٰخِذِيْ۔ هِ) بِ، حرف جار، کو، اٰخِذِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں اٰخِذِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ اٰخِذِيْ اَخْذٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لینے والے، واحد، اٰخِذٌ، لینے والا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کو لینے والے) اِلَّآ، کلمہ استثنا(مگر، سوا)
اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) تُغْمِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَغْمَضَ يُغْمِضُ، مصدر اِغْمَاضٌ، آنکھ بند

کرنا، چشم پوشی کرنا(تم چشم پوشی کرلو)

فِيْهِ(فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے بارے میں)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۲۶۷	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ بے پرواہ، قابل تعریف ہے۔

وَاعْلَمُوْا(وَ۔ اِعْلَمُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا تم جان لو(اور تم جان لو) **اَنَّ اللّٰهَ**۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)

غَنِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ(بے پرواہ)

حَمِيْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بمعنی مفعول(قابل تعریف)

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ	شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور وہ تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ(شیطان، شریر، خبیث) ہر مفسد سرکش، انسان ہو یا جن۔

يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ۔ يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، ڈرانا، وعدہ کرنا، وہ ڈراتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، وہ تمہیں ڈراتا ہے، اَلْفَقْرَ، مفلسی(وہ تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے)

وَ، حرف عطف(اور) **يَاْمُرُكُمْ**۔ يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(وہ تمہیں حکم دیتا ہے)

بِالْفَحْشَآءِ(بِ۔ اَلْفَحْشَآءِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْفَحْشَآءِ، مجرور، بے حیائی(بے حیائی کا)

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ	اور اللہ اپنی طرف سے تم سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)

يَعِدُكُمْ (يَعِدُ۔ كُمْ) يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، ڈرانا، وعدہ کرنا، وہ وعدہ کرتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے(وہ تم سے وعدہ کرتا ہے)

مَغْفِرَةً، مصدر ہے(معاف کر دینا مغفرت کا)
مِنْهُ(مِنْ۔ هُ)مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)
وَ، حرف عطف (اور) فَضْلًا، اسم فعل (فضل، مہربانی، رحمت)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾	اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)
عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	وہ حکمت عطا کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (وہ عطا کرتا ہے)
اَلْحِكْمَةَ (دانائی، حکمت) علم و عقل سے حق بات کا معلوم کرنا، مَنْ، اسم موصول (جسے)
يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ	اور جسے حکمت عطا کی جائے تو یقیناً اسے بہت زیادہ بھلائی دے دی گئی۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے (اور جسے)
يُؤْتَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (عطا کی جائے)
اَلْحِكْمَةَ (حکمت، دانائی) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)
اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، نوازنا، دینا (اسے دے دی گئی)
خَيْرًا كَثِيْرًا، مرکب توصیفی، خَيْرًا، موصوف، بھلائی، مال، نیکی، خیر،
كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ (بہت زیادہ بھلائی)

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾	اور نصیحت قبول نہیں کرتے مگر عقل والے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
يَذَّكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (نصیحت قبول کرتے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
اُولُو الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْ، مضاف، اہل، والے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقل، دانش، واحد، لُبٌّ (عقل والے)

وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ	اور تم جو (بھی) خرچ کرو کوئی خرچ یا تم نذر مانو کوئی نذر تو بے شک اللہ اسے جانتا ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ جو (اور جو)
اَنْفَقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)
مِنْ نَفَقَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نَفَقَةٍ، مجرور (کوئی خرچ) اَوْ، حرف عطف (یا)
نَذَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَذَرَ يَنْذِرُ، مصدر نَذْرًا، نذر ماننا (تم نذر مانو)
مِنْ نَّذْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نَذْرٍ، مجرور (کوئی نذر)
فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)
يَعْلَمُهٗ (يَعْلَمُ۔ هٗ) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اسے جانتا ہے)

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾	اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)
لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا)

مِنْ اَنْصَارٍ۔ مِنْ، حرف جارزائدہ برائے عموم،اَنْصَارٍ، مجرور، مددگار (کوئی مددگار)

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ ۚ	اگر تم صدقات کو ظاہر کرو، تو وہ اچھا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُبْدُوْا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا،تُبْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، اعلانیہ کرنا (تم ظاہر کرو)

اَلصَّدَقٰتِ (صدقوں) واحد، صَدَقَةٍ۔

فَنِعِمَّا هِیَ (فَ۔نِعِمَّا۔هِیَ) فَ، حرف عطف، تو،نِعِمَّا، فعل مدح، عمدگی کو ظاہر کرتا ہے، اچھا ہے، هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع،اَلصَّدَقٰتِ ہے (تو وہ اچھا ہے)

وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ	اور اگر تم انہیں مخفی رکھو اور انہیں محتاجوں کو دے دو تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُخْفُوْهَا۔ تُخْفُوْا، اصل میں تُخْفُوْنَ، تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، مخفی رکھنا، تم مخفی رکھو،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلصَّدَقٰتِ ہے (تم انہیں مخفی رکھو)

وَتُؤْتُوْهَا (وَ۔تُؤْتُوْا۔هَا) وَ، حرف عطف، اور،تُؤْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تم دے دو،هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے۔ ضمیر کا مرجع اَلصَّدَقٰتِ ہے (تم انہیں دے دو)

اَلْفُقَرَآءَ (فقراء، ضرورت مندوں، محتاجوں) واحد اَلْفَقِیْرُ ہے۔

فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ (فَ۔هُوَ۔خَیْرٌ۔لَ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، تو،هُو، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، خَیْرٌ، زیادہ بہتر ہے،لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے)

وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ	اور وہ تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يُكَفِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرٌ، ڈھانپنا، دور کرنا (وہ دور کر دے گا) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
مِنْ سَيِّاٰتِكُمْ (مِنْ۔ سَيِّاٰتِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سَيِّاٰتِ، مجرور، مضاف، گناہ، برائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہ)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خبر دار خوب باخبر)

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	ان کی ہدایت آپ کے ذمے نہیں ہے اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس سے فعل مضارع کی گردان نہیں آتی (نہیں ہے)
عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، کے ذمے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے ذمے)
هُدٰىهُمْ (هُدٰى۔ هُمْ) هُدٰى، مضاف، مصدر ہدایت دینا، ہدایت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن کی (اُن کی ہدایت) وَ، حرف عطف (اور)
لٰكِنَّ اللّٰهَ۔ لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)
يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)
مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ	اور تم مال میں سے جو بھی خرچ کرو گے تو وہ تمہارے اپنے لیے ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو(اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کرو گے)

مِنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، خَيْرٍ، مجرور، مال(مال میں سے)

فَلِاَنْفُسِكُمْ (فَ۔ لِ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ)فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، لیے، اَنْفُسِ، مجرور مضاف، جانوں، نفسوں، اپنے، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تو تمہارے اپنے لیے ہے)

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ	اور تم خرچ نہیں کرتے ہو مگر اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں) تُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر) اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے(حاصل کرنے کیلئے)

وَجْهِ اللّٰهِ۔ وَجْهِ، مضاف، خوشنودی، رضامندی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کی خوشنودی)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾	اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہاری طرف پورا پورا دے دیا جائے گا اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو(اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کرو گے)

مِنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور(مال)

يُوَفَّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا، دینا(پورا پورا دے دیا جائے گا)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)
وَاَنْتُمْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر، تم (اور تم)
لَا تُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے)

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ	(صدقات) ان تنگدستوں کیلئے ہے جو اللہ کی راہ میں روک لیے گئے ہوں وہ زمین میں سفر (تجارت) کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

لِلْفُقَرَآءِ (لِ۔ اَلْفُقَرَآءِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْفُقَرَآءِ، مجرور، فقراء، تنگدستوں (ان تنگدستوں کیلئے ہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)
اُحْصِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَحْصَرَ يُحْصِرُ، مصدر اِحْصَارٌ، روک لینا، بند کرنا (روک لیے گئے ہوں) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا (وہ استطاعت نہیں رکھتے) ضَرْبًا، مصدر ہے (سفر کرنا، مارنا، چلنا)
فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف انہیں مالدار گمان کرتا ہے

يَحْسَبُهُمُ (يَحْسَبُ۔ هُمْ) يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، گمان کرنا، وہ گمان کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں گمان کرتا ہے)
اَلْجَاهِلُ (نہ جاننے والا، ناواقف) اَغْنِيَآءَ (دولت مند، مالدار) واحد، غَنِيٌّ۔
مِنَ التَّعَفُّفِ۔ مِنْ، حرف جار، برائے سبب۔ کی وجہ سے، اَلتَّعَفُّفِ، مجرور، مصدر ہے، سوال نہ کرنا، نہ

مانگنا(نہ مانگنے کی وجہ سے)

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	ان کے چہروں سے آپ انہیں پہچان سکتے ہیں۔

تَعْرِفُهُمْ (تَعْرِفُ۔ هُمْ)تَعْرِفُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، آپ پہچان سکتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (آپ انہیں پہچان سکتے ہیں)

بِسِيْمٰهُمْ (بِ۔ سِيْمَا۔ هُمْ)بِ، حرف جار، سے، سِيْمَا، مجرور، مضاف، نشانی، علامت، چہرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے چہروں سے)

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ	وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے۔

لَا يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا(وہ سوال نہیں کرتے ہیں) اَلنَّاسِ(لوگوں)اِلْحَافًا، مصدر ہے، لپٹنا، اصرار کرنا، یہ لِحافٌ، سے ماخوذ ہے، لحاف، رضائی جس سے ڈھانپا جاتا ہے(لپٹ کر)

ع ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾	اور جو مال تم خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ ۱۶

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو(اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کرو گے)

مِنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور(مال)

فَاِنَّ اللّٰهَ(فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(تو بے شک اللہ)

بِهٖ(بِ۔ هٖ)بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اس کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ	وہ لوگ جو اپنے مال رات اور دن کو چھپا کر اور اعلانیہ خرچ

سِرًّاوَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	کرتے ہیں تو ان کیلئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)
اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مال) بِالَّيْلِ (بِ۔ اَلَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو)
وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارِ (دن) سِرًّا (چھپا کر، پوشیدہ)
وَّعَلَانِيَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلَانِيَةً، مصدر ہے عَلَنَ يَعْلُنُ کا، کھلم کھلا، ظاہراً، علانیہ (اور علانیہ)
فَلَهُمْ (فَ۔ لَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تو ان کیلئے) اَجْرُهُمْ۔ اَجْرُ، مضاف، اجر، هُمْ، مضاف الیہ، اُن کا (اُن کا اجر) عِنْدَ (پاس)
رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾	اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
خَوْفٌ۔ خَافَ يَخَافُ، کا مصدر ہے، خوف کھانا، ڈرنا (خوف)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
وَلَا هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)
يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا	وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہوں گے مگر جس
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ	طرح کھڑا ہوتا ہے وہ جسے شیطان نے چھو کر اسے حواس

الْمَسِّ ؕ	باختہ کر دیا ہو۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، جمع مذکر (وہ لوگ جو)
يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)
اَلرِّبٰوا (سود) جو قرض دینے والا مقروض سے وصول کرتا ہے۔
لَا يَقُوْمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، کھڑا ہونا، قیام کرنا (وہ نہیں کھڑے ہوں گے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)
يَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، کھڑا ہونا (وہ کھڑا ہوتا ہے)
اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جسے)
يَتَخَبَّطُهُ (يَتَخَبَّطُ۔ هُ) يَتَخَبَّطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَخَبَّطَ يَتَخَبَّطُ، مصدر تَخَبُّطًا، دیوانہ کرنا، حواس باختہ کرنا، اس نے حواس باختہ کر دیا ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اس نے اسے حواس باختہ کر دیا ہو) اَلشَّيْطٰنُ، فاعل (شیطان نے)
مِنَ الْمَسِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَسِّ، مجرور، اسم مصدر، چھونا (چھو کر)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	یہ (حالت) اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے کہا: در حقیقت تجارت سود کی مانند ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ بعید، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے (یہ)
بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سب (اس وجہ سے کہ بے شک ان سب)
قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّمَا(اِنَّ۔ مَا)، در حقیقت سوائے اس کے نہیں، بے شک،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور مَا ،کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے، اوراِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک)
اَلْبَيْعُ، مصدر ہے (خرید و فروخت کرنا، تجارت کرنا، تجارت)
بَيْعٌ، کا لفظ عرب میں خریدنے یا فروخت کرنے دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
مِثْلُ الرِّبٰو۔ مِثْلُ، مضاف، مانند، کی طرح،اَلرِّبٰو، مضاف الیہ، سود (سود کی مانند)

وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَحَلَّ اللّٰهُ۔ اَحَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالًا، حلال کرنا، جائز ٹھہرانا، حلال کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے حلال کیا) اَلْبَيْعَ (خرید و فروخت، تجارت)
وَ حَرَّمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، حَرَّمَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا، ناجائز ٹھہرانا، حرام کر دیا ہے (اور حرام کر دیا ہے) اَلرِّبٰوا (سود)

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	پس جو شخص کہ اس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے نصیحت آئے پھر وہ باز آجائے تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا ہے

فَمَنْ (فَ ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)
جَآءَهٗ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے پاس آئے)
مَوْعِظَةٌ، اسم مصدر نکرہ (نصیحت) ایسی نصیحت جس میں ڈر ہو۔
مِنْ رَّبِّهٖ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب کی طرف سے)
فَانْتَهٰى (فَ ۔ اِنْتَهٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْتَهٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ، مصدر

اِنْتِهَآءٌ، رک جانا، باز آنا، وہ باز آجائے (پھر وہ باز آجائے)
فَلَهٗ (فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو اس کا ہے)
مَا سَلَفَ۔ مَا، موصول، جو، سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلْفًا، گزر جانا، ختم ہونا۔ پہلے ہو جانا (پہلے ہو چکا) ماضی میں جو ہو چکا سو ہو چکا، آئندہ کے لیے باز آنا چاہیے۔

وَ اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔

وَاَمْرُهٗ (وَ۔ اَمْرُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اَمْرُ، مضاف، معاملہ، حکم، اَمْرُ، کا لفظ تمام اقوال و افعال کیلئے استعمال ہوتا ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اور اس کا معاملہ)
اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور جو کوئی دوبارہ (سودی کاروبار) کرے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں

وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو کوئی (اور جو کوئی)
عَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، اعادہ کرنا، کسی کام کو چھوڑ کر دوبارہ کرنا (دوبارہ کرے) فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)
اَصْحٰبُ النَّارِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، ساتھی، والے، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اُس میں)
خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ	اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ ۔يَمْحَقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَقَ يَمْحَقُ، مصدر مَحْقًا، مٹانا، کم کرنا، ضائع کرنا، وہ مٹاتا ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ مٹاتا ہے) اَلرِّبٰوا (سود) وَ، حرف عطف (اور)

يُرْبِي الصَّدَقٰتِ (يُرْبِيْ ۔اَلصَّدَقٰتِ) يُرْبِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْبٰى يُرْبِيْ، مصدر اِرْبَآءٌ، بڑھانا، نشوونما کرنا، وہ بڑھاتا ہے، اَلصَّدَقٰتِ، صدقات، واحد، صَدَقَةٌ (وہ صدقات بڑھاتا ہے)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾	اور اللہ ہر بڑے ناشکرے سخت گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ (وَ ۔اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۔كُلَّ، مضاف، ہر، كَفَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، مبالغہ کا صیغہ، نکرہ، بڑا ناشکرا، اَثِيْمٌ، صفت، اِثْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت گنہگار (ہر بڑے ناشکرے سخت گنہگار)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور نماز قائم کی اور زکٰوۃ ادا کی ان کیلئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۔وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا، انہوں نے عمل کیے، اَلصّٰلِحٰتِ، نیک اچھے، واحد، اَلصّٰلِحَةُ (اُنہوں نے نیک عمل کیے)

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، اُنہوں نے قائم کی، اَلصَّلٰوةَ، نماز (اور اُنہوں نے نماز قائم کی)

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ ۔وَ، حرف عطف، اور، اٰتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا،

اُنہوں نے ادا کی، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (اُنہوں نے زکوٰۃ ادا کی)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
اَجْرُهُمْ۔ اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)
عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کے پاس)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾	اور اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، (اور نہ) خَوْفٌ، مصدر ہے (خوف، ڈر)
عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
وَلَا هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)
يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کھانا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور تم چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا اگر تم ایمان والے ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، خوف کھانا، ہر وقت اللہ سے ڈرنا اور کوئی ایسا کام نہ کرنا جس سے اللہ کی ناراضگی ہو، تقوٰی کی بنیاد ہے، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (تم اللہ سے ڈرو)
وَ، حرف عطف (اور) ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا (تم چھوڑ دو)

مَا، موصولہ (جو) بَقِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَقِيَ يَبْقِيْ، مصدر بَقَآءٌ، باقی رہنا(باقی رہ گیا)

مِنَ الرِّبٰوا۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلرِّبٰوا، مجرور، سود (سود سے)

اِنْ كُنْتُمْ ۔اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہو تم (اگر ہو تم) مُؤْمِنِيْنَ ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ	پس اگر تم (ایسا) نہیں کرتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کیلئے خبر دار ہو جاؤ۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا (فَ ۔اِنْ ۔لَمْ تَفْعَلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر،

لَمْ تَفْعَلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر، لَمْ، فعل مضارع کے شروع میں آئے تو ماضی منفی کا معنی دیتا ہے اور نون جمع کا گر جاتا ہے لیکن، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ فعل مضارع منفی میں ہو گا، فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، تم نہیں کرتے ہو (پس اگر تم نہیں کرتے ہو)

فَاْذَنُوْا (فَ ۔اِئْذَنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْذَنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، خبر دار ہونا، آگاہ ہونا، تم خبر دار ہو جاؤ (تو تم خبر دار ہو جاؤ)

بِحَرْبٍ (بِ ۔ حَرْبٍ) بِ، حرف جار، کیلئے، حَرْبٍ، مجرور، جنگ (جنگ کیلئے)

مِنَ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ ۔رَسُوْلِ ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسول)

وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں۔

وَاِنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ

(تم توبہ کرلو)فَلَكُمْ (فَ۔ لَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تو تمہارے لیے) رُءُوْسُ، واحد، رَاْسٌ، ہر چیز کا بالائی حصہ (چوٹی، سر، مال، اصل) اَمْوَالِكُمْ (اَمْوَالِ۔ كُمْ) اَمْوَالِ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تمہارے مال (تمہارا وہ سرمایہ جو تم نے اصل رقم کے طور پر قرض دیا ہے)

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾	نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

لَا تَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، زیادتی کرنا (نہ تم ظلم کرو) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (نہ تم پر ظلم کیا جائے گا)

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ	اور اگر وہ (مقروض) تنگی والا ہو تو آسودہ حالی تک مہلت دینا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

ذُوْ عُسْرَةٍ۔ ذُوْ، مضاف والا، عُسْرَةٍ، مضاف الیہ، تنگی (تنگی والا)

فَنَظِرَةٌ (فَ۔ نَظِرَةٌ) فَ، حرف عطف، تو، نَظِرَةٌ، اس کا مادہ، نظر ہے، ڈھیل یا مہلت دینا (تو مہلت دینا)

اِلٰى مَيْسَرَةٍ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، کی طرف، مَيْسَرَةٍ، مجرور، سہولت، آسانی، آسودہ حالی (آسودہ حالی تک)

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾	اور یہ کہ تم صدقہ کرو تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

وَاَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تَصَدَّقُوْا، اصل میں، تَتَصَدَّقُوْنَ، تھا ایک تا گرادی گئی ہے، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گراہوا ہے۔
فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، صدقہ دینا، خیرات دینا(تم صدقہ کرو)
یعنی جو مال تم نے قرض دیا ہے صدقہ کر دو۔
خَیْرٌ لَّکُمْ (خَیْرٌ۔ لَ۔ کُمْ) خَیْرٌ، بہتر ہے، لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے
(تمہارے لیے بہتر ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)
کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(تم ہو)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(تم جانتے)

وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ اِلَی اللّٰہِ ۗ	اور اس دن سے ڈرو کہ تم اس میں اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا(تم سب ڈرو) یَوْمًا(اس دن سے)
تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا، واپس آنا(تم لوٹائے جاؤ گے) فِیْہِ(فِیْ۔ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہٖ، مجرور واحد مذکر غائب، اُس(اُس میں)
اِلَی اللّٰہِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَ ھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾	پھر ہر نفس کو جو اس نے کمایا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

ع ۳۸ / ۶

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُوَفّٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَۃٌ، پورا پورا بدلہ دینا(وہ پورا پورا بدلہ دیا جائے گا)
کُلُّ نَفْسٍ۔ کُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس(ہر نفس کو) مَا، موصولہ (جو)
کَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا(اُس نے کمایا)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (اور وہ سب)

لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا(وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم آپس میں ایک وقت مقررہ تک قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا(يَا۔اَيُّهَا۔الَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر الٓ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

تَدَايَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَدَايَنَ يَتَدَايَنُ، مصدر تَدَايُنٌ، آپس میں لین دین کرنا، معاملہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم آپس میں لین دین کرو)

بِدَيْنٍ(بِ۔دَيْنٍ) بِ، حرف جار، کا، دَيْنٍ، مجرور قرض، ادھار (قرض کا)

اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف وقت، مدت، مُسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مقررہ (ایک وقت مقررہ تک)

فَاكْتُبُوْهُ(فَ۔اُكْتُبُوْا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، اُكْتُبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، تم لکھ لیا کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (تو تم اس کو لکھ لیا کرو)

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ	اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمہارے درمیان عدل کے ساتھ لکھے

وَلْيَكْتُبْ(وَ۔لْ۔يَكْتُبْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَكْتُبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، وہ لکھے (اور چاہیے کہ وہ لکھے)

بَّيۡنَكُمۡ (بَيۡنَ۔ كُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) كَاتِبٌ۔ كِتَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، کاتب، لکھنے والا)

بِالۡعَدۡلِ(بِ۔ اَلۡعَدۡلِ)ب، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡعَدۡلِ، مجرور، عدل، انصاف (عدل کے ساتھ)

وَ لَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ	اور لکھنے والا انکار نہ کرے کہ وہ لکھے جیسا کہ اُسے اللہ نے سکھایا پس چاہیے کہ وہ لکھے۔

وَلَا يَاۡبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَاۡبَ۔ يَاۡبَ، اصل میں، يَاۡبٰى، تھا، نہی میں یاء ساقط ہے، فعل نہی واحد مذکر غائب اَبٰى يَاۡبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا، انکار نہ کرے (اور نہ انکار کرے)

كَاتِبٌ۔ كِتَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (لکھنے والا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يَّكۡتُبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (وہ لکھے)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

عَلَّمَهُ اللّٰهُ (عَلَّمَ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يَعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِيۡمٌ، سکھانا، تعلیم دینا، سکھایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اُس کو، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے اُسے سکھایا)

فَلۡيَكۡتُبۡ (فَ۔ لۡ۔ يَكۡتُبۡ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، يَكۡتُبۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، وہ لکھے (پس چاہیے کہ وہ لکھے)

وَ لۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَقُّ وَ لۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـًٔا ؕ	اور چاہیے کہ وہ جس پر حق (قرض) ہے لکھوائے اور چاہیے کہ وہ اپنے پروردگار اللہ سے ڈرے اور وہ اس میں سے کچھ بھی کمی نہ کرے۔

وَلۡيُمۡلِلِ (وَ۔ لۡ۔ يُمۡلِلِ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، يُمۡلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَلَّ يُمِلُّ، مصدر اِمۡلَالٌ، مضمون بول کر لکھوانا، املا کروانا، وہ لکھوائے (اور چاہیے کہ وہ لکھوائے)

اَلَّذِی، اسم موصول واحد مذکر، (وہ جس)
عَلَیْہِ الْحَقُّ (عَلٰی۔ ہِ۔ اَلْحَقُّ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَلْحَقُّ، حق ہے، (اُس پر حق ہے) وَلْیَتَّقِ اللّٰہِ (وَ۔ لْ۔ یَتَّقِ۔ اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یَتَّقِ، اصل میں یَتَّقِیْ تھا، لام امر کی وجہ سے یْ ساقط ہو گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، وہ ڈرے، اَللّٰہِ، اللہ (اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے)
رَبَّہٗ (رَبّ، ہٗ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پروردگار سے)
وَلَا یَبْخَسْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا یَبْخَسْ، فعل نہی واحد مذکر غائب بَخَسَ یَبْخَسُ، مصدر بَخْسًا کم کرنا، وہ کمی نہ کرے (اور وہ کمی نہ کرے)
مِنْہُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں سے) شَیْئًا (کچھ بھی)

فَاِنْ کَانَ الَّذِیْ عَلَیْہِ الْحَقُّ سَفِیْھًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ ھُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّہٗ بِالْعَدْلِ ؕ	پس اگر ہو وہ جس پر حق (قرض) ہے، کم عقل یا کمزور یا طاقت نہ رکھتا ہو کہ وہ لکھوائے تو چاہیے کہ اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوادے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)
کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)
عَلَیْہِ الْحَقُّ (عَلٰی۔ ہِ۔ اَلْحَقُّ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَلْحَقُّ، حق ہے، (اُس پر حق ہے) سَفِیْھًا (کم عقل، ناواقف) اَوْ، حرف عطف (یا)
ضَعِیْفًا (کمزور، بوڑھا یا بچہ) اَوْ، حرف عطف (یا)
لَا یَسْتَطِیْعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَۃٌ، طاقت رکھنا (نہ

طاقت رکھتا ہو) اَنْ، مصدر یہ (کہ)

يُمِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَمَلَّ يُمِلُّ، مصدر اِمْلَالٌ، لکھوانا (وہ لکھوائے)

هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

فَلْيُمْلِلْ (فَ۔ لْ۔ يُمْلِلْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يُمْلِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَلَّ يُمِلُّ، مصدر اِمْلَالٌ، لکھوانا (وہ لکھوادے (تو چاہیے کہ لکھوادے)

وَلِيُّهُ (وَلِيٌّ۔ هُ) وَلِيٌّ، مضاف، ولی، سرپرست، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ولی)

بِالْعَدْلِ (بِ۔ اَلْعَدْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْعَدْلِ، مجرور، عدل (عدل کے ساتھ)

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ	اور تم اپنے مردوں میں سے دو گواہوں کو گواہ بنالو۔

وَاسْتَشْهِدُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَشْهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ، مصدر اِسْتِشْهَادٌ، گواہ بنانا، گواہی طلب کرنا (اور تم گواہ بنالو)

شَهِيْدَيْنِ، تثنیہ کا صیغہ (دو گواہوں) واحد، شَهِيْدٌ۔

مِنْ رِّجَالِكُمْ (مِنْ۔ رِجَالِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، رِجَالِ، مجرور، مضاف، مردوں، واحد رَجُلٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مردوں میں سے)

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ	پس اگر دو مرد نہ ہوں تو ان میں سے ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم گواہوں میں سے پسند کرتے ہو کہ (اگر) ان دونوں میں سے ایک عورت بھول جائے تو ان دونوں میں سے ایک دوسری کو یاد دلائے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ۔ لَمْ، فعل مضارع سے پہلے آکر اسے ماضی نفی کے معنی دیتا ہے، نہیں،

لَمْ يَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم تثنیہ مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، دونہ ہوں،
رَجُلَيْنِ۔رَجُلٌ، کا تثنیہ، دومرد (دومرد نہ ہوں)
فَرَجُلٌ (فَ۔رَجُلٌ) فَ، حرف عطف، تو، رَجُلٌ، ایک مرد (تو ایک مرد)
وَّ امْرَاَتٰنِ (وَ۔اِمْرَاَتٰنِ) وَ، حرف عطف، اور، اِمْرَاَتٰنِ، تثنیہ، دوعورتیں، واحد، اِمْرَاَةٌ (اور دوعورتیں)
مِمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، اُن میں جنہیں (اُن میں سے جنہیں)
تَرْضَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، پسند کرنا، راضی ہونا (تم پسند کرتے ہو)
مِنَ الشُّهَدَآءِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلشُّهَدَآءِ، مجرور، گواہوں، واحد، شَهِيْدٌ (گواہوں میں سے)
اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) تَضِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا،
بھٹک جانا، گمراہ ہونا، بھول جانا (وہ بھول جائے)
اِحْدٰىهُمَا (اِحْدٰى۔هُمَا) اِحْدٰى، مضاف، ایک عورت، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن
دونوں (اُن دونوں میں ایک عورت)
فَتُذَكِّرَ (فَ۔تُذَكِّرَ) فَ، حرف عطف، تو، تُذَكِّرَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر
تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا (وہ یاد دلائے) اِحْدٰىهُمَا (اِحْدٰى۔هُمَا) اِحْدٰى، مضاف، ایک عورت، هُمَا، مضاف
الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں ایک عورت)
اَلْاُخْرٰى، مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے (دوسری عورت کو)

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور گواہ انکار نہ کریں جب (بھی) بلائے جائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَاْبَ، فعل نہی واحد مذکر غائب اَبٰى يَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (وہ انکار نہ کرے)
اَلشُّهَدَآءُ۔شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہوں) واحد، شَهِيْدٌ۔
اِذَامَا۔اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب، مَا، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں (جب (بھی))
دُعُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ بلائے جائیں)

وَ لَا تَسۡـَٔمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ	اور سستی نہ کرو یہ کہ (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، اس کی میعاد تک تم اسے لکھو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَسۡـَٔمُوۡۤا، فعل نہی جمع مذکر حاضر سَئِمَ یَسۡاَمُ، مصدر سَاَمَةٌ، سستی کرنا، کاہلی کرنا، اکتانا (تم سستی نہ کرو) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَكۡتُبُوۡهُ (تَكۡتُبُوۡا ۔ هُ) تَكۡتُبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَبَ يَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، تم لکھو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم اسے لکھو)

صَغِيۡرًا (چھوٹا) اَوۡ، حرف عطف (یا) كَبِيۡرًا (بڑا)

اِلٰۤى اَجَلِهٖ (اِلٰى ۔ اَجَلِ ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلِ، مجرور، مضاف، وقت، میعاد، مدت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی میعاد تک)

ذٰلِكُمۡ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ اَقۡوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدۡنٰۤى اَلَّا تَرۡتَابُوۡۤا	یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کو زیادہ مضبوط رکھنے والی ہے اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔

ذٰلِكُمۡ، اسم اشارہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ)

اَقۡسَطُ ۔ اِقۡسَاطٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ انصاف کی بات) مادہ قسط ہے جس کے معنی عدل و انصاف کے ہیں۔

عِنۡدَ اللّٰهِ ۔ عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

اَقۡوَمُ ۔ قِيَامٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ (زیادہ مضبوط رکھنے والے)

لِلشَّهَادَةِ (لِ ۔ اَلشَّهَادَةِ) لِ، حرف جار، کو، اَلشَّهَادَةِ، مجرور، گواہی (گواہی کو)

وَاَدۡنٰى ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَدۡنٰى، اسم تفضیل زیادہ قریب، دُنُوٌّ، مصدر سے قریب ہونا۔

اَلَّا (اَنۡ ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ نہ (کہ نہ)

تَرْتَابُوْا، اصل میں، تَرْتَابُوْنَ، تھا، نون اعرابی اَنْ کی وجہ سے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِرْتَابَ یَرْتَابُ، مصدر اِرْتِیَابٌ، شک میں پڑنا (تم شک میں پڑو)

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَكُمْ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ	مگر یہ کہ نقد تجارت ہو اس کا اپنے درمیان تم ہاتھوں ہاتھ لین دین کر رہے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اسے نہ لکھو

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

تِجَارَةً حَاضِرَةً، مرکب توصیفی، تِجَارَةً، موصوف، تجارت، حَاضِرَةً، صفت، حُضُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، سامنے، دست بدست، نقد (نقد تجارت)

تُدِیْرُوْنَهَا (تُدِیْرُوْنَ۔ هَا) تُدِیْرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَدَارَ یُدِیْرُ، مصدر اِدَارَةٌ، چلانا، پھیرنا، ہاتھوں ہاتھ لین دین کرنا، تم ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع تِجَارَةً ہے (تم اس کا ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو)

بَیْنَكُمْ (بَیْنَ۔ كُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان)

فَلَیْسَ (فَ۔ لَیْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، نہیں ہے (تو نہیں ہے)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) جُنَاحٌ (گناہ)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَكْتُبُوْهَا۔ تَكْتُبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، تم لکھو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع تِجَارَةً ہے (تم اسے لکھو)

وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَایَعْتُمْ ۠	اور گواہ بنالیا کرو جب تم سودا کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَشْهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَشْهَدَ یُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ بنانا (تم گواہ

بنالیا کرو)اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)
تَبَايَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَبَايَعَ يَتَبَايَعُ، مصدر تَبَايُعٌ، سودا کرنا(تم سودا کرو)

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬	اور نہ کاتب کو اور نہ گواہ کو تکلیف دی جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُضَآرَّ، فعل نہی مجہول واحد مذکر غائب ضَآرَّ يُضَآرُّ، مصدر ضِرَارًا، ضرر پہنچانا، تکلیف دینا(نہ تکلیف دی جائے) كَاتِبٌ (لکھنے والے کو)
وَلَا شَهِيْدٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، شَهِيْدٌ، گواہ (اور نہ گواہ کو)

وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ	اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یقیناً وہ تم پر گناہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)
تَفْعَلُوْا، اصل میں تَفْعَلُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ مصدر فِعْلًا، کرنا (تم کروگے) فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ)
فُسُوْقٌ، مصدر ہے، فَسَقَ يَفْسُقُ، کا، حدود الٰہی سے تجاوز کرنا (گناہ، گناہ کرنا، نافرمانی)
بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ	اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُعَلِّمُكُمُ (يُعَلِّمُ۔ كُمْ) يُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۲۸۲﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)
بِکُلِّ شَیۡءٍ (بِ۔ کُلِّ۔ شَیۡءٍ) بِ، حرف جار، کو، کُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، مجرور، چیز، (ہر چیز کو) عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ عَلٰی سَفَرٍ وَّ لَمۡ تَجِدُوۡا کَاتِبًا فَرِھٰنٌ مَّقۡبُوۡضَۃٌ ؕ	اور اگر تم سفر پر ہو اور تمہیں کوئی کاتب نہ ملے تو رہن چیز قبضہ میں لی جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ (اگر)
کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم ہو)
عَلٰی سَفَرٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر (سفر پر) وَّ، حرف عطف (اور)
لَمۡ تَجِدُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بہ لَمۡ جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانٌ، پانا، ملنا (تمہیں نہ ملے)
کَاتِبٌ، اسم فاعل (لکھنے والا) فَرِھٰنٌ (فَ۔ رِھٰنٌ) فَ، حرف عطف، تو، رِھٰنٌ، رہن ہے، واحد رَھۡنٌ ہے۔ رہن جو چیز بطور ضمانت قرض کی رکھی جائے (تو رہن)
مَقۡبُوۡضَۃٌ۔ قَبۡضًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (قبضہ میں لی ہوئی، قبضہ میں لی جائے)
رہن اس چیز کو کہا جائے گا جس کا قبضہ قرض دینے والے کو دیا جائے۔

فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُکُمۡ بَعۡضًا فَلۡیُؤَدِّ الَّذِی اؤۡتُمِنَ اَمَانَتَہٗ وَ لۡیَتَّقِ اللّٰہَ رَبَّہٗ ؕ	پھر اگر تمہیں ایک کو دوسرے پر اطمینان (اعتبار) ہو جائے تو چاہیے کہ وہ جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُس (قرض خواہ) کی امانت ادا کرے اور چاہیے کہ وہ اللہ اپنے پروردگار سے ڈرے۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
اَمِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمِنَ یَاۡمَنُ، مصدر اَمۡنٌ، اعتبار کرنا، بے خوف ہونا، اطمینان ہونا، اِنۡ، کی

وجہ سے ترجمہ (اطمینان ہو جائے)

بَعْضُکُمْ بَعْضًا(بَعْضُ۔ کُمْ۔ بَعْضًا)بَعْضُ، مضاف، کچھ، کل، تمام کے مقابلے میں جز، ایک کو، بعض کو، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، بَعْضًا، بعض پر، دوسرے پر (تم میں سے بعض کو بعض پر، تمہیں ایک کو دوسرے پر)

فَلْیُؤَدِّ، اصل میں فَلْیُؤَدِّیْ تھا، لام امر کی وجہ سے یْ حرف علت گر گیا اور لِیُؤَدِّ رہ گیا (فَ۔لْ۔یُؤَدِّ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یُؤَدِّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدّٰی یُؤَدِّیْ، مصدر تَاْدِیَۃٌ، ادا کرنا، وہ ادا کرے (تو چاہیے کہ وہ ادا کرے) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر، (وہ جس)

اُؤْتُمِنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِئْتَمَنَ یَأْتَمِنُ، مصدر اِئْتِمَانٌ، اعتبار کرنا، امانت دار بنانا (اعتبار کیا گیا، امانت دار بنایا گیا ہے) اَمَانَتَہٗ (اَمَانَتَ۔ہٗ)اَمَانَتَ، مضاف، امانت، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی امانت)

وَلْیَتَّقِ اللہَ(وَ۔لْ۔یَتَّقِ۔اَللہَ)وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یَتَّقِ، اصل میں، یَتَّقِیْ تھا، لام امر کی وجہ سے یْ حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، وہ ڈرے، اَللہُ، اللہ (اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے)

رَبَّہٗ(رَبَّ۔ہٗ)رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پروردگار)

وَلَا تَکْتُمُوا الشَّھَادَۃَ ؕ	اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور)لَا تَکْتُمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ، چھپانا، حق بات کو چھپانا (تم نہ چھپاؤ) اَلشَّھَادَۃَ (شہادت، گواہی کو)

وَمَنْ یَّکْتُمْھَا فَاِنَّہٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُہٗ ؕ	اور جو اسے چھپاتا ہے تو بے شک اس کا دل گنہگار ہے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَكْتُمْهَا(يَكْتُمْ ۔ هَا)يَكْتُمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، چھپاتا ہے، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلشَّهَادَةَ ہے(اسے چھپاتا ہے)

فَاِنَّهٗ(فَ ۔ اِنَّ ۔ هٗ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، تاکید کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع مَنْ يَكْتُمْ ہے(تو بے شک وہ ہے)

اٰثِمٌ ۔ اِثْمٌ، مصدر سے اسم فاعل، واحد مذکر(گنہگار)

قَلْبُهٗ(قَلْبُ ۔ هٗ)قَلْبُ، مضاف، دل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا(اُس کا دل)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع	اور اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

ع ۷

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ(اور اللہ)

بِمَا(بِ ۔ مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے ہو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں سے اور جو زمین میں ہے۔

لِلّٰهِ (لِ ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کیلئے ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ(آسمانوں میں)

وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو(اور جو)

فِي الْاَرْضِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم اُسے چھپاؤ اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا۔

وَاِنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

تُبْدُوا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا(تم ظاہر کرو) مَا، موصولہ (جو)

فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ (فِیْ۔اَنْفُسِ۔کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں،اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، دلوں،واحد نَفْسٌ کُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں ہے)

اَوْ تُخْفُوْہُ(اَوْ۔تُخْفُوْا۔ہُ)اَوْ، حرف عطف، یا،تُخْفُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، تم چھپاؤ،ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (یا تم اُسے چھپاؤ)

یُحَاسِبْکُمْ (یُحَاسِبْ،کُمْ) یُحَاسِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَاسَبَ یُحَاسِبُ مصدر مُحَاسَبَةٌ حساب لینا، احتساب کرنا، وہ حساب لے گا،کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، تم (وہ تم سے حساب لے گا)

بِهِ اللّٰهُ(بِ۔ہِ۔اَللّٰهُ) بِ، حرف جار، کا،ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس،اَللّٰهُ، اللہ (اللہ اُس کا)

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	پھر وہ بخش دے گا جس کو چاہے گا اور وہ عذاب دے گا جسے چاہے گا۔

فَيَغْفِرُ (فَ۔يَغْفِرُ) فَ، حرف عطف، پھر،يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، وہ بخش دے گا (پھر وہ بخش دے گا)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کو،مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، مرضی کرنا (وہ چاہے گا)

وَ، حرف عطف (اور) يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، (وہ عذاب دے گا) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، مرضی کرنا (وہ چاہے گا)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
عَلٰی کُلِّ شَیْ ءٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْ ءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِیْرٌ۔قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قَدِیْرٌ، اُس کو کہتے ہیں جو ہر کام حکمت کے مطابق کرے، اس لیے اللہ کے سوا کسی کو قدیر نہیں کہہ سکتے، قادر وہ ہے جو چاہے تو کرے نہ چاہے تو نہ کرے (قادر ہے)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	رسولؐ (محمد ﷺ) اس پر ایمان لائے جو اس کی طرف اس کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا اور مومنین بھی۔

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)
اَلرَّسُوْلُ، رسول (محمد ﷺ) بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)
اِلَیْہِ(اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)
مِنْ رَبِّہٖ(مِنْ۔رَبِّ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب کی جانب سے) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنین) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟	سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔

کُلٌّ (سب، تمام) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لایا)
بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)
مَلٰٓئِکَتِہٖ(مَلٰٓئِکَۃِ۔ہٖ) مَلٰٓئِکَۃِ، مضاف، فرشتوں، واحد، مَلَکٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے فرشتوں) وَکُتُبِہٖ(وَ۔کُتُبِ۔ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، کُتُبِ، مضاف، کتابیں، واحد، کِتٰبٌ

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اس کی کتابوں)
وَرُسُلِهٖ(وَ۔رُسُلِ۔ہٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مضاف، رسولوں، واحد،رَسُوۡلٌ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسولوں)

لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ	ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے

لَا نُفَرِّقُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم فَرَّقَ يُفَرِّقُ،مصدر تَفۡرِيۡقٌ، فرق کرنا، تفریق ڈالنا(ہم فرق نہیں کرتے)بَيۡنَ اَحَدٍ۔بَيۡنَ، مضاف، درمیان،اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان)
مِنۡ رُّسُلِهٖ(مِنۡ۔رُسُلِ۔ہٖ)مِنۡ، حرف جار، سے،رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد،رَسُوۡلٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رسولوں میں سے)

وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا	اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔

وَ، حرف عطف (اور)قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ،مصدر قَوۡلًا، کہنا(اُنہوں نے کہا)
سَمِعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسۡمَعُ،مصدر سَمۡعٌ، سننا(ہم نے سنا)وَ، حرف عطف (اور)
اَطَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيۡعُ،مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا(ہم نے اطاعت کی)

غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ۲۸۵	اے ہمارے رب !تیری بخشش کے طالب ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

غُفۡرَانَكَ(غُفۡرَانَ۔كَ)غُفۡرَانَ،مصدر، بخشش مانگنا، بخشش کے طالب،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، تیری (تجھ سے بخشش مانگنا، تیری بخشش کے طالب)
رَبَّنَا،اصل میں يَارَبَّنَا ہے(يَا۔رَبَّ۔نَا)يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے،رَبَّنَا، منادٰی،رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)
وَاِلَيۡكَ(وَ۔اِلٰى۔كَ)وَ، حرف عطف، اور،اِلٰى، حرف جار، کی طرف،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری

(اور تیری طرف) اَلْمَصِيْرُ، ظرف مکان، مصدر میمی، لوٹنے کی جگہ، لوٹنا ہے (لوٹ کر جانا ہے)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت (کے مطابق)

لَا يُكَلِّفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفٌ، تکلیف دینا (نہیں تکلیف دیتا ہے)
اَللّٰهُ (اللہ) نَفْسًا (کسی نفس کو، کسی جان کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
وُسْعَهَا (وُسْعَ۔ هَا) وُسْعَ، مضاف، وسعت، طاقت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کی، (اس کی طاقت)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	اُس کیلئے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اس پر ہے جو اُس نے (برائی) کمائی۔

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس کیلئے)
مَا، موصولہ (جو) كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، نیکی کمانا، اپنے لیے یا دوسروں کیلئے (نیکی) کمانا (اُس نے کمائی)
وَعَلَيْهَا (وَ۔ عَلٰى۔ هَا) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اُس (اور اُس پر) مَا، موصولہ (جو)
اِكْتَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ، مصدر اِكْتِسَابًا، اپنے لیے (برائی) کمانا، (اُس نے کمائی)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ	اے ہمارے رب! ہمارا مواخذہ نہ فرما اگر ہم سے بھول ہو جائے یا ہم غلطی کر لیں۔

رَبَّنَا، اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لَا تُؤَاخِذۡنَا (لَا تُؤَاخِذۡ۔ نَا) لَا تُؤَاخِذۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مواخذہ کرنا، گرفت کرنا، پکڑنا، تو مواخذہ نہ فرما، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (تو ہمارا مواخذہ نہ فرما)

اِنۡ نَّسِيۡنَآ۔ اِنۡ، شرطیہ، اگر، نَسِيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بھول جانا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم سے بھول ہو جائے) اَوۡ، حرف عطف (یا)

اَخۡطَاۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخۡطَاَ یُخۡطِئُ، مصدر اِخۡطَآءٌ، خطا کرنا، غلطی کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم غلطی کر لیں)

رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ	اے ہمارے رب! اور تو ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے اس کو ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَحۡمِلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَمَلَ یَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، ڈالنا رکھنا، بوجھ ڈالنا (تو نہ ڈال)

عَلَيۡنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) اِصۡرًا (بوجھ)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

حَمَلۡتَهٗ (حَمَلۡتَ۔ هٗ) حَمَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَمَلَ یَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، بوجھ ڈالنا، تو نے بوجھ ڈالا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (تو نے اس بوجھ کو ڈالا)

عَلَى الَّذِيۡنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)

مِنۡ قَبۡلِنَا (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے پہلے)

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ	اے ہمارے رب! ہم سے بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُحَمِّلْنَا (لَا تُحَمِّلْ۔ نَا) لَا تُحَمِّلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَمَّلَ یُحَمِّلُ، مصدر تَحْمِیْلٌ، بوجھ اٹھوانا، ذمہ داری عائد کرنا، تو نہ اٹھوا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (ہم سے بوجھ نہ اٹھوا)

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ (مَا۔ لَا۔ طَاقَةَ۔ لَ۔ نَا۔ بِ۔ هٖ) مَا، موصولہ، جو، جس، لَا، نافیہ، نہ، طَاقَةَ، طاقت، لَ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم، بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اُس (جس کی طاقت ہم میں نہ ہو)

وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة	اور تو ہم سے درگزر فرما۔

وَ، حرف عطف (اور) اُعْفُ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، درگزر کرنا، معاف کرنا (تو درگزر فرما) عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة	اور تو ہم کو بخش دے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (تو بخش دے) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

وَارْحَمْنَا ۥ وقفة	اور تو ہم پر رحم فرما۔

وَ، حرف عطف (اور) اِرْحَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا، تو رحم فرما، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو ہم پر رحم فرما)

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۸۶ ع	تو ہمارا آقا ہے پس کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔

ع ۸

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) مَوْلٰىنَا (مَوْلٰی۔ نَا) مَوْلٰی، مضاف، آقا، دوست، ناصر، مددگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا آقا ہے)

فَانْصُرْنَا(فَ۔اُنْصُرْنَا)فَ، حرف عطف، پس،اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ یَنْصُرُ،مصدر نَصْرًا، مدد کرنا،تو مدد فرما،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (پس تو ہماری مدد فرما)

عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْن۔عَلٰی، حرف جار، پر،اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم،لوگوں، اَلْکٰفِرِیْنَ، صفت، کُفْرٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کفار کافروں،واحد اَلْکَافِرُ (کافر لوگوں پر،کافر قوم پر)

اٰيَاتُهَا :۲۰۰	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا :۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱	الف لام میم

الٓمّٓ، حروف مقطعات ہیں، یہ حروف تہجی کی طرح الگ مفرد پڑھے جاتے ہیں۔ قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے آغاز میں آئے ہیں۔ حروف تہجی میں سے ۱۴ حروف تکرار سے استعمال ہوئے ہیں۔

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝۲	اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَآ اِلٰهَ۔ لَا، کلمہ نفی، نہیں، اِلٰهَ، معبود (نہیں کوئی معبود)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (اس کے۔ وہ)

اَلْحَيُّ، اللہ کا صفاتی نام، حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زندہ ہے)

ایسی حالت کا مالک جس میں فنا اور موت کا تصور نہ ہو۔

اَلْقَيُّوْمُ، اللہ کا صفاتی نام، قِيَامٌ، مصدر سے صیغہ مبالغہ، بذات خود قائم ہوا اور تمام کائنات کے وجود کا قیام اس کی ذات سے وابستہ ہو (قائم رکھنے والا)

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۝۳	اُس نے آپ پر کتاب حق کے ساتھ نازل کی تصدیق کرنے والی ہے ان کی جو اس سے پہلے ہیں اور اس نے تورات اور انجیل نازل کی۔

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ (عَلٰى۔ كَ۔ اَلْكِتٰبَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ،

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی قرآن مجید (آپ پر کتاب)
بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق سچ (حق کے ساتھ)
مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کتاب اردو میں مؤنث ہے اس لئے ترجمہ (تصدیق کرنے والی) لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کی جو)
بَيْنَ يَدَيْهِ (بَيْنَ۔ يَدَىْ۔ هِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَىْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں يَدَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ کے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان) مفہوم ہے: اُس کے سامنے اُس سے پہلے۔ وَ، حرف عطف (اور)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (اُس نے نازل کی)
اَلتَّوْرٰىةَ، (تورات) جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی۔ وَ، حرف عطف (اور)
اَلْاِنْجِيْلَ (انجیل) جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی کتاب ہے۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ؕ	اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کیلئے اور اُسی نے فرقان (قرآن) نازل کیا۔

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، ظرف زمان، پہلے (اس سے پہلے)
هُدًى، اسم مصدر (ہدایت) لِّلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) قرآن سے پہلے تورات اور انجیل لوگوں کی ہدایت کے لیے نازل کیں۔
وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا) اَلْفُرْقَانَ، فرقان، اسم صفت (حق و باطل میں فرق کرنے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا اُن کیلئے بہت سخت عذاب ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ۔ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)
بِاٰیٰتِ اللّٰہِ (بِ۔اٰیٰتِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، معجزات، واحد، اٰیَۃٌ،
اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)
لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب (اُن کیلئے)
عَذَابٌ شَدِیْدٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، شَدِیْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت،
(بڑا سخت عذاب)

وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴	اور اللہ بڑا غالب، انتقام لینے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، زبردست)
ذُو انْتِقَامٍ۔ ذُوْ، مضاف، والا، صاحب، مالک، اِنْتِقَامٍ، مضاف الیہ، مصدر، سزا دینا، انتقام لینا (انتقام لینے والا)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۝۵	بے شک اللہ ہی ہے کہ اس پر کوئی چیز زمین میں مخفی نہیں رہتی ہے اور نہ آسمان میں۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا یَخْفٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر خَفِیَ یَخْفٰی، مصدر خَفَآءٌ، مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا (وہ مخفی نہیں رہتی ہے) عَلَیْہِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر) شَیْءٌ (کوئی چیز)
فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

فِي السَّمَآءِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	وہی ہے جو رحموں میں تمہاری صورتیں بناتا ہے جیسے وہ چاہتا ہے۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يُصَوِّرُكُمْ۔ يُصَوِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَوَّرَ يُصَوِّرُ، مصدر تَصْوِيْرٌ، صورت بنانا، وہ صورت بناتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری صورت بناتا ہے)

فِي الْاَرْحَامِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَرْحَامِ، مجرور، رحموں، واحد، رِحْمٌ (رحموں میں)

كَيْفَ، شرطیہ (جیسے) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، اِلٰهَ، معبود (نہیں کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (مبالغہ کا صیغہ، بڑا غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ	وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی اس میں محکم آیات ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری کئی معنوں میں ملتی جلتی (متشابہات) ہیں۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ (عَلٰى۔ كَ۔ اَلْكِتٰبَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ،

اَلْكِتٰبَ، کتاب، قرآن (آپ پر کتاب)
مِنْهُ (مِنْ ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، هُ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ، مرکب توصیفی، اٰيٰتٌ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٌ۔ مُحْكَمٰتٌ، صفت، اِحْكَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مونث، درست، محکم، واحد، مُحْكَمَةٌ، وہ آیات جن کے الفاظ اور معنی میں کوئی شک نہ ہو (محکم آیات) هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب (وہی) اُمُّ الْكِتٰبِ، اُمٌّ، مضاف، ماں، ہر چیز کی اصل کو اُمٌّ کہتے ہیں، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کی (کتاب کی اصل) وَاُخَرُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُخَرُ، دوسری، اُخْرٰی، کی جمع جو اٰخَرُ کی تانیث ہے، دوسری (اور دوسری) مُتَشٰبِهٰتٌ، واحد، مُتَشٰبِهَةٌ (متشابہات، کئی معنوں میں ملتی جلتی) ایسا کلام جو دوسرے کلام سے ایسا ملتا جلتا ہو کہ باہم امتیاز شکل ہو اور اس کی حقیقت سمجھنے میں دشواری ہو، جیسے اللہ کی ہستی، امور غیب اور قضاو قدر کے مسائل وغیرہ۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ	پس رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے تو وہ اس میں سے فتنے کی طلب اور اس کی (حسب منشا) تاویل کی تلاش کیلئے ان (آیات) کی پیروی کرتے ہیں جو متشابہات ہیں۔

فَاَمَّا (فَ ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط ہے، اکثر تفصیل اور کبھی تاکید کیلئے آتا ہے، بہر حال، رہے (پس رہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)
فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ ۔ قُلُوْبِ ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور مضاف، دلوں، واحد قَلْبٌ۔
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)
زَيْغٌ، مصدر ہے، زَاغَ يَزِيْغُ، مصدر زَيْغٌ (کجی ہونا، کجی)
فَيَتَّبِعُوْنَ (فَ ۔ يَتَّبِعُوْنَ) فَ، حرف عطف تو، يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، وہ پیروی کرتے ہیں (تو وہ پیروی کرتے ہیں)

مَا، موصولہ (جو) تَشَابَهَ، فعل ماضی مذکر غائب تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهًا، متشابہ ہونا، ملتی جلتی ہونا (وہ متشابہات ہیں) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے) اِبْتِغَآءَ، مصدر (چاہنا طلب کرنا، طلب) اَلْفِتْنَةِ، مصدر، فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فِتْنَةٌ (فتنہ)

وَابْتِغَآءَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِبْتِغَآءَ، مصدر، تلاش کرنا (اور تلاش کیلئے)

تَاْوِيْلِهٖ (تَاْوِيْلِ۔ هٖ) تَاْوِيْلِ، مضاف، مصدر ہے، بیان، خواب کی تعبیر بتانا، اصل کی طرف لوٹنا، حقیقت، تاویل، تعبیر، انجام کار، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر، اُس کی (اُس کی تاویل)

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ	حالانکہ اللہ کے سوا اس کی تاویل کوئی نہیں جانتا۔

وَمَا يَعْلَمُ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے (حالانکہ نہیں جانتا)

تَاْوِيْلَهٗ (تَاْوِيْلَ۔ هٗ) تَاْوِيْلَ، مضاف، مصدر ہے، اصل کی طرف لوٹنا، حقیقت، تاویل، تعبیر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر، اُس کی (اُس کی تاویل) اِلَّا اللّٰهُ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	اور علم میں پختہ کار لوگ کہتے ہیں، ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔

وَالرّٰسِخُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرّٰسِخُوْنَ۔ رُسُوْخٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، رَاسِخٌ، کسی چیز کے مضبوطی سے قائم کرنے کو رسوخ کہتے ہیں (پختہ کار لوگ)

فِي الْعِلْمِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم، علم میں (اور علم میں پختہ کار لوگ)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اس پر (ہم اس پر ایمان لائے)

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا(كُلٌّ۔ مِنْ۔ عِنْدِ۔ رَبِّ۔ نَا) كُلٌّ، تمام، سب ہر ایک، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس نزدیک، قریب، طرف، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (سب ہمارے رب کی طرف سے ہے)

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞	اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَذَّكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اُولُو الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْ، مضاف، والے، جمع ہے اس کا واحد نہیں ہے، اَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلیں، واحد، لُبٌّ، عقل، لُبٌّ، ہر چیز کے خلاصہ اور جوہر کو کہتے اور عقل بھی انسان کا جوہر ہوتی ہے، اس لیے اسے لُبٌّ، کہتے ہیں (عقل والے)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ	اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر اس کے بعد جب تونے ہمیں ہدایت دے دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لَا تُزِغْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَزَاغَ يُزِيْغُ، مصدر اِزَاغَةٌ، کجی پیدا کرنا (تو کجی پیدا نہ کر)

قُلُوْبَنَا (قُلُوْبَ، نَا) قُلُوْبَ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم (ہمارے دلوں میں)

بَعْدَ اِذْ۔ بَعْدَ، بعد، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کیلئے آتا ہے، جب (اس کے بعد جب)

هَدَيْتَنَا (هَدَيْتَ۔ نَا) هَدَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، تونے ہدایت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تونے ہمیں ہدایت دے دی)

وَهَبْ لَنَا(وَ۔ هَبْ۔ لَ۔ نَا)وَ، حرف عطف، اور، هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبٌ وَّهِبَةٌ، عطا کرنا، تو عطا کر۔ لَ، حرف جار، لیے، کو، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم، ہم کو(اور تو ہم کو عطا کر) مِنْ لَّدُنْكَ(مِنْ۔ لَدُنْ۔ كَ)مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے پاس سے)

رَحْمَةً، مصدر رَحِمَ يَرْحَمُ، کا(رحمت)

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞	بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

اِنَّكَ(اِنَّ۔ كَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو(بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر(تو)

اَلْوَهَّابُ، صیغہ مبالغہ، مرفوع، وَهْبٌ، مصدر سے، مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام(بہت عطا کرنے والا)

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط	اے ہمارے رب! بے شک تو لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے(يَا۔ رَبَّ۔ نَا)يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(اے ہمارے رب)

اِنَّكَ(اِنَّ، كَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو(بے شک تو)

جَامِعُ۔ جَمْعًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(جمع کرنے والا)اَلنَّاسِ(لوگوں کو)

لِيَوْمٍ(لِ۔ يَوْمٍ)لِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، يَوْمٍ، مجرور(اس دن)

لَّا، کلمہ نفی(نہیں) رَيْبَ، مصدر(شک وشبہ)

فِيْهِ(فِيْ۔ هِ)فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اس میں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞	بے شک اللہ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

ع ۹

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
لَایُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف ورزی کرنا (وہ خلاف ورزی نہیں کرتا) اَلْمِیْعَادَ، ظرف زمان، وقت، وعدہ، اسم مصدر (وعدہ)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَ لَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کو اُن کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے ہرگز کچھ بھی نہیں بچا سکیں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، (وہ لوگ جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
لَنْ تُغْنِیَ۔لَنْ، مضارع کو مستقبل منفی کے معنی دیتا ہے، لَنْ تُغْنِیَ، فعل مضارع منفی موکد بہ لن واحد مؤنث غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا بچانا، فائدہ دینا (ہرگز نہیں بچا سکے گا)
عَنْھُمْ (عَنْ۔ ھُمْ) عَنْ، حرف جار، سے ضرور تا ترجمہ، کو، ھُمْ، ضمیر مجرور جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)
اَمْوَالُھُمْ (اَمْوَالُ۔ ھُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مال) وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)
اَوْلَادُھُمْ (اَوْلَادُ۔ ھُمْ) اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، واحد، وَلَدٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، اُن کی (اُن کی اولاد)
مِنَ اللّٰہِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
شَیْئًا (چیز، کچھ بھی) ہر اس چیز کیلئے جو معلوم کی جا سکے اور جس کی خبر دی جا سکے۔

وَ اُولٰٓئِکَ ھُمْ وَ قُوْدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾	اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
وَقُوْدُ النَّارِ، مرکب اضافی، وَقُوْدُ، مضاف، ایندھن، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کا (آگ کا ایندھن)

کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ ؕ	(ان کا حال) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے حال جیسا ہے

	جو اُن سے پہلے تھے۔

كَدَاۡبِ (كَ۔ دَاۡبِ) كَ، کلمہ تشبیہ مانند، جیسا، دَاۡبِ، مصدر دَاَبَ يَدۡاَبُ، کا، کسی کام کو مسلسل اور مشقت سے کرنا، حال، عادت، دستور (جیسا حال) اٰلِ فِرۡعَوۡنَ، اٰلِ، مضاف، پیروکار، آل، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون کے (فرعون کے پیروکار، آلِ فرعون)

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيۡنَ، اسم موصول، جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مضاف، مجرور، قبل، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ	انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ	تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ (فَ۔ اَخَذَ۔ هُمۡ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا، پکڑ لیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا)

بِذُنُوۡبِهِمۡ (بِ۔ ذُنُوۡبِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، کے سبب، ذُنُوۡبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد ذَنۡبٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گناہوں کے سبب)

وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۱﴾	اور اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ، مرکب اضافی، شَدِيۡدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت،

اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، سزا، عذاب، پاداش، جرم، عقوبت، سزادینا، عذاب دینا (بہت سخت عذاب دینے والا)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ	آپ کہہ دیجیے ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور تم جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (اُن لوگوں سے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) سَتُغْلَبُوْنَ (سَ۔تُغْلَبُوْنَ) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے، عنقریب، تُغْلَبُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غلبہ پانا تم مغلوب ہو جاؤ گے (عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے) وَ، حرف عطف (اور)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا (تم جمع کیے جاؤ گے)

اِلٰى جَهَنَّمَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کی طرف)

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ⑫	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم ہے، اس کی گردان نہیں آتی (برا ہے، بدتر ہے)

اَلْمِهَادُ (ٹھکانہ، گہوارہ، بستر)

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ	بے شک تمہارے لیے اُن دو گروہوں میں نشانی ہے دونوں آپس میں مقابلے لیے اترے۔

قَدْ، فعل مضارع اور ماضی دونوں پر داخل ہوتا ہے، کلام میں زور اور تاکید پیدا کرتا ہے، کلمہ تحقیق (بے شک یقیناً، ضرور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اٰيَةٌ(نشانی، علامت)فِیْ فِئَتَيْنِ، فِیْ، حرف جار، میں، فِئَتَيْنِ، مجرور، تثنیہ، دو گروہ، واحد فِئَةٌ (دو گروہوں میں) اِلْتَقَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب اِلْتَقٰى يَلْتَقِیْ، مصدر اِلْتِقَآءٌ، باہم مقابلے کیلئے اترنا(دونوں آپس میں مقابلے کیلئے اُترے)

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْیَ الْعَيْنِ ؕ	ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا وہ (کافر)اُن(مسلمانوں) کو ظاہری(کھلی) آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے۔

فِئَةٌ(ایک گروہ)تُقَاتِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، قتل کرنا، لڑنا، (لڑ رہا تھا)فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔فِیْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی راہ میں) وَاُخْرٰى۔وَ، حرف عطف، اور، اُخْرٰى، دوسرا(اور دوسرا)

كَافِرَةٌ، اسم فاعل واحد مؤنث(کافر جماعت)

يَرَوْنَهُمْ (يَرَوْنَ۔هُمْ)يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھ رہے تھے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(وہ دیکھ رہے تھے اُنہیں)

مِثْلَيْهِمْ (مِثْلَیْ۔هِمْ)مِثْلَیْ، مضاف، اصل میں مِثْلَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دو مثل، دوچند، دوگنا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے سے دوگنا)

رَاْیَ الْعَيْنِ۔رَاْیَ، مصدر، دیکھنا، غلبہ ظن کی بنا پر رائے قائم کرنا، اَلْعَيْنِ، آنکھ(آنکھ سے دیکھنے میں، ظاہری آنکھوں سے)

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ اپنی مدد سے قوی کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)

يُؤَيِّدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَاْيِيْدٌ، تائید کرنا، قوت دینا، قوی کرنا(تائید کرتا،

قوی کرتا ہے)بِنَصْرِهٖ(بِ۔نَصْرِ۔هٖ)بِ، حرف جار، سے،نَصْرِ،مصدر، مجرور، مضاف، مدد،
هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی مدد سے)مَنْ،اسم موصول(جسے)
يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ،مصدر مَشِيْٓئَةٌ،چاہنا(وہ چاہتا ہے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾	بے شک اس میں یقیناً آنکھوں والوں کیلئے عبرت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)
فِيْ ذٰلِكَ ۔فِيْ، حرف جار میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس(بے شک اس میں)
لَعِبْرَةً(لَ۔عِبْرَةً)لَ،لام تاکید، یقیناً،عِبْرَةً، عبرت نصیحت حاصل کرنا، ایک حال سے دوسرے حال میں گزرنا(یقیناً عبرت ہے)لِّاُولِي الْاَبْصَارِ(لِ۔اُولِيْ۔اَلْاَبْصَارِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اُولِيْ، مجرور، مضاف، والے، صاحب،اَلْاَبْصَارِ، مضاف الیہ، آنکھیں، بینائیاں، واحد،بَصَرٌ(آنکھوں والوں کیلئے)

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ	لوگوں کیلئے نفسانی خواہشات کی محبت مزین کر دی گئی ہے(جیسے)عورتوں اور بیٹوں سے۔

زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا(مزین کر دی گئی)لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاسِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں کیلئے)
حُبُّ الشَّهَوٰتِ ۔حُبُّ، مضاف مصدر ہے،حَبَّ يَحُبُّ، کا محبت کرنا، محبت،اَلشَّهَوٰتِ، مضاف الیہ، نفسانی خواہشات کی، واحد،شَهْوَةٌ، کسی چیز کی طرف نفس کا اشتیاق(نفسانی خواہشات کی محبت)
مِنَ النِّسَآءِ ۔مِن، حرف جار، سے،اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں(عورتوں سے)
وَالْبَنِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلْبَنِيْنَ، بیٹوں، واحد،اِبْنٌ، بیٹا(اور بیٹوں سے)

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ	اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانوں سے اور نشان زدہ گھوڑوں سے اور مویشیوں اور کھیتی سے۔

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْقَنَاطِيْرِ، موصوف، ڈھیروں مال، کثیر مال، مال کا ڈھیر، خزانے، واحد، قِنْطَارٌ، اَلْمُقَنْطَرَةِ، صفت، قَنْطَرَةٌ، مصدر راسم مفعول واحد مؤنث، ڈھیر کیا ہوا مال، جمع کردہ مال (اور جمع کئے ہوئے خزانوں)

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلذَّهَبِ، مجرور، سونا، وَ، حرف عطف، اور، اَلْفِضَّةِ، چاندی (سونے اور چاندی سے) وَ، حرف عطف (اور)

الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ۔ اَلْخَيْلِ، موصوف، سوار اور گھوڑے دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، گھوڑے، اَلْمُسَوَّمَةِ، صفت، تَسْوِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، نشان زدہ یا پلے ہوئے (نشان زدہ گھوڑے)

وَالْاَنْعَامِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَنْعَامِ، چوپائے، مویشی، واحد، نَعَمٌ (اور مویشیوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَرْثِ، مصدر ہے، حَرَثَ يَحْرِثُ، کا (کھیتی، زراعت کرنا، بیج ڈالنا)

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

مَتَاعُ، وہ سامان جس سے کچھ مدت کیلئے فائدہ لیا جائے (سامان ہے، نفع، فائدہ)

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی)

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾	اور اللہ اس کے پاس بہترین ٹھکانہ ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عِنْدَهٗ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

حُسْنُ الْمَاٰبِ۔ حُسْنُ، مضاف، مصدر ہے، حَسُنَ يَحْسُنُ کا، اچھا ہونا، عمدہ ہونا، بہترین ہونا، بہترین، اَلْمَاٰبِ، مضاف الیہ، ظرف مکان مصدر میمی، لوٹنا، لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ (بہترین ٹھکانہ)

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ	آپ کہہ دیجیے کیا میں تمہیں اس سے بہتر کی خبر دوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)
اَؤُنَبِّئُکُمْ (اُ۔ؤُنَبِّئُ۔کُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، ؤُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَۃٌ خبر دار کرنا، خبر دینا، میں خبر دوں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں خبر دوں تمہیں)
بِخَیْرٍ(بِ۔خَیْرٍ) بِ، حرف جار، سے، کی، خَیْرٍ، مجرور، بہتر (بہتر کی)
مِنْ ذٰلِکُمْ۔مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِکُمْ، مجرور، اسم اشارہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، اس، (اس سے)

لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے تقوٰی اختیار کیا اُن کے رب کے پاس باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہے

لِلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن کیلئے جنہوں نے) اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (اُنہوں نے تقوٰی اختیار کیا) عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کے پاس)
جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ۔
تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، چلنا، بہنا (بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔تَحْتِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ۔
خٰلِدِیْنَ۔خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔
فِیْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہے،

(ان میں)وَ، حرف عطف(اور)

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ۔ اَزْوَاجٌ، موصوف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، مُطَهَّرَةٌ، صفت، تَطْهِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، پاکیزہ، جسمانی کثافتوں سے پاک عورتیں (پاکیزہ بیویاں)

وَّ، حرف عطف (اور) رِضْوَانٌ، مصدر (راضی ہونا، رضامندی، خوشنودی)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۞	اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِالْعِبَادِ(بِ۔ اَلْعِبَادِ)بِ، حرف جار، کو، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں کو)

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۞	وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! بلاشبہ ہم ایمان لائے پس تو ہم کو ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا، اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّنَا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

فَاغْفِرْ لَنَا(فَ۔ اِغْفِرْ۔ لَ۔ نَا)فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ،

مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، معاف کر دے، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم (پس تو ہم کو معاف کر دے) ذُنُوْبَنَا (ذُنُوْبَ۔ نَا) ذُنُوْبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، گناہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے گناہ)

وَقِنَا (وَ۔ قِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰی یَقِیْ، مصدر وِقَایَۃٌ، بچانا، تو بچا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو ہمیں بچا)

عَذَابَ النَّارِ، مرکب اضافی، عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے (آگ کے عذاب سے)

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾	صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبرداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے آخری حصہ میں بخشش مانگنے والے ہیں۔

اَلصّٰبِرِيْنَ۔ صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد، اَلصَّابِرُ، وَ، حرف عطف (اور)
اَلصّٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے) واحد اَلصَّادِقُ، وَ، حرف عطف (اور)
اَلْقٰنِتِيْنَ۔ قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے) واحد اَلْقَانِتُ۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُنْفِقِيْنَ۔ اِنْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خرچ کرنے والے) واحد اَلْمُنْفِقُ
وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُسْتَغْفِرِيْنَ۔ اِسْتِغْفَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بخشش مانگنے والے) واحد اَلْمُسْتَغْفِرُ۔ بِالْاَسْحَارِ (بِ۔ اَلْاَسْحَارِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، اَلْاَسْحَارِ، مجرور، واحد، سَحَرٌ آخر شب کے اندھیرے کا دن کی روشنی کے ساتھ اختلاط سحر کہلاتا ہے، رات کا آخری حصہ، یہ وقت دعا کیلئے ہے (رات کے آخری حصہ میں)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا	اللہ نے گواہی دی کہ بے شک حقیقت یہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور (یہی گواہی دی) فرشتوں اور اہل علم نے (اور وہ) انصاف

بِالْقِسْطِ ط	کو قائم رکھنے والا ہے۔

شَهِدَ اللّٰهُ۔ شَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، گواہی دی، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ نے (گواہی دی ہے اللہ نے)

اَنَّهٗ(اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے بعد جملہ مفسرہ اس کی خبر واقع ہے، ضمیر شان ہے (کہ بے شک حقیقت یہ ہے) لَآ اِلٰهَ۔ لَا، نہیں، اِلٰهَ، معبود (کوئی معبود نہیں)

اِلَّا هُوَ ۔اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس کے (اس کے سوا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ۔

اُولُوا الْعِلْمِ۔ اُولُوْ، مضاف، صاحب، اہل، والے، اَلْعِلْمِ، مضاف الیہ، علم (اہل علم نے)

قَآئِمًا۔ قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قائم رکھنے والا)

بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کو، پر، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف (انصاف کو)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾	اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

النصف

لَآ اِلٰهَ ۔ لَا، نافیہ، نہیں، اِلٰهَ، معبود (نہیں کوئی معبود)

اِلَّا هُوَ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، سوا، مگر، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس کے (اس کے سوا)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف	بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَلدِّيْنَ، مصدر دَانَ يَدِيْنُ، کا، دین کے معنی جزا اور بدلہ کے ہیں، ملت اور طریق حیات پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے، دین (بے شک دین)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

اَلْاِسْلَامُ (اسلام ہے)

وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ	اور ان لوگوں نے اختلاف نہیں کیا جنہیں کتاب دی گئی مگر آپس کی ضد سے اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آ چکا تھا۔

وَمَا اخْتَلَفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اِخْتَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا، اختلاف کیا (اور نہیں اختلاف کیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہیں)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اُن کو دی گئی، اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، تورات، انجیل (انہیں دی گئی کتاب) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد)

مَا جَآءَهُمُ۔ مَا، مصدریہ، کہ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آ چکا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (کہ آ چکا اُن کے پاس) اَلْعِلْمُ (علم)

بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ (بَغْيًا۔ بَيْنَ۔ هُمْ) بَغْيًا، مصدر، میانہ روی سے تجاوز کرنا ضد کرنا، بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان ضد سے، آپس کی ضد سے)

وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑲	اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يَّكْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا (انکار کرتا ہے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی آیات کا) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) سَرِيْعُ الْحِسَابِ۔ سَرِيْعُ، مضاف، سُرْعَةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت مشبہ کا صیغہ، جلد کرنے والا، جلد لینے والا، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، حساب (جلد حساب لینے والا)

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط	پھر اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجیے میں نے اور جس نے میری پیروی کی اپنا چہرہ اللہ کیلئے جھکا دیا۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

حَآجُّوْكَ۔ حَآجُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَآجَّ يُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے جھگڑا کریں)

فَقُلْ (فَ۔ قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجیے (تو آپ کہہ دیجیے)

اَسْلَمْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، جھکانا تسلیم کرنا، سپرد کرنا (میں نے جھکا دیا) وَجْهِيَ (وَجْهِ۔ يْ) وَجْهِ، مضاف چہرہ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے، اپنے (اپنے چہرہ کو)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَمَنِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو، جس نے (اور جس نے)

اِتَّبَعَنِ، اصل میں، اِتَّبَعَنِيْ، ہے (اِتَّبَعَ۔ نِ۔ يْ) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیروی کی، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (میری پیروی کی)

وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ط	اور آپ کہہ دیجیے اُن لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی اور ان پڑھ لوگوں سے کہ کیا تم اسلام لائے؟

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْن) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں

سے جنہیں) اُوْتُو الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا انہیں دی گئی ہے، اَلْكِتٰبِ، کتاب (انہیں دی گئی کتاب)

وَالْاُمِّیّٖنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاُمِّیّٖنَ، ان پڑھوں، واحد، اُمِّیٌّ، جو پڑھ لکھ نہ سکے (اور ان پڑھ لوگوں)

ءَ اَسْلَمْتُمْ۔ ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، امر کے معنٰی دیتا ہے، اَسْلَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، فرمانبردار ہونا، تسلیم کرنا، اسلام لانا، تم اسلام لائے (کیا تم اسلام لائے؟)

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ	پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

اَسْلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، اسلام لانا، فرمانبردار ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اسلام لے آئیں) فَقَدِ اهْتَدَوْا (فَ۔ قَدْ۔ اِهْتَدَوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، اِهْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پا گئے)

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ	اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو بے شک آپ پر (ذمہ داری) پیغام پہنچا دینا ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا (وہ منہ پھیر لیں)

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے اور، اِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (تو بے شک)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

اَلْبَلٰغُ، مصدر ہے (تبلیغ کرنا، پیغام پہنچا دینا)

وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۠ ۲۰	اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

ع ۱۰

وَاللّٰهُ ۔وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)
بَصِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام،بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)
بِالْعِبَادِ (بِ۔اَلْعِبَادِ)بِ، حرف جار، کو،اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں،واحد اَلْعَبْدُ(بندوں کو)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ	بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل کلمہ تحقیق کلام (بے شک) اَلَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَکْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَیَکْفُرُ،مصدر کُفْرًا،انکار کرنا(وہ انکار کرتے ہیں)
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ(بِ۔اٰیٰتِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، کا،اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات،واحد،اٰیَۃٌ،
اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)
یَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ،مصدر قَتْلًا، قتل کرنا(وہ قتل کرتے ہیں)
اَلنَّبِیِّنَ(نبیوں)واحد،اَلنَّبِیُّ۔
بغَیْرِ حَقٍّ(بِ۔غَیْرِ۔حَقٍّ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،غَیْرِ، مضاف، مجرور،بغیر،نا،
حَقٍّ، مضاف الیہ، حق (ناحق، بغیر حق کے)

وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙفَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۱﴾	اور وہ لوگوں میں سے ان کو قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دیتے ہیں تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ،مصدر قَتْلًا، قتل کرنا(وہ قتل کرتے ہیں) اَلَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر (ان کو جو)
یَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَیَاْمُرُ،مصدر اَمْرًا، حکم دینا(وہ حکم دیتے ہیں)

بِالْقِسْطِ(بِ۔اَلْقِسْطِ)بِ، حرف جار، کا،اَلْقِسْطِ، مجرور، عدل وانصاف (عدل وانصاف کا)

مِنَ النَّاسِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں میں سے)

فَبَشِّرْهُمْ (فَ۔بَشِّرْ۔هُمْ)فَ، حرف عطف، تو،بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ خوشخبری سنانا، آپ خوشخبری سنا دیجیے،هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(تو آپ خوشخبری سنا دیجیے انہیں)بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (بِ۔عَذَابٍ۔اَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کی،عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ ،صفت،اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک(دردناک عذاب کی)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؗ	یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا (وہ ضائع ہو گئے)

اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔هُمْ)اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، واحد،عَمَلٌ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال) فِي الدُّنْيَا۔فِيْ، حرف جار، میں،اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا(دنیا میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرَةِ (آخرت)

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾	اوران کی مدد کرنے والے کوئی نہیں۔

وَ، حرف عطف (اور)مَا، نافیہ (نہیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کی،هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(ان کی)

مِنْ نّٰصِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی،نٰصِرِيْنَ، مجرور،نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد،نَاصِرٌ (کوئی مدد کرنے والے)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں کتاب میں

الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	سے ایک حصہ دیا گیا وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تا کہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے۔

اَلَمْ تَرَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہے (کیا آپ نے نہیں دیکھا)
اِلَى الَّذِيْنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، (وہ لوگ جنہیں)
اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اُنہیں دیا گیا) نَصِيْبًا (ایک حصہ)
مِنَ الْكِتٰبِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب سے)
يُدْعَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّدُعَآءٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائے جاتے ہیں) اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی کتاب کی طرف) لِيَحْكُمَ (لِ۔يَحْكُمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ،يَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (تا کہ وہ فیصلہ کرے)
بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ اعراض کرنے والے ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَتَوَلّٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ پھیرنا (منہ پھیر لیتا ہے) فَرِيْقٌ (ایک فریق، ایک گروہ)
مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)
وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُعْرِضُوْنَ۔اِعْرَاضًا،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعراض کرنے والے،منہ پھیرنے والے)
واحد،مُعْرِضٌ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے کہا ہمیں آگ ہر گز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے ہوئے دن۔

ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ)بِ،حرف جار،وجہ سے،اَنَّ،مجرور،حرف مشبہ بالفعل،کہ بے شک،هُمْ،ضمیر جمع مذکر غائب،اُن سب (اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُن سب نے)
قَالُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا،کہنا(اُنہوں نے کہا)
لَنْ تَمَسَّنَا(لَنْ تَمَسَّ۔نَا)لَنْ،مضارع کو منفی مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے،لَنْ تَمَسَّ،فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مؤنث غائب مَسَّ يَمُسُّ،مصدر مَسًّا،چھونا،ہر گز نہیں چھوئے گی،نَا،ضمیر جمع متکلم،ہمیں(ہمیں ہر گز نہیں چھوئے گی) اَلنَّارُ(آگ)اِلَّا،کلمہ استثنا،(مگر،سوا)
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ۔اَيَّامًا،موصوف،چند دن،مَعْدُوْدٰتٍ،صفت،عَدٌّ،مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث واحد،مَعْدُوْدَةٌ گنے ہوئے (چند گنے ہوئے دن)

وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور انہیں ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ان (باتوں) نے جو وہ گھڑتے رہتے تھے۔

وَغَرَّهُمْ۔وَ،حرف عطف،اور،غَرَّ،فعل ماضی واحد مذکر غائب غَرَّ يَغُرُّ،مصدر غُرُوْرٌ،دھوکہ میں ڈال رکھنا،دھوکہ میں ڈال رکھا،هُمْ،ضمیر جمع مذکر غائب،اُنہیں (اور انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا)
فِيْ دِيْنِهِمْ (فِيْ۔دِيْنِ۔هِمْ)فِيْ،حرف جار،کے بارے میں،دِيْنِ،مجرور،مضاف،دین،هُمْ،مضاف الیہ،ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے دین کے بارے میں) مَا،موصولہ (ان (باتوں) نے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)
يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا(وہ گھڑتے رہتے)

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ	پھر کیاحال ہو گا جب ہم اُنہیں اس دن جمع کریں گے کہ اس میں کوئی شک نہیں

فَكَيْفَ (فَ۔ كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، سوالیہ، تعجب کے لیے، یہاں مفعول مطلق اور حال کیلئے آیاہے، کیاحال (پھر کیاحال ہو گا) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
جَمَعْنٰهُمْ (جَمَعْنَا۔ هُمْ) جَمَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعٌ، جمع کرنا، اِذَا، کی وجہ سے فعل ماضی کاترجمہ فعل مضارع میں ہو گا، ہم جمع کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ہم انہیں جمع کریں گے) لِيَوْمٍ (لِ۔ يَوْمٍ) لِ، حرف جار، کے ترجمہ کی ضرورت نہیں، يَوْمٍ، مجرور (اس دن)
لَّا رَيْبَ۔ لَا، نافیہ نہیں، رَيْبَ، مصدر، شک (شک نہیں)
فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور ہر نفس کو پوراپورابدلہ دیاجائے گاجو اس نے کمایاہو گااور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) وُفِّيَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پوراپورابدلہ دینا، آیت کے شروع میں، اِذَا، ہے اور یہ، اِذَا، کا معطوف ہے اس لیے ترجمہ ہو گا(پوراپورابدلہ دیاجائے گا)
كُلُّ نَفْسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس (ہر نفس) مَا، موصولہ (جو)
كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (اُس نے کمایاہو گا) وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ	آپ کہہ دیجیے اے اللہ بادشاہی کے مالک تو بادشاہی دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے اور تو بادشاہی چھین لیتا ہے جس سے تو چاہتا ہے

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
اَللّٰهُمَّ، اصل میں يَا اللّٰهُ تھا، يَا، حرف ندا کو حذف کیا اور اس کے عوض آخر میں میم مشدد کا اضافہ کر کے اَللّٰهُمَّ، بنالیا گیا، جب اللہ کو دل کی گہرائیوں سے پکارنا ہو تو اللہ کے شروع میں يَا کی بجائے آخر میں، مَّ، لگاتے ہیں (اے اللہ) مٰلِكَ الْمُلْكِ، اللہ کا صفاتی نام، مرکب اضافی، مٰلِكَ، مضاف، مالک، اَلْمُلْكِ، مضاف الیہ، ملک، بادشاہی کے (بادشاہی کے مالک)
تُؤْتِي الْمُلْكَ۔ تُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تو دیتا ہے، اَلْمُلْكَ، ملک، بادشاہی (تو بادشاہی دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)
تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) تَنْزِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعٌ، چھین لینا (تو چھین لیتا ہے) اَلْمُلْكَ (بادشاہی) مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس سے) تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا ہے)

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے اور تو ذلت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے۔

وَتُعِزُّ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُعِزُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَعَزَّ يُعِزُّ، مصدر اِعْزَازًا، عزت دینا (تو عزت دیتا ہے) مَنْ تَشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ،

مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، تو چاہتا ہے (جسے تو چاہتا ہے)

وَتُذِلُّ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُذِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَذَلَّ يُذِلُّ، مصدر اِذْلَالًا، ذلت دینا، (تو ذلت دیتا ہے) مَنْ تَشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، تو چاہتا ہے (جسے تو چاہتا ہے)

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ	تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔

بِيَدِكَ (بِ۔ يَدِ۔ كَ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر تیرے (تیرے ہاتھ میں ہے) اَلْخَيْرُ (بھلائی)

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶	بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ جو حکمت کے مطابق جو کچھ چاہے کرے، اس لیے اللہ کے سوا کسی کو، قَدِيْرٌ، نہیں کہہ سکتے (قادر، قدرت رکھنے والا)

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؗ	تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ۔ تُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجًا، تنگ جگہ میں داخل کرنا، تو داخل کرتا ہے، اَلَّيْلِ، رات (تو داخل کرتا ہے رات کو)

فِي النَّهَارِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں)

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجًا، داخل کرنا، تو داخل کرتا ہے، اَلنَّهَارَ، دن (اور تو داخل کرتا ہے دن کو)

فِي الَّيْلِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، الَّيْلِ، مجرور، رات (رات میں)

وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫	اور تو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور تو بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے۔

وَتُخْرِجُ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تو نکالتا ہے) اَلْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ۔ اَلْحَيَّ، زندہ، جاندار، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَيِّتِ، مجرور، مردہ، بے جان (جاندار کو بے جان سے) وَ، حرف عطف (اور)

تُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تو نکالتا ہے)

اَلْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ۔ اَلْمَيِّتِ، مردہ، بے جان، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَيِّ، مجرور، زندہ، جاندار (بے جان کو جاندار سے)

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾	اور تو بغیر حساب کے رزق دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا (تو رزق دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا ہے)

بِغَيْرِ حِسَابٍ (بِ۔ غَيْرِ۔ حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے، حساب کے بغیر (بغیر حساب کے)

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	ایمان والے مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں۔

لَا يَتَّخِذِ، فعل نہی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ نہ بنائیں)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنین) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

اَلْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کافروں کو) اَوْلِيَآءَ (دوست) واحد، وَلِيٌّ۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، مومنوں (مومنوں کے علاوہ، مومنوں کو چھوڑ کر)

وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ	اور جو ایسا کرے گا تو وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز (کی حمایت) میں نہیں ہے مگر یہ کہ تم ان (کے شر) سے بچاؤ کرو کوئی بچاؤ کرنا

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

يَفْعَلْ ذٰلِكَ۔ يَفْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، کرنا، مصدر فِعْلٌ، کرنا، کام کرنا، کرے گا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، ایسا (ایسا کرے گا)

فَلَيْسَ (فَ۔ لَيْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس سے مضارع اور امر کے صیغے نہیں آتے، نہیں ہے (تو نہیں ہے)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلیٰ، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

فِيْ شَيْءٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز میں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تَتَّقُوْا، اصل میں تَتَّقُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم بچاؤ کرو)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

تُقٰىةً۔ وَقٰى يَقِيْ، کا مصدر ہے، اصل میں، وَقْيَةٌ، تھا، واؤ، تاء سے بدل گئی اور یائے متحرک نے الف کی صورت اختیار کر لی (بچاؤ کرنا)

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

وَيُحَذِّرُكُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، يُحَذِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَذَّرَ يُحَذِّرُ، مصدر تَحْذِيْرًا ڈرانا، وہ ڈراتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور وہ ڈراتا ہے تمہیں) اَللّٰهُ (اللہ)

نَفْسَهٗ(نَفْسَ۔ هٗ) نَفْسَ، مضاف، ذات، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، اپنے نفس سے، نفس کی اضافت اللہ کی طرف ہے (اپنی ذات سے)

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۲۸	اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ۔وَ، حرف عطف، اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کی طرف)

اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان مصدر (ٹھکانہ، لوٹ کر جانا)

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے اگر تم چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا تم اسے ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تُخْفُوْا، اصل میں تُخْفُوْنَ تھا، اِنْ، شرطیہ کے آنے سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰى يُخْفِيْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (تم چھپاؤ) مَا، موصولہ (جو)

فِيْ صُدُوْرِكُمْ۔فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، دلوں، واحد، صَدْرٌ، كُمْ، ضمیر مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سینوں میں ہے) اَوْ، حرف عطف (یا)

تُبْدُوْهُ۔تُبْدُوْا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰى يُبْدِيْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، تم ظاہر کرو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے تم ظاہر کرو) يَعْلَمْهُ اللّٰهُ (يَعْلَمْ۔هُ۔اَللّٰهُ) يَعْلَمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، جانتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ اسے جانتا ہے)

وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَيَعْلَمُ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے (اور وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں ہے)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اس لیے اللہ کے علاوہ کسی کو قَدِيْرٌ نہیں کہہ سکتے (قادر)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ	اُس دن ہر نفس نیکی کا جو اس نے عمل کیا حاضر کیا ہوا پائے گا۔

يَوْمَ (اُس دن) مراد قیامت کا دن۔

تَجِدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (پائے گا)

كُلُّ نَفْسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٌ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان، ہر نفس) مَا، موصولہ (جو)

عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُس نے عمل کیا)

مِنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ خَيْرٍ، مجرور، بھلائی، نیکی (نیکی کا)

مُحْضَرًا۔ اِحْضَارٌ، مصدر اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیا ہوا) یعنی سامنے موجود۔

وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ	اور برائی کا جو اس نے عمل کیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُس نے عمل کیا)

مِنْ سُوْٓءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم (برائی)

تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ط	وہ آرزو کرے گا کہ کاش بے شک اُس کے درمیان اور اُس کے (برے اعمال کے) درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا۔

تَوَدُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدًّا، چاہنا، آرزو کرنا، پسند کرنا (وہ آرزو کرے گا)

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

بَيْنَهَا (بَيْنَ۔ هَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اس کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَهٗ (بَيْنَ۔ هٗ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع عَمَلٍ سُوْٓءٍ ہیں (اُس کے (برے اعمال کے) درمیان)

اَمَدًا بَعِيْدًا۔ اَمَدًا، موصوف، مدت، اَبَدًا اور اَمَدًا، دونوں قریب المعنی ہیں اَبَدًا، غیر متعین اور غیر محدود زمانہ کیلئے جبکہ اَمَدًا، محدود مگر غیر متعین زمانہ کیلئے استعمال ہوتی ہے، فاصلہ مسافت،

بَعِيْدًا، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور، طویل (بہت دور کا فاصلہ)

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط	اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُحَذِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَذَّرَ يُحَذِّرُ، مصدر تَحْذِيْرًا، ڈرانا (وہ ڈراتا ہے) كُمُ اللّٰهُ۔ كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (تمہیں اللہ)

نَفْسَهٗ (نَفْسَ۔ هٗ) نَفْسَ، مضاف، نفس، ذات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات سے) یعنی اللہ اپنی ذات، اپنی عقوبت اور سزا سے۔

ع ۱۰

وَاللّٰہُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾	اور اللہ بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت شفقت کرنے والا، بہت مہربان)

بِالْعِبَادِ (بِ۔ اَلْعِبَادِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، اَلْعَبْدُ (بندوں پر)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور وہ تم کو تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ۔ تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا (تم محبت کرتے ہو، اَللّٰهَ، اللہ سے (تم اللہ سے محبت کرتے ہو)

فَاتَّبِعُوْنِيْ (فَ۔ اِتَّبِعُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، تم پیروی کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو تم میری پیروی کرو)

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (يُحْبِبْ۔ كُمْ۔ اَللّٰهُ) يُحْبِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، وہ محبت کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ تم سے محبت کرے گا)

وَيَغْفِرْ لَكُمْ (وَ۔ يَغْفِرْ۔ لَ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ مصدر مَغْفِرَةٌ وَّغُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، وہ معاف کر دے گا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور وہ معاف کر دے گا تم کو)

ذُنُوْبَكُمْ (ذُنُوْبُ۔ كُمْ) ذُنُوْبُ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

تمہارے (تمہارے گناہ)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ	آپ کہہ دیجیے کہ تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ۔ اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ، وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلَ، رسول (تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

فَاِنْ (فَ ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیر لیں) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ ۔ اِنَّ ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (تو بے شک اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (نہیں پسند کرتا) اَلْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کافروں) واحد، اَلْكٰفِرُ۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾	بے شک اللہ تعالیٰ نے (حضرت) آدم اور (حضرت) نوح اور آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام جہان والوں پر منتخب کر لیا۔

اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چن لینا، منتخب کرنا (اس نے منتخب کرلیا) اٰدَمَ وَ نُوْحًا۔ اٰدَمَ، حضرت آدم، وَ، حرف عطف، اور، نُوْحًا، حضرت نوح (حضرت آدم اور حضرت نوح) وَّاٰلَ اِبْرٰهِیْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰلَ، مضاف، قرابت دار، قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، آل، اِبْرٰهِیْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (اور آل ابراہیم)

وَاٰلَ عِمْرٰنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰلَ، مضاف، آل، قرابت دار، گھر کے لوگ، قوم، عِمْرٰنَ، مضاف الیہ، حضرت عمران، عمران نام کے دو مشہور شخص ہیں، ایک حضرت موسیٰ کے والد، دوسرے حضرت مریم کے والد (اور آلِ عمران)

عَلَی الْعٰلَمِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہانوں، سارے جہانوں، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہان والوں پر)

ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	اُن کے بعض بعض سے اولاد ہیں۔

ذُرِّیَّةً، چھوٹی اولاد کو کہتے ہیں، چھوٹی بڑی اولاد کیلئے مستعمل ہوتا ہے، یہ لفظ واحد اور جمع ہر دو کیلئے آتا ہے۔ بَعْضُهَا (بَعْضُ۔ هَا) بَعْضُ، مضاف، بعض، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع ذُرِّیَّةٌ ہے (اُن کے بعض) مِنْۢ بَعْضٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض، کچھ، ٹکڑا، کل کا جز اسی لیے، کل کے مقابل بولا جاتا ہے (بعض سے)

وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۚ﴿۳۴﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اور اللہ)

سَمِیْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ	جب عمران کی عورت نے کہا اے میرے رب! بے شک میں

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ	نے تیرے لیے نذر کیا جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا ہوا (دین کے لیے) پس تو مجھ سے قبول فرما۔

اِذْ، ظرف زمان، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمانہ ماضی پر ہوتا ہے (جب)

قَالَتِ، اصل میں، قَالَتْ ہے، اگلے لفظ کو ملانے کیلئے، قَالَتِ ہوا ہے، قَالَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِمْرَاَتُ عِمْرَانَ۔اِمْرَاَتُ، مضاف، عورت، بیوی، عِمْرٰنَ، مضاف الیہ، عمران کی (عمران کی عورت)

رَبِّ، اصل میں يَا رَبِّيْ، تھا (يَا۔رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، يْ، کی وجہ سے نون پر زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں نے (بے شک میں نے)

نَذَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَذَرَ يَنْذِرُ، مصدر نَذْرٌ، منت ماننا، نذر کرنا (میں نے نذر کیا)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے) مَا، موصولہ (جو)

فِيْ بَطْنِيْ (فِيْ۔بَطْنِ۔ يْ) فِيْ، حرف جار، میں، بَطْنِ، مجرور، مضاف، پیٹ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے پیٹ میں ہے)

مُحَرَّرًا۔تَحْرِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (آزاد کیا ہوا، دین کیلئے وقف)

فَتَقَبَّلْ (فَ۔تَقَبَّلْ) فَ، حرف عطف، پس، تَقَبَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا، قبول کر، قبول فرما (پس تو قبول فرما)

مِنِّيْ (مِنْ۔نِ۔ يْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳۵	بے شک تو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ(اِنَّ۔كَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو(بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تاکید کیلئے(تو)

اَلسَّمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام،سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ(خوب سننے والا)

اَلْعَلِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام،عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی ؕ	پھر جب اُس نے اُسے جنا اُس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں نے اُسے لڑکی جنا ہے۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر،لَمَّا، اسم ظرف(جب)

وَضَعَتْهَا(وَضَعَتْ۔هَا) وَضَعَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، بچہ جننا، اُس نے جنا،هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے(اُس نے جنا اُسے)

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ ہے(يَا۔رَبِّ۔یْ)يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے،رَبِّيْ، منادیٰ،رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے(اے میرے رب)

اِنِّیْ(اِنِّ۔یْ)اِنِّ، اصل میں،اِنَّ ہے،یْ، کی وجہ نون پر زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)

وَضَعْتُهَا(وَضَعْتُ۔هَا) وَضَعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، بچہ جننا، میں نے جنا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے(میں نے جنا اُسے) اُنْثٰی، مونث(لڑکی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو اس نے جنا۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)

اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ جاننے والا ہے)

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، سے، کو،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اُس کو جو)
وَضَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، بچہ جننا(اُس نے جنا)

وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ	اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہے۔

وَلَيْسَ۔وَ، حرف عطف، اور، لَيْسَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب، لَيْسَ، کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، نہیں ہے(اور نہیں ہے) اَلذَّكَرُ، مذکر(لڑکا)
كَالْاُنْثٰى(كَ۔اَلْاُنْثٰى)كَ، حرف تشبیہ، کیلئے، مانند، جیسا، طرح،اَلْاُنْثٰى، مؤنث، لڑکی(لڑکی جیسا)

وَ اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾	اور بے شک میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور بے شک میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

وَ، حرف عطف(اور)اِنِّيْ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)
سَمَّيْتُهَا(سَمَّيْتُ۔ هَا)سَمَّيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم سَمّٰى يُسَمِّيْ، مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، میں نے نام رکھا،هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس لڑکی کا(میں نے اس لڑکی کا نام رکھا) مَرْيَمَ(مریم)
وَ، حرف عطف(اور)اِنِّيْ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)
اُعِيْذُهَا۔اُعِيْذُ، فعل مضارع واحد متکلم اَعَاذَ يَعِيْذُ، مصدر اِعَاذَةٌ، پناہ میں دینا، میں پناہ میں دیتی ہوں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے(بے شک میں پناہ میں دیتی ہوں اسے)
بِكَ(بِ۔كَ)بِ، حرف جار، کی،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ(تجھ کی، تیری)
وَذُرِّيَّتَهَا(وَ۔ ذُرِّيَتَ۔ هَا)وَ، حرف عطف، اور، ذُرِّيَتَ، مضاف، اولاد،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اُس(لڑکی)(اور اس(لڑکی) کی اولاد کو)
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ مِنْ، حرف جار، سے ،اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، موصوف، شیطان،
اَلرَّجِيْمِ ،صفت،رَجْمٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، رجم کیا ہوا، مردود، راندہ ہوا، قرآن میں یہ اسی معنی میں آیا ہے(شیطان مردود سے)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ	پھر اس(لڑکی) کو اُس کے رب نے اچھی قبولیت کے ساتھ قبول کر لیا اور اُسے بہترین پرورش سے پروان چڑھایا اور (حضرت) زکریا کو اُس کا سرپرست بنایا

فَتَقَبَّلَهَا(فَ۔ تَقَبَّلَ۔ هَا)فَ، حرف عطف، پس،تَقَبَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا، اُس نے قبول کر لیا،هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس(لڑکی) کو(اُس نے قبول کر لیا اُس(لڑکی) کو) رَبُّهَا(رَبُّ۔ هَا)رَبُّ، مضاف، رب،هَا، مضاف الیہ، واحد مؤنث غائب، اُس کے (اُس کے رب نے) بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ(بِ۔ قَبُوْلٍ۔ حَسَنٍ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، سے،قَبُوْلٍ، مجرور، موصوف، مصدر پسندیدگی سے قبول کرنا، قبولیت،حَسَنٍ،صفت، اچھی، عمدہ، خوب،حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، (اچھی قبولیت کے ساتھ)وَّ، حرف عطف(اور)
اَنْۢبَتَهَا(اَنْۢبَتَ۔ هَا) اَنْۢبَتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ،مصدر اِنْۢبَاتًا، اگانا، پروان چڑھانا، پرورش کرنا، اس نے پروان چڑھایا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع مَرْيَمَ ہے(اُسے پروان چڑھایا) نَبَاتًا حَسَنًا، مرکب توصیفی،نَبَاتًا، موصوف، زمین سے اگنے والی اشیا کو کہتے ہیں، پھر اس کا استعمال ہر نشوونما پانے والی اشیا، خواہ نباتات ہو یا حیوانات پر ہونے لگا، پرورش،حَسَنًا، صفت،حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہترین، عمدہ(بہترین پرورش)وَ، حرف عطف(اور)
كَفَّلَهَا(كَفَّلَ۔ هَا) كَفَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَّلَ يُكَفِّلُ، مصدر تَكْفِيْلًا، کفیل بنانا،

سرپرست بنانا، اس نے سرپرست بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَرْيَمَ ہے (اُس کا سرپرست بنایا) زَكَرِيَّا (حضرت زکریا) حضرت یحیٰی کے والد اور مریم کے خالو تھے۔

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ	جب کبھی (حضرت) زکریا اُس کے پاس حجرے میں داخل ہوتے اس کے پاس کھانے پینے کی اشیاء پاتے۔

كُلَّمَا، یہ مرکب ہے، كُلَّ اور مَا کا، اس کے بعد فعل ماضی آتا ہے، اسم ظرف بمعنی شرط (جب کبھی)
دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دَخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوتا)
عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار بمعنیٰ مَعَ، ساتھ، پاس، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَرْيَمَ ہے (اُس کے پاس) زَكَرِيَّا (حضرت زکریا) اَلْمِحْرَابَ (محراب، حجرے)
وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ پاتا)
عِنْدَهَا۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے (اُس کے پاس)
رِزْقًا (رزق، کھانے پینے کی اشیاء)

قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ	اُس نے کہا: اے مریم! یہ (رزق) تیرے لیے کہاں سے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
يٰمَرْيَمُ (يَا۔ مَرْيَمُ) يَا، حرف ندا، اے، مَرْيَمُ، منادیٰ، مریم (اے مریم)
اَنّٰى، اسم ظرف زمان و مکان دونوں کیلئے آتا ہے، بمعنی، اَيْنَ اور استفہامیہ (کہاں سے، کیسے)
لَكِ (لَ۔ كِ) لَ، حرف جار، لیے، كِ، مجرور، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے لیے)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اُس نے کہا وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (مریم) نے کہا)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع، رِزْقًا ہے (وہ)
مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے ہے)

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾	بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)
یَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا (وہ رزق دیتا ہے)
مَنْ یَشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)
بِغَیْرِ حِسَابٍ (بِ۔ غَیْرِ۔ حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے بغیر، بغیر حساب کے)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	اُسی جگہ حضرت زکریا نے اپنے رب سے دعا کی۔

هُنَالِكَ، اسم ظرف مکان وزمان (اسی جگہ، اسی وقت)
دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، پکارنا، دُعا کرنا (دُعا کی) زَكَرِيَّا (حضرت زکریا نے)
رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ۚ	اُس نے کہا: اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ (صالح) اولاد عطا کر۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
رَبِّ، اصل میں یَا رَبِّیْ، تھا (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهْبٌ، عطا کرنا (تو عطا کر)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو۔ مجھے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔ لَدُنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، ظرف مکان، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس سے)

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً، مرکب توصیفی، ذُرِّيَّةً، موصوف، چھوٹی بڑی اولاد، طَيِّبَةً، صفت، طَيْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث پاکیزہ، صالح (پاکیزہ اولاد)

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۞۳۸	بے شک تو دعا کو خوب سننے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

سَمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلدُّعَآءِ، مصدر (دعا کرنا، دعا)

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ	تو اسے فرشتوں نے آواز دی اس حال میں کہ وہ عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ (فَ۔ نَادَتْ۔ هُ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ) فَ، حرف عطف، تو، نَادَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، آواز دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اُس کو، الْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (تو آواز دی اسے فرشتوں نے)

وَهُوَ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

قَآئِمٌ۔ قِيَامًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھڑا)

يُصَلِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلّٰی یُصَلِّیْ، مصدر تَصْلِيَةٌ، نماز پڑھنا (وہ نماز پڑھ رہا تھا)

فِي الْمِحْرَابِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمِحْرَابِ، مجرور، حجرہ وعبادت گاہ (عبادت گاہ میں)

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۳۹	کہ بے شک اللہ تجھے یحیٰ کی خوشخبری دیتا ہے، اللہ کی طرف سے ایک کلمہ (عیسیٰؑ) کی تصدیق کرنے والا اور سردار اور عورتوں سے بے رغبت اور نیک لوگوں میں سے نبی ہو گا۔

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

يُبَشِّرُكَ، يُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری دینا، خوشخبری دیتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے خوشخبری دیتا ہے)

بِيَحْيٰى (بِ۔يَحْيٰى) بِ، حرف جار، کی، يَحْيٰى، مجرور، یحیٰ (یحیٰ کی)

مُصَدِّقًا، تَصْدِيْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

بِكَلِمَةٍ (بِ۔كَلِمَةٍ) بِ، حرف جار، کی، كَلِمَةٍ، مجرور، کلمہ، کلام، تین قول لیے گئے ہیں، کلمہ توحید، کتاب اللہ، حضرت عیسیٰ، كَلِمَةُ اللّٰهِ، حضرت عیسیٰ کا لقب ہے (ایک کلمہ کی)

مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَسَيِّدًا۔ وَ، حرف عطف، اور، سَيِّدًا۔ سِيَادَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سردار و پیشوا (اور وہ سردار و پیشوا)

وَّ، حرف عطف (اور) حَصُوْرًا۔ حَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، رکنے والا، پاکباز اور عفت کی وجہ سے عورت کے پاس نہ جانے والا (عورتوں سے بے رغبت) وَ، حرف عطف (اور) نَبِيًّا، صفت نکرہ مفرد (نبی)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صالحین نیکوکاروں، نیک لوگوں، واحد، الصَّالِحُ (نیک لوگوں میں سے)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ	اُس (زکریا) نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے لڑکا کیسے ہو گا جب کہ یقیناً مجھے بڑھاپا پہنچا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ ہے(یَا۔رَبِّ۔یْ)یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے(اے میرے رب)
اَنّٰی، استفہامیہ(کیسے، کیونکر)
یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ ہوگا)
لِیْ(لِ۔یْ)لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے لیے) غُلٰمٌ(لڑکا)
وَّ، حالیہ(جبکہ)قَدْ، کلمہ تحقیق کلام میں زور اور تاکید پیدا کرنے کیلئے آتا ہے، بلاشبہ، ضرور، یقیناً(اور یقیناً)
بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ(بَلَغَ۔نِ۔یْ۔اَلْکِبَرُ)بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بَلَاغًا، پہنچنا، پہنچا، نِ، نون وقایہ، یْ، مضمیر واحد متکلم، مجھے، اَلْکِبَرُ، اسم مصدر، بڑھاپا(مجھے پہنچا ہے بڑھاپا)
وَامْرَاَتِیْ(وَ۔اِمْرَاَتِ۔یْ)وَ، حرف عطف، اور، اِمْرَاَتِ، مضاف، عورت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری(اور میری عورت)
عَاقِرٌ(بانجھ) عُقْرًا، مصدر سے جس کے معنی عورت کے بانجھ ہونے کے ہیں، اسم فاعل، اُس وقت حضرت زکریا علیہ السلام کی عمر 120 سال اور اُن کی بیوی کی عمر 98 سال تھی۔

قَالَ کَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝	اس نے فرمایا: اسی طرح اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے فرمایا)
کَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی(اسی طرح)
اَللّٰهُ(اللہ) یَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا(وہ کرتا ہے)
مَا، موصولہ(جو) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً ؕ	اُس نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس(زکریا) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ ہے(یَا۔رَبِّ۔یْ)یَا، حرف ندا، محذوف، اے،رَبِّیْ، منادٰی،رَبِّ، مضاف،
رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)
اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، مقرر کرنا(تو مقرر کر)
لِّیْ(لِ۔یْ)لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)
اٰیَةً (علامت، نشانی، معجزہ)

قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ	اُس نے فرمایا تیری نشانی یہ کہ تو تین دن لوگوں سے بات نہ کر سکے گا مگر اشارے سے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس (اللہ) نے فرمایا)
اٰیَتُكَ(اٰیَةُ۔كَ)اٰیَةُ، مضاف نشانی، علامت،كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری۔(تیری نشانی)
اَلَّا(اَنْ۔لَا)اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ(یہ کہ نہ)
تُكَلِّمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَلَّمَ یُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِیْمًا، بات کرنا، کلام کرنا(تو بات کر سکے گا)
اَلنَّاسِ(لوگوں سے) ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ۔ثَلٰثَةَ، مضاف، تین،اَیَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد،یَوْمٍ (تین دن)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر) رَمْزًا(اشارہ، ایما)اصل معنی حرکت میں لانے کے ہیں، جمع رُمُوْزٌ، ہاتھ، آنکھ، سر کے
اشارہ کو کہتے ہیں۔

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ الْاِبْكَارِ ۠﴿۴۱﴾	اور تو اپنے رب کا ذکر کثرت سے کر اور شام اور صبح تسبیح بیان کر۔

ع ۱۲

وَ، حرف عطف (اور)اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا(تو ذکر
کر) رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ)رَبَّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے رب کا)
كَثِیْرًا۔كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ(کثرت سے، بہت)

وَسَبِّحْ۔وَ، حرف عطف، اور، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح بیان کرنا (تو تسبیح بیان کر) بِالْعَشِيِّ (بِ۔اَلْعَشِيِّ) بِ، حرف جار، کو، عَشِيّ، مجرور، سورج ڈھلے، تیسرے پہر، بعد زوال، دن کا پچھلا وقت، جب سورج کی روشنی پھیکی پڑنے لگتی ہے، شام (شام کو)

وَالْاِبْكَارِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِبْكَارِ، طلوع فجر سے دن چڑھے، صبح (اور صبح)

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۲	اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا ہے اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے اور تمام جہان کی عورتوں پر تجھے منتخب کیا ہے۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ (قَالَتْ۔اَلْمَلٰٓىِٕكَةُ) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اَلْمَلٰٓىِٕكَةُ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں نے کہا)

يٰمَرْيَمُ (يَا۔مَرْيَمُ) يَا، حرف ندا، اے، مَرْيَمُ، منادیٰ، مریم (اے مریم)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

اصْطَفٰىكِ (اِصْطَفٰى۔كِ) اِصْطَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، برگزیدہ کرنا، منتخب کرنا، امتیاز دینا، اس نے برگزیدہ کیا، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھے (اس نے تجھے برگزیدہ کیا) وَ، حرف عطف (اور)

طَهَّرَكِ۔طَهَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرٌ، پاک کرنا، ستھرا بنانا، اس نے پاکیزگی دی، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھے (اس نے تجھے پاکیزگی دی) وَ، حرف عطف (اور)

اصْطَفٰىكِ (اِصْطَفٰى۔كِ) اِصْطَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، منتخب کرنا، اس نے منتخب کیا، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھے (اس نے تجھے منتخب کیا)

عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتیں، واحد، اِمْرَاَتٌ،
اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہان (تمام جہان کی عورتوں پر)
اس آیت میں، اِصْطَفٰی، کا دوبار ذکر ہے، پہلے، اِصْطَفٰی، کا تعلق حضرت مریم کے بچپن اور فطرت صالحہ سے ہے جبکہ دوسرے اِصْطَفٰی کا تعلق ان کے بلوغ کی بعد کی زندگی اور حضرت عیسیٰ کی ولادت سے ہے۔

یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِیْ وَ ارْكَعِیْ مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾	اے مریم! اپنے رب کی فرمانبردار رہ اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔

یٰمَرْیَمُ (یَا۔ مَرْیَمُ) یَا، حرف ندا، اے، مَرْیَمُ، منادٰی، مریم (اے مریم)
اُقْنُتِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَنَتَ یَقْنُتُ، مصدر قُنُوْتًا، فرمانبردار رہنا (تو فرمانبردار رہ)
لِرَبِّكِ (لِ۔ رَبِّ۔ كِ) لِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنے (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور)
اُسْجُدِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (تو سجدہ کر)
وَ، حرف عطف (اور) اِرْكَعِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر رَكَعَ یَرْكَعُ، مصدر رُكُوْعٌ، رکوع کرنا (تو رکوع کر) مَعَ الرّٰكِعِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلرّٰكِعِیْنَ، مضاف الیہ، رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رکوع کرنے والے، واحد، رَاكِعٌ (رکوع کرنے والوں کے ساتھ)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ	یہ غیب کی خبریں ہیں ہم اسے آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَاٌ، اَلْغَیْبِ، مضاف الیہ، مخفی چیز کو غیب کہتے ہیں، جن کا صحیح علم نہ ہو، غیب میں داخل ہیں، غیب کی (غیب کی خبریں ہیں)
نُوْحِیْهِ (نُوْحِیْ۔ هِ) نُوْحِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، ہم وحی کرتے ہیں،

ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم وحی کرتے ہیں اسے)
اِلَيْكَ (اِلٰی ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪	اور آپ اُن کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ اُن میں سے کون مریم کی کفالت کرے گا۔

وَمَا كُنْتَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ تھے (اور نہیں تھے آپ)
لَدَيْهِمْ (لَدَیْ ۔ هِمْ) لَدَیْ، مضاف، لَدٰی، کی ضمیر کے ساتھ اضافت کے وقت عَلٰی، کی حالت ہوتی ہے، جیسے، عَلَيْهِمْ، یہ، لَدُنْ، کی ہی ایک حالت ہے، پاس، طرف، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس) اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
يُلْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلْقٰی يُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (وہ ڈال رہے تھے)
اَقْلَامَهُمْ (اَقْلَامَ ۔ هُمْ) اَقْلَامَ، مضاف، قلموں، واحد، قَلَمٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے قلموں کو) اَيُّهُمْ (اَیُّ ۔ هُمْ) اَیُّ، یہ استفہامیہ ہوتا ہے اور شرطیہ بھی، کون، جس، کس کس، کیا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کون)
يَكْفُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَلَ يَكْفُلُ، مصدر كِفَالَةٌ، پرورش کرنا، کفالت کرنا (کفالت کرے گا) مَرْيَمَ (مریم کی)

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

وَمَا كُنْتَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ تھے (اور نہیں تھے آپ)
لَدَيْهِمْ (لَدَیْ ۔ هِمْ) لَدَیْ، مضاف، لَدُنْ، کی ہی ایک حالت ہے، پاس، طرف، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر

جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
يَخْتَصِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ مصدر اِخْتِصَامًا جھگڑنا (وہ جھگڑ رہے تھے)

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ	جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بے شک اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ (قَالَتْ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، الْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں نے کہا)
يٰمَرْيَمُ (يَا۔ مَرْيَمُ) يَا، حرف ندا، اے، مَرْيَمُ، منادٰی ، مریم (اے مریم)
اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (بے شک اللہ)
يُبَشِّرُكِ (يُبَشِّرُ۔ كِ) يُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوشخبری دینا، بشارت دینا، وہ بشارت دیتا ہے، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھے (وہ تجھے بشارت دیتا ہے)
بِكَلِمَةٍ (بِ۔ كَلِمَةٍ) بِ، حرف جار، کی، كَلِمَةٍ، مجرور، ایک کلمہ (ایک کلمہ کی)
مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ۙ۴۵	اُس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم دنیا اور آخرت میں معزز اور (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے ہوگا۔

اسْمُهُ (اِسْمُ۔ هُ) اِسْمُ، مضاف، نام، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا نام)
الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ۔ اَلْمَسِيْحُ، مسیح کے معنی ہیں کسی چیز پر ہاتھ پھیرنے اور اس کے اثر کو دور کرنے کے ہیں۔ حضرت عیسیٰ کے ہاتھ لگانے سے بیمار اچھے ہو جاتے تھے، اَلْمَسِيْحُ، حضرت عیسیٰ کا لقب ہے، عِيْسٰى، عبرانی، سریانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی سردار اور مبارک ہیں، ابْنُ مَرْيَمَ، مریم کے بیٹے،

حضرت عیسیٰ بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے اس لیے انتساب باپ کی بجائے ماں کی طرف کیا گیا ہے (مسیح عیسیٰ بن مریم) وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ وَجِيْهًا۔ وَجَاهَةٌ، مصدر سے صیغہ صفت، وجاہت والا، معزز، فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور دنیا اور آخرت میں معزز) مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُقَرَّبِيْنَ، مجرور، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر واحد، اَلْمُقَرَّبُ، قریب کیے ہوئے، زیادہ عزت والے، مقرب بندوں (اور مقرب بندوں میں سے)

وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾	اور وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پختہ عمر میں (یکساں) کلام کرے گا اور نیک لوگوں میں سے ہو گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا (وہ کلام کرے گا) اَلنَّاسِ (لوگوں سے)

فِي الْمَهْدِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَهْدِ، مجرور، گہوارہ (گہوارے میں) وَ، حرفِ عطف (اور)

كَهْلًا، درمیانی عمر کا آدمی جس کے کچھ بال سیاہ اور کچھ سفید ہوں ۳۰ یا ۳۴ برس سے لے کر ۵۰ برس کی عمر والے آدمی کو کہل کہتے ہیں (پختہ عمر) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں سے)

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ	اُس نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے لڑکا کیسے ہو گا حالانکہ مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (حضرت مریم) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَا رَبِّيْ ہے (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اَنّٰى، استفہامیہ (کیونکر، کیسے)

یَکُوْنُ لِیْ(یَکُوْنُ۔لِ۔یْ)یَکُوْنُ، فعل مضارع ناقص واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو گا،لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے ہو گا) وَلَدٌ(لڑکا)

وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ(وَ۔لَمْ یَمْسَسْ۔نِ۔یْ)وَ، حالیہ، حالانکہ ،لَمْ، مضارع کو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ یَمْسَسْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، نہیں چھوا، نِ،نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (حالانکہ نہیں چھوا مجھے) بَشَرٌ(کسی انسان)

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	اُس نے کہا: اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

کَذٰلِکِ(کَ۔ذٰلِکِ)کَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِکِ، مجرور اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی،(اسی طرح) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

یَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا یَشَآءُ۔مَا، موصولہ، جو، یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جو وہ چاہتا ہے)

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٤٧	جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو صرف وہ اس سے کہتا ہے 'تو ہو جا' تو وہ ہو جاتا ہے۔

اِذَا، اسم ظرف بمعنی شرط ماضی سے پہلے آکر مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی زمانہ ماضی کیلئے بھی آتا ہے، (جب) قَضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، فیصلہ کرنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فیصلہ کرتا ہے) اَمْرًا، مصدر (کام کرنے کا، کسی کام کا)

فَاِنَّمَا(فَ۔اِنَّمَا)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّمَا، کلمہ حصر سوائے اس کے نہیں۔بے شک، صرف، درحقیقت، (تو صرف) یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

لَهٗ(لَ۔ ہٗ)لَ، حرف جار، سے،ہٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَمْرًا ہے(اُس سے)
کُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(تو ہو جا)
فَیَکُوْنُ(فَ۔یَکُوْنُ)فَ، حرف عطف، تو،یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے(تو وہ ہو جاتا ہے)

وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ﴿۴۸﴾	اور وہ (اللہ) اسے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دے گا۔

وَیُعَلِّمُہٗ(وَ۔یُعَلِّمُ۔ہٗ)وَ، حرف عطف، اور،یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دے گا،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع حضرت عیسیٰ ہیں(وہ اُسے تعلیم دے گا) اَلْکِتٰبَ(کتاب مراد آسمانی کتابیں) وَ، حرف عطف(اور)
اَلْحِکْمَۃَ(حکمت)مراد امور دین، تہذیب اخلاق کی تعلیم۔ وَ، حرف عطف(اور)
اَلتَّوْرٰىۃَ(تورات)جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی۔ وَ، حرف عطف(اور)
اَلْاِنْجِیْلَ(انجیل)جو حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی۔

وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہو گا۔

وَرَسُوْلًا۔وَ، حرف عطف، اور،رَسُوْلًا، رسول(اور رسول)
اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف،بَنِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں،بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، بیٹو،اِسْرَآءِیْلُ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ ہے،اِسْرَا، بندہ، اور اِیْلَ، اللہ، اللہ کا بندہ، اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب تھا، اسرائیل کے بیٹو، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل(بنی اسرائیل کی طرف)

اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ	کہ بے شک میں یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں۔

اَنِّیْ(اَنِّ۔ یْ)اَنِّ، اصل میں اَنَّ ہے، نون کی زیر یْ، کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)

جِئْتُکُمْ (جِئْتُ۔ کُمْ) جِئْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، میں آیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (میں آیا ہوں تمہارے پاس)

بِاٰیَةٍ(بِ۔ اٰیَةٍ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰیَةٍ، مجرور، ایک نشانی (ایک نشانی کے ساتھ)

مِنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	کہ بے شک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے جیسی شکل بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ ہو جاتا ہے۔

اَنِّیْ(اَنِّ۔ یْ)اَنِّ، اصل میں اَنَّ ہے، نون کی زیر یْ، کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں)

اَخْلُقُ، فعل مضارع واحد متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، بنانا، پیدا کرنا (میں بناتا ہوں)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِنَ الطِّیْنِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلطِّیْنِ، مجرور، گارا، مٹی اور پانی کا آمیزہ، اگر اس سے پانی کا اثر زائل ہو جائے تو پھر بھی اس کو طین ہی کہتے ہیں (مٹی سے)

کَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ (کَ۔ هَیْـَٔةِ۔ اَلطَّیْرِ)کَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، جیسا، هَیْـَٔةِ، مجرور، مضاف، صورت، شکل، اَلطَّیْرِ، مضاف الیہ، پرندہ (پرندے جیسی شکل)

فَاَنْفُخُ(فَ۔ اَنْفُخُ)فَ، حرف عطف، پھر، اَنْفُخُ، فعل مضارع واحد متکلم نَفَخَ یَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا،

پھوک مارنا، میں پھونک مارتا ہوں (پھر میں پھونک مارتا ہوں)
فِيْهِ(فِيْ۔ هِ)فِيْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلطَّيْرِ ہے (اُس میں)
فَيَكُوْنُ(فَ۔ يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے) طَيْرًا (اڑنے والا، پرندہ)
بِاِذْنِ اللّٰهِ(بِ۔اِذْنِ۔ اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، سے،اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	اور اللہ کے حکم سے میں پیدائشی اندھے کو اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں اور مردوں کو زندہ کرتا ہوں۔

وَاُبْرِئُ۔وَ، حرف عطف، اور،اُبْرِئُ، فعل مضارع واحد متکلم اَبْرَاَ يُبْرِئُ، مصدر اِبْرَآءٌ، بیماری سے نجات دلانا، اچھا کرنا (میں بیماری سے نجات دلاتا ہوں، میں اچھا کرتا ہوں)
اَلْاَكْمَهَ، اس کا مادہ، كَمَهٌ، ہے (پیدائشی اندھا) وَ، حرف عطف (اور)
اَبْرَصَ، برص والا، کوڑھی (کوڑھی کو) وَ، حرف عطف (اور)
اُحْيِ، فعل مضارع واحد متکلم اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (میں زندہ کرتا ہوں)
اَلْمَوْتٰى (مردوں کو) بِاِذْنِ اللّٰهِ(بِ۔اِذْنِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے،اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ	اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اس کی جو تم اپنے گھروں میں کھاتے ہو اور جو ذخیرہ کرتے ہو۔

وَاُنَبِّئُكُمْ (وَ۔ اُنَبِّئُ۔ كُمْ)وَ، حرف عطف، اور،اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، میں خبر دیتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں خبر دیتا ہوں)

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، کی،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس کی جو)
تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا(تم کھاتے ہو)
وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو(اور جو)
تَدَّخِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِدَّخَرَ يَدَّخِرُ، مصدر اِدِّخَارٌ، ذخیرہ کرنا(تم ذخیرہ کرتے ہو)
فِيْ بُيُوْتِكُمْ (فِيْ۔ بُيُوْتِ۔ كُمْ)فِيْ، حرف جار، میں، بُيُوْتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ۔
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے گھروں میں)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾	بے شک اس میں یقیناً تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔

اِنَّ، کلمہ تحقیق کلام(بے شک)
فِيْ ذٰلِكَ(فِيْ۔ ذٰلِكَ)فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس(اس میں)
لَاٰيَةً(لَ۔ اٰيَةً)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی(یقیناً نشانی ہے)
لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)
اِنْ، شرطیہ(اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ(تم ہو) مُؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ(مومن)

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ	اور اس کی جو تورات میرے سامنے موجود ہے تصدیق کرنے والا ہوں اور تاکہ میں تمہارے لیے بعض وہ(چیزیں) حلال کروں جو تم پر حرام کی گئیں تھیں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں۔

وَ، حرف عطف(اور) مُصَدِّقًا۔تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(تصدیق کرنے والا)

لِّمَا(لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، اسم موصول، جو (اُس کی جو)
بَيْنَ يَدَيَّ (بَيْنَ۔ يَدَىْ۔ يَ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَىْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں، يَدَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، میرے دونوں ہاتھ (میرے دونوں ہاتھوں کے درمیان، میرے سامنے، مجھ سے پہلے)
مِنَ التَّوْرٰىةِ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور (تورات)
وَلِاُحِلَّ (وَ۔ لِ۔ اُحِلَّ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، اُحِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا، میں حلال کروں۔ (اور تاکہ میں حلال کروں)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
بَعْضَ الَّذِىْ۔ بَعْضَ، بعض، اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (بعض جو)
حُرِّمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (وہ حرام کی گئیں)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
وَجِئْتُكُمْ (وَ۔ جِئْتُ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، جِئْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، میں آیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور میں آیا ہوں تمہارے پاس)
بِاٰيَةٍ (بِ۔ اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيَةٍ، مجرور، نشانی (نشانی کے ساتھ)
مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف، سے، رَبِّ، مجرور مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝۵۰	پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

فَاتَّقُو اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم سب ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (پس تم سب اللہ سے ڈرو)
وَ، حرف عطف (اور) اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِىْ، ہے (اَطِيْعُوْا۔ نِ۔ ىْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر

حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم سب اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (اور تم سب میری اطاعت کرو)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے تو تم اسی کی عبادت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

فَاعْبُدُوْهُ (فَ۔ اُعْبُدُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم سب عبادت کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (تو تم سب اس کی عبادت کرو)

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾	یہی سیدھا راستہ ہے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی)

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ، مرکب توصیفی، صِرَاطٌ، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمٌ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھا راستہ)

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	پھر جب حضرت عیسیٰؑ نے اُن سے کفر محسوس کیا اُس نے کہا کون اللہ کی طرف میرے مددگار ہیں۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَحَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَسَّ يُحِسُّ، مصدر اِحْسَاسًا، محسوس کرنا (محسوس کیا)

عِيْسٰى (حضرت عیسیٰ نے) مِنْهُمُ الْكُفْرَ (مِنْ۔ هُمْ۔ اَلْكُفْرَ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَلْكُفْرَ، اسم مصدر، کفر، انکار (اُن سے کفر)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

مَنْ اَنْصَارِیْ(مَنْ۔ اَنْصَارِ۔ یْ)مَنْ، استفہامیہ، کون، اَنْصَارِ، مضاف، مدد گار، واحد، نَصِیْرٌ وَّنَاصِرٌ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(کون میرے مدد گار)

اِلَی اللّٰہِ ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ کی طرف)

قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ ۚ	حواریوں نے کہا ہم اللہ (کے دین) کے مدد گار ہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

اَلْحَوارِیُّوْنَ (حواریوں)واحد، اَلْحَوَارِیْ، یہ حور سے مشتق جس کے معنی سفیدی ہے، حواری کپڑا دھو کر صاف اور اجلا کرنے والے کو کہتے ہیں، اس سے مراد صاف اور پاکیزہ لوگ، حضرت عیسٰی کے ماننے والے ابتدا میں یہی لوگ تھے جو دریا کے کنارے کپڑے دھوتے تھے۔ نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

اَنْصَارُ اللّٰہِ، مرکب اضافی، اَنْصَارُ، مضاف، مدد گار، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے مدد گار)

اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ۚ	ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں۔

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(ہم ایمان لائے)

بِاللّٰہِ(بِ۔ اَللّٰہِ)بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾	اور اس پر گواہ ہو جا کہ بے شک ہم فرمانبر دار ہیں۔

وَاشْهَدْ(وَ۔اِشْهَدْ)وَ، حرف عطف، اور، اِشْهَدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَۃٌ، موجود ہونا، گواہ ہونا، تو گواہ ہو جا(اور تو گواہ ہو جا)

بِاَنَّا(بِ۔اَنَّ۔ نَا)بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر متصلہ جمع متکلم، ہم (اس پر کہ بے شک ہم)

مُسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فرمانبر داری کرنے والے فرمانبر دار، واحد، مُسْلِمٌ ،

(فرمانبردار ہیں)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

رَبَّنَا، یہ اصل میں، یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اَنْزَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (تو نے نازل کیا)

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا، ہم نے پیروی کی، اَلرَّسُوْلَ، رسول کی (اور ہم نے رسول کی پیروی کی)

فَاكْتُبْنَا (فَ۔ اُكْتُبْ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اُكْتُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، تو لکھ لے، نَا، ضمیر متصلہ جمع متکلم، ہمیں (پس تو لکھ لے ہمیں)

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلشّٰهِدِيْنَ، مضاف الیہ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہی دینے والے، واحد، اَلشَّاهِدُ (گواہی دینے والوں کے ساتھ)

وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ط	اور اُنہوں نے (عیسٰی کے قتل کی) خفیہ تدبیر کی اور اللہ نے (عیسٰی کو بچانے کی) تدبیر کی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکر کرنا، خفیہ طور پر مضبوط تدبیر کرنا (انہوں نے خفیہ تدبیر کی)

وَ مَكَرَ اللّٰهَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکر کرنا، خفیہ تدبیر کرنا، اُس نے تدبیر کی، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نے تدبیر کی)

یہاں مکر سے اشارہ ہے کہ اُنہوں نے حضرت عیسیٰ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور اللہ نے حضرت عیسیٰ کو بچانے کی تدبیر کی۔

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۵۴ ع	اور اللہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَ اللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام۔ اللہ (اور اللہ) خَيْرُ (خیر، سب سے بہتر)

اَلْمٰكِرِيْنَ ۔ مَكْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تدبیر کرنے والے)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ بے شک میں تجھے پورا پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جنہوں نے کفر کیا۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ اللّٰهُ ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اللّٰهُ، اللہ (اللہ نے کہا)

يٰعِيْسٰى (يَا ۔ عِيْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، عِيْسٰى، منادیٰ، عیسیٰ (اے عیسیٰ)

اِنِّىْ (اِنَّ ۔ ىْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، ىْ، کی وجہ سے نون کے نیچے زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مُتَوَفِّيْكَ (مُتَوَفِّىْ ۔ كَ) مُتَوَفِّىْ، اسم فاعل واحد مذکر، پورا پورا لینے والا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، تجھے وفات دینے والا ہوں، تجھے اپنی گرفت میں لینے والا ہوں، مُتَوَفِّىْ، کا مصدر تَوَفِّىٌ ہے، جس کا معنی ہے پورا پورا لینا ہے، حضرت عیسیٰ کو آسمان کی طرف اٹھالیا گیا ہے، قیامت کے قریب واپس آئیں گے، پھر ان کی وفات ہو گی (پورا پورا لینے والا ہوں تجھے) وَ، حرف عطف (اور)

الثلثه

رَافِعُكَ(رَافِعُ۔كَ) رَافِعُ، مضاف، رَفْعٌ، مصدر سے اسم فاعل اٹھانے والا، كَ، ضمیر مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے اٹھانے والا ہوں) رَفْعٌ، حقیقی جسمانی مراد ہے، یہودیوں نے حضرت عیسیٰ کے قتل کا منصوبہ بنایا اور بادشاہ کو بہکایا، بادشاہ کے آدمی جب حضرت عیسیٰ کو پکڑنے کیلئے آئے تو اللہ نے آپ کو اوپر اٹھالیا اور ان کی صورت کا ایک آدمی رہ گیا جس کو پکڑ کر سولی پر چڑھا دیا گیا۔

اِلَیَّ (اِلٰی۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی طرف)

وَمُطَهِّرُكَ۔وَ، حرف عطف، اور، مُطَهِّرُ۔تَطْهِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پاک کرنے والا، بدنی اور روحانی کثافتوں سے دور کرنے والا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے پاک کرنے والا)

مِنَ الَّذِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں سے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور ان لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی قیامت کے دن تک فائق (غالب) رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا۔

وَجَاعِلُ۔وَ، حرف عطف، اور، جَاعِلُ۔جَعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رکھنے والا (اور رکھنے والا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اتَّبَعُوْكَ(اِتَّبَعُوْا۔كَ) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، انہوں نے پیروی کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (انہوں نے پیروی کی تیری)

فَوْقَ، ظرف مکان (اوپر، اونچا، مرتبہ میں برتری، بلند، بلحاظ غلبہ فائق ہونا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں پر جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، تک ،یَوْمِ ، مجر ور، مضاف، دن،اَلْقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک)

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاَحْکُمُ بَیْنَکُمْ فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾	پھر میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے تو میں تمہارے درمیان اس کے بارے میں فیصلہ کروں گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَیَّ (اِلٰی ۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف) مَرْجِعُکُمْ (مَرْجِعُ ۔ کُمْ) مَرْجِعُ، مصدر، مضاف، لوٹنا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا لوٹنا) فَاَحْکُمُ (فَ ۔ اَحْکُمُ) فَ، حرف عطف، تو، اَحْکُمُ، فعل مضارع واحد متکلم حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا (تو میں فیصلہ کروں گا)

بَیْنَکُمْ (بَیْنَ ۔ کُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) فِیْمَا (فِیْ ۔ مَا) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس کے بارے میں جس) کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

فِیْہِ (فِیْ ۔ ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں)

تَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

فَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَاُعَذِّبُھُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۫	پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو میں انہیں دنیا اور آخرت میں عذاب دوں گا بہت سخت عذاب۔

فَاَمَّا (فَ ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط، عام طور پر تفصیل اور تاکید کیلئے آتا ہے، لیکن رہے (پس رہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

فَاُعَذِّبُهُمْ (فَ۔اُعَذِّبُ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، میں عذاب دوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو میں عذاب دوں گا اُنہیں) عَذَابًا شَدِيْدًا، مرکب توصیفی، عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِيْدًا، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، شدید، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

فِي الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَالْاٰخِرَةِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت میں)

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾	اور ان کے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

وَمَالَهُمْ (وَ۔مَا۔لَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور نہیں اُن کے)

مِنْ نّٰصِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نٰصِرِيْنَ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کوئی مدد کرنے والے، کوئی مددگار) واحد، نَاصِرٌ۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو وہ انہیں ان کے اجر پورے پورے دے گا۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط ہے، اکثر تفصیل کیلئے آتا ہے اور کبھی تاکید کیلئے بھی آتا ہے، لیکن رہے بہر حال، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور رہے وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، واحد، صَالِحَةٌ (نیک عمل، بھلے کام)

فَيُوَفِّيْهِمْ (فَ۔يُوَفِّيْ۔هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، يُوَفِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر

تَوْفِيَةٌ، پورا پورا دینا، وہ پورا پورا دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو وہ پورا پورا دے گا اُنہیں)
اُجُوْرَہُمْ۔ اُجُوْرَ، مضاف، واحد، اَجْرٌ، اجار، بدلہ، اجرت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، (اُن کے اجر)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾	اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، پسند کرنا، محبت کرنا (نہیں پسند کرتا) اَلظّٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں کو)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾	یہ (جو) ہم اسے آپ پر تلاوت کر رہے ہیں آیات ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید حضرت مسیح کا یہ قصہ، اشارہ اظہار شرف کیلئے ہے (یہ)
نَتْلُوْهُ۔ نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، ہم تلاوت کرتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم تلاوت کرتے ہیں اسے)
عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ پر)
مِنَ الْاٰيٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْاٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات ہیں)
وَ، حرف عطف (اور) الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔ اَلذِّكْرِ الْحَكِيْمِ مرکب توصیفی اَلذِّكْرِ موصوف، ذکر، نصیحت، مراد قرآن مجید ہے، اَلْحَكِيْمِ، صفت، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت والی (حکمت والی نصیحت)

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ط	بے شک حضرت عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک حضرت آدم کی مثال کی طرح ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَثَلَ عِيْسٰى۔ مَثَلَ، مضاف، مثل ایسے فعل کو کہتے ہیں جو دوسرے

سے مشابہ ہو، مثال، عِیْسٰی، مضاف الیہ، حضرت عیسیٰ کی (حضرت عیسیٰ کی مثال)
عِنْدَ اللّٰہِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)
کَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرف تشبیہ حرف جار، مانند، جیسا، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مثال کی طرح ہے)
اٰدَمَ (حضرت آدم)

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾	اُس نے اُسے مٹی سے پیدا کیا پھر اس سے کہا ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

خَلَقَهٗ (خَلَقَ۔ هٗ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اُس نے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے پیدا کیا اُسے)
مِنْ تُرَابٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے)
ثُمَّ قَالَ۔ ثُمَّ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا (پھر کہا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس سے)
كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)
فَيَكُوْنُ (فَ۔ يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾	آپ کے رب کی طرف سے حق ہے پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

اَلْحَقُّ (حق، سچ) کسی چیز کے نفس الامر کے مطابق ہونے کو حق کہتے ہیں۔
مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، طرف سے، رَبِّ، مجرور مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

فَلَا تَكُنْ(فَ۔ لَاتَكُنْ)فَ، حرف عطف، پس،لَا تَكُنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ نہ ہوں (پس آپ نہ ہوں)

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے،اَلْمُمْتَرِيْنَ، مجرور،اِمْتِرَآءٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شک کرنے والے، واحد،اَلْمُمْتَرِيْ (شک کرنے والوں میں سے)

آیت میں خطاب اگرچہ رسول اللہ سے ہے لیکن مراد آپ کی امت ہے۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	پس جو آپ سے اس کے بارے میں جھگڑا کرے اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس،مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)

حَآجَّكَ(حَآجَّ۔كَ) حَآجَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَآجَّ يُحَآجُّ،مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا(جھگڑا کرے،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (آپ سے جھگڑا کرے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ)فِيْ، حرف جار، کے بارے میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس کے بارے میں)

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ(اس کے بعد کہ) جَآءَكَ ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ،مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آگیا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آ گیا آپ کے پاس)

مِنَ الْعِلْمِ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَلْعِلْمِ، مجرور (علم)

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۟	تو آپ کہہ دیجیے کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو بلالیں۔

فَقُلْ (فَ۔ قُلْ) فَ، حرف عطف، پس، تو،قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا ، کہنا،

آپ کہہ دیجیے (تو آپ کہہ دیجئے)

تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند مقام کی طرف بلانا، پھر ہر جگہ بلانے کیلئے استعمال ہونے لگا تَعَالَوْا میں رفعت منزل کے حصول کی دعوت ہے (تم آؤ)

نَدْعُ، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکار کرنا، دعا کرنا، بلانا (ہم بلالیں)

اَبْنَآءَنَا۔ اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے (اپنے بیٹوں کو) وَ، حرف عطف (اور) اَبْنَآءَكُمْ۔ اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

نِسَآءَنَا۔ نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد اِمْرَاَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری، اپنی (اپنی عورتوں کو) وَ، حرف عطف (اور) نِسَآءَكُمْ۔ نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْفُسَنَا (اَنْفُسَ۔ نَا) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی جانوں کو، ہم خود کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جانوں کو، تم اپنے آپ کو)

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾	پھر ہم مباہلہ (گڑگڑا کر دعا) کریں پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نَبْتَهِلْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم اِبْتَهَلَ یَبْتَهِلُ، مصدر اِبْتِهَالٌ، مباہلہ کرنا، (گڑگڑا کر دعا کرنا، ہم مباہلہ کریں)

مباہلہ اس کو کہتے ہیں کہ فریقین نہایت عاجزی سے اللہ سے دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

فَنَجْعَلْ(فَ۔نَجْعَلْ)فَ، حرف عطف، پھر،نَجْعَلْ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، کرنا، ڈالنا(پھر ہم کریں) لَّعْنَتَ اللّٰہِ ، مرکب اضافی،لَعْنَتَ، مضاف، لعنت،اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)

عَلَى الْكٰذِبِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر،اَلْکٰذِبِیْنَ، مجرور، کِذْبًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد،اَلْکَاذِبُ(جھوٹوں پر)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ	بے شک یہ یقیناً یہی سچا بیان ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

هٰذَا،اسم اشارہ واحد مذکر قریب(یہ)اس سے مراد مریم اور مسیح کا بیان کردہ قصہ ہے۔

لَهُوَ(لَ۔هُوَ)لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہی (یقیناً یہی)

الْقَصَصُ الْحَقُّ۔اَلْقَصَصُ، موصوف بیان، قصہ،اَلْحَقَّ،صفت، حق، سچا(سچا بیان)

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

وَ مَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا،نافیہ، نہیں(اور نہیں)

مِنْ اِلٰهٍ۔مِنْ، حرف جار زائدہ تاکید کلام کیلئے ہے،اِلٰہٍ، مجرور، معبود (کوئی معبود)

اِلَّا اللّٰهُ: اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا،اَللّٰہُ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶۲﴾	اور بے شک اللہ یقیناً وہی بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ،وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور بے شک اللہ)

لَهُوَ(لَ۔هُوَ)لَ،لام تاکید، یقیناً،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(یقیناً وہی ہے)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام،عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب جو کبھی مغلوب نہ ہو)

اَلْحَكِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام،حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

ع ۹ / ۱۴

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۞ ۶۳	پھر اگر وہ پھر جائیں تو بے شک اللہ فسادیوں کو خوب جاننے والا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پھر جانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر جائیں)
فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)
عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
بِالْمُفْسِدِيْنَ (بِ۔اَلْمُفْسِدِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مجرور، اِفْسَادٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، فسادیوں، واحد، اَلْمُفْسِدُ (فسادیوں کو)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ	آپ کہہ دیجیے اے اہل کتاب! ایک بات کی طرف آؤ (جو) ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان مشترک ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس میں مخاطب حضرت محمد ﷺ ہیں (آپ کہہ دیجیے) يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ،
اَهْلَ، مضاف، والے، پیروکار، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب یعنی انجیل، اہل انجیل، عیسائی اور اہل کتاب یہودی (اے اہل کتاب) تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰی يَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، آنا، کسی کو بلند مقام کی طرف دعوت دینا، تَعَالَوْا، میں رفعت منزل کی طرف دعوت ہے (تم سب آؤ)
اِلٰى كَلِمَةٍ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَلِمَةٍ، مجرور، ایک بات، ایک کلمہ (ایک بات کی طرف)
سَوَآءٍ، مصدر (مشترک ہے، برابر ہے، یکساں ہے)
بَيْنَنَا (بَيْنَ۔ نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)
وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

تمہارے (تمہارے درمیان)

اَلَّا نَعۡبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشۡرِكَ بِهٖ شَيۡـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعۡضُنَا بَعۡضًا اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے بعض بعض کو اللہ کے سوا رب نہ بنائیں۔

اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ)

نَعۡبُدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کریں)

عبادت اُس اطاعت کا نام ہے جو نہایت عاجزی سے کی جاتی ہے۔

اِلَّا اللّٰهَ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کے سوا)

وَلَانُشۡرِكَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا نُشۡرِكَ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا، ہم شریک نہ ٹھہرائیں (اور ہم شریک نہ ٹھہرائیں)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ہٖ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهُ ہے (اس کے ساتھ) شَيۡـًٔا (کسی چیز کو) وَّلَا يَتَّخِذَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَتَّخِذَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (وہ نہ بنائے)

بَعۡضُنَا (بَعۡضُ۔ نَا) بَعۡضُ، مضاف، بعض، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے بعض)

بَعۡضًا (بعض کو، کسی کو) اَرۡبَابًا، واحد، رَبٌّ (رب، پروردگار)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُوۡلُوا اشۡهَدُوۡا بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۶۴﴾	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو تم کہہ دو گواہ رہو کہ بے شک ہم مسلمان ہیں۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر(پھر اگر)
تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑلیں)فَقُوْلُوا(فَ۔قُوْلُوْا)فَ، حرف عطف، تو،قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(تم سب کہو) اِشْهَدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شِهَادَةٌ، گواہ رہنا(تم سب گواہ رہو) بِاَنَّا(بِ۔اَنَّ۔نَا)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(کہ بے شک ہم)
مُسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(فرمانبردار مسلمان)واحد،مُسْلِمٌ،

یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِیْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	اے اہل کتاب! تم حضرت ابراہیم کے بارے میں جھگڑا کیوں کرتے ہو۔ حالانکہ تورات اور انجیل نہیں اتاری گئی مگر اس کے بعد۔

یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ(یَا۔اَهْلَ۔اَلْكِتٰبِ)یَا، حرف ندا، اے،اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، پیروکار،اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات، انجیل۔ مخاطب یہودی ونصرانی(اے اہل کتاب)
لِمَ تُحَآجُّوْنَ۔لِمَ، لام تعلیل اور مَا، استفہامیہ سے مرکب ہے، آخر میں الف تخفیف کیلئے ساقط کردیا گیا ہے، کیوں، کیسے،تُحَآجُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا(تم جھگڑا کرتے ہو) فِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ ۔فِیْ، حرف جار، کے بارے میں،اِبْرٰهِیْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کے بارے میں) وَمَا۔وَ، حالیہ، حالانکہ،مَا، نافیہ، نہیں(حالانکہ نہیں)
اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ۔اُنْزِلَتِ، اصل میں،اُنْزِلَتْ تھی، آگے ملانے کیلئے زیر دی گئی، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا، اتاری گئی، اَلتَّوْرٰىةُ، تورات(اتاری گئی تورات)
وَالْاِنْجِیْلُ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنْجِیْلُ، انجیل(اور انجیل)

اِلَّا مِنۢ بَعْدِهٖ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (مگر اس کے بعد)
تورات اور انجیل حضرت ابراہیم کے بہت بعد نازل ہوئی۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، تم عقل نہیں رکھتے ہو (تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو)

هٰاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ	دیکھو تم وہی لوگ ہو جو تم نے اس (بات) میں جھگڑا کیا کہ تم کو اس کا علم تھا تو کیوں تم اس میں جھگڑا کرتے ہو جس کا تم کو علم نہیں ہے۔

هٰاَنْتُمْ (هَا۔ اَنْتُمْ) هَا، کلمہ تنبیہ، هَا، ہمزہ استفہام کا قائم مقام ہے اور استفہام تعجب کیلئے ہے، آگاہ ہو جاؤ، دیکھو، سنو، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (دیکھو تم) هٰٓؤُلَاۗءِ، اسم اشارہ جمع قریب (وہی لوگ ہو)
حَاجَجْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَاۗجَّ يُحَاۗجُّ، مصدر مُحَاۗجَّةٌ وَّ حِجَاجٌ، جھگڑا کرنا (تم نے جھگڑا کیا)
فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ (علم)
فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، تو، لِمَ، لام تعلیل اور مَا، استفہامیہ کا مرکب ہے، مَا، کا الف ساقط ہے (کیوں، کیسے) تُحَاۗجُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَاۗجَّ يُحَاۗجُّ، مصدر مُحَاۗجَّةٌ وَّ حِجَاجٌ، جھگڑا کرنا، (تم جھگڑا کرتے ہو) فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس میں جس کا)

لَيْسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس سے فعل امر اور فعل مضارع نہیں آتے ہیں (نہیں ہے)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کا) عِلْمٌ (علم)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۞	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)
وَاَنْتُمْ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور تم)
لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عِلَمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًّا وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ	حضرت ابراہیم یہودی نہیں تھے اور نہ عیسائی اور لیکن وہ یکسو مسلمان تھے۔

مَاكَانَ ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (وہ نہیں تھا) اِبْرٰهِيْمُ (حضرت ابراہیم) يَهُوْدِيًّا (یہودی، مذہب یہود کا پیروکار)
وَلَا نَصْرَانِيًّا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، نَصْرَانِيًّا، نصرانی، یائے نسبت نصرانی، بستی نصران کی طرف منسوب ہے، حضرت عیسیٰ کے پیروکار عیسائی (اور نہ عیسائی)
وَّلٰكِنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
حَنِيْفًا ۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حنیف، ایک طرف مائل ہونے والا، گمراہی سے راہِ حق کی طرف مائل ہونا، جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور سب باطل راہیں چھوڑ دے حنیف کہلاتا ہے (یکسو)
مُسْلِمًا ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، فرمانبردار (مسلمان)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

وَمَا كَانَ۔ **وَ**، حرف عطف، اور، **مَا**، نافیہ، نہیں، **كَانَ**، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب **كَانَ يَكُوْنُ**، مصدر **كَوْنًا**، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہیں تھا)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ **مِنْ**، حرف جار، سے، **اَلْمُشْرِكِيْنَ**، مجرور، **اِشْرَاكٌ**، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین، واحد، **مُشْرِكٌ** (مشرکوں میں سے)

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	بے شک لوگوں میں سے حضرت ابراہیم کے قریب ترین یقیناً وہ لوگ ہیں جنہوں نے اُس کی پیروی کی اور (ان کے بعد) یہ نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، (بے شک، یقیناً)

اَوْلَى۔ **وَلْيٌ**، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ لائق، زیادہ مستحق، قریب ترین) **اَلنَّاسِ** (لوگوں)

بِاِبْرٰهِيْمَ (**بِ**۔**اِبْرٰهِيْمَ**) **بِ**، حرف جار، کے، **اِبْرٰهِيْمَ**، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کے)

لَلَّذِيْنَ (**لَ**۔ **اَلَّذِيْنَ**) **لَ**، لام تاکید، یقیناً، **اَلَّذِيْنَ**، اسم موصول، جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (یقیناً وہ لوگ جنہوں نے) **اِتَّبَعُوْهُ** (**اِتَّبَعُوْا**۔**هُ**) **اِتَّبَعُوْا**، فعل ماضی جمع مذکر غائب **اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ**، مصدر **اِتِّبَاعٌ**، پیروی کرنا، اُنہوں نے پیروی کی، **هُ**، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُنہوں نے اُس کی پیروی کی)

وَهٰذَاالنَّبِيُّ۔ **وَ**، حرف عطف، اور، **هٰذَا**، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، **اَلنَّبِيُّ**، مشارٌ الیہ، نبی (اور یہ نبی) یہ نبی سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

وَالَّذِيْنَ ۔**وَ**، حرف عطف، اور، **اَلَّذِيْنَ**، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **اٰمَنَ يُؤْمِنُ**، مصدر **اِيْمَانٌ**، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾	اور اللہ مومنوں کا حامی و مددگار ہے۔

وَاللّٰہُ ۔وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)
وَلِیٌّ۔وَلَایَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حامی و مددگار، دوست (حامی و مددگار)
اَلْمُؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَدَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یُضِلُّوْنَكُمْ ؕ	اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے چاہا کاش وہ تمہیں گمراہ کردیں۔

وَدَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدًّا وَّمَوَدَّۃٌ، چاہنا، آرزو کرنا (اس نے چاہا)
طَآئِفَۃٌ (ایک جماعت، ایک گروہ)
مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَھْلِ، مجرور، مضاف، والے، پیروکار، اہل، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل (اہل کتاب میں سے) یعنی یہود و نصاریٰ،
لَو، تمنائی (کاش) یُضِلُّوْنَکُمْ (یُضِلُّوْنَ۔کُمْ) یُضِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کردیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ گمراہ کردیں تمہیں)

وَ مَا یُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ ۝۶۹	حالانکہ وہ گمراہ نہیں کرتے مگر اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَمَا۔وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)
یُضِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتے)
اِلَّا، کلمہ استثنا، (مگر، سوا) اَنْفُسَھُمْ (اَنْفُسَ۔ھُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ،
ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)
وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
یَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ یَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور رکھتے)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝	اے اہل کتاب! کیوں تم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم گواہی دیتے ہو۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ(يَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ)يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ اَلْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے اہل، پیروکار، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ خاص کتاب، تورات وانجیل، یعنی یہود ونصاریٰ (اے اہل کتاب)

لِمَ، لام تعلیل اور، مَا، کا مرکب، مَا، کا الف گرا ہوا ہے، استفہامیہ ہے (کیوں، کس لیے)

تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ(بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، کا، اٰيٰتِ، مجرور مضاف، آیات، واحد اٰيَةٌ، مراد اللہ کی وہ آیات جو تورات اور انجیل میں موجود ہیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)

تَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (تم گواہی دیتے ہو)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	اے اہل کتاب کیوں تم حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرتے ہو اور تم حق کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔

ع ۸ ۱۵

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ(يَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ)يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ اَلْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے اہل، پیروکار، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ خاص کتاب، تورات وانجیل، یعنی یہود ونصاریٰ (اے اہل کتاب)

لِمَ، لام تعلیل اور، مَا، استفہامیہ کا مرکب ہے، مَا، کا الف گرا ہوا ہے (کیوں، کس لیے)

تَلْبِسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسًا، خلط ملط کرنا (تم خلط ملط کرتے ہو)

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ(اَلْحَقُّ۔ بِ۔ اَلْبَاطِلِ)اَلْحَقُّ، مصدر سچ، حق کو، بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل، جھوٹ (حق کو باطل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، (تم چھپاتے ہو)

اَلْحَقُّ (حق کو) وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے ہو)

وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ۚۖ	اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا تم دن چڑھے ایمان لاؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں اور اس کے آخر (شام) میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) پھر جائیں۔

وَقَالَتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا (اور کہا) طَآئِفَةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ)
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، پیروکار، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود و نصاریٰ (اہل کتاب میں سے)
اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)
بِالَّذِیْ (بِ، اَلَّذِیْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس پر جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے)
عَلَى الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ سب ایمان لائے)
وَجْهَ النَّهَارِ۔ وَجْهَ، مضاف، دن کا شروع حصہ، چہرہ، اَلنَّهَارِ، مضاف الیہ، دن (دن کا چہرہ، دن چڑھے)
وَاكْفُرُوْۤا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُكْفُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اور تم انکار کر دیا کرو) اٰخِرَهٗ۔ اٰخِرَ، مضاف، آخر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَلنَّهَارِ ہے (اُس کے آخر میں، شام کو)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(تا کہ وہ)
يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ،مصدر رُجُوْعًا،لوٹنا، پھر جانا(وہ پھر جائیں)

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ	اور تم مت مانو مگر اس کی جو تمہارے دین کی پیروی کرے۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا تُؤْمِنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا،ماننا،یقین کرنا، ایمان لانا(تم مت مانو) اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)
لِمَنْ(لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کی،مَنْ، مجرور،اسم موصول،جو(اس کی جو)
تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ،مصدر تَبْعًا، اتباع کرنا، پیروی کرنا(وہ پیروی کرے)
دِيْنَكُمْ (دِيْنَ۔كُمْ)دِيْنَ، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے دین کی)

قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ	آپ کہہ دیجیے بے شک (کامل) ہدایت اللہ کی ہدایت ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)
اَلْهُدٰى، اسم مصدر،اَلْ تمام جامعیت کیلئے ((جامع)ہدایت،(کامل)ہدایت)
هُدَى اللّٰهِ، مرکب اضافی، هُدَى، مضاف، ہدایت،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی ہدایت)

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	(یقین نہ کرو) یہ کہ کسی ایک کو اس کی مثل دیا جائے گا جو تمہیں دیا گیا ہے یا وہ تم سے تمہارے رب کے پاس جھگڑا کریں گے۔

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ(یہ کہ)
يُؤْتٰى، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ،مصدر اِيْتَآءً، دینا(دیا جائے گا)
اَحَدٌ(کسی ایک کو) مِثْلَ (مانند، کی طرح، مثل) مَا، موصولہ (اس کی جو)

اُوْتِيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا(تمہیں دیا گیا ہے)
اَوْ یُحَآجُّوْکُمْ۔اَوْ، حرف عطف، یا، یُحَآجُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں گے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (یا وہ جھگڑا کریں گے تم سے)
عِنْدَ رَبِّکُمْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔کُمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کے پاس)

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ	آپ کہہ دیجیے کہ بے شک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)
اِنَّ الْفَضْلَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْفَضْلَ، فضل فضیلت (بے شک فضل)
بِيَدِ اللّٰهِ(بِ۔يَدِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام اللہ کے (اللہ کے ہاتھ میں ہے)

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	وہ اسے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

يُؤْتِيْهِ(يُؤْتِیْ۔هِ)يُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ دیتا ہے اسے)مَنْ، اسم موصول (جسے)
يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف اور، اَللّٰهُ، اللہ، (اور اللہ)
وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل (وسعت والا)
عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	وہ اپنی رحمت کیلئے مخصوص کرلیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔

یَخْتَصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِخْتَصَّ یَخْتَصُّ، مصدر اِخْتِصَاصٌ، مخصوص کرنا، خاص کرنا، (وہ مخصوص کرلیتا ہے) بِرَحْمَتِہٖ (بِ۔ رَحْمَتِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، کیلئے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (اپنی رحمت کیلئے)

مَنْ یَّشَآءُ ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰہُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۔ ذُوْ، مضاف، والا، صاحب، مالک، اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، ہدایت، کرم، اَلْعَظِیْمِ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بزرگ، عظمت و جلال والا، بڑا (بڑے فضل والا) عظیم وہ ذات ہے جس پر کسی قسم کی پابندی نہ ہو

وَ مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖۤ اِلَیْکَ ۚ	اہل کتاب میں سے بعض وہ ہے جس کے پاس اگر آپ ایک خزانہ امانت رکھیں وہ اسے آپ کی طرف واپس لوٹا دے گا۔

وَمِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَھْلِ، مجرور، مضاف، والے، صاحب، اہل، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات و انجیل، یعنی یہود و نصاریٰ (اور اہل کتاب میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جس) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَاْمَنْہُ (تَاْمَنْ۔ ہُ) تَاْمَنْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمَانَۃٌ، امانت رکھنا، آپ امانت رکھیں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (آپ اس کے پاس امانت رکھیں)

بِقِنْطَارٍ (بِ۔ قِنْطَارٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قِنْطَارٍ، مجرور، ڈھیروں مال (ایک خزانہ)

یُؤَدِّہٖ ۔ یُؤَدِّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدّٰی یُؤَدِّیْ، مصدر تَاْدِیَۃٌ، ادا کرنا، واپس لوٹانا، وہ واپس لوٹا دے

گا، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اسے واپس لوٹا دے گا)

اِلَيْكَ(اِلٰى۔كَ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ کی طرف)

وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ	اور اُن میں سے بعض وہ ہے جس کے پاس اگر آپ ایک دینار امانت رکھیں وہ اسے آپ کی طرف واپس نہیں لوٹائے گا مگر جب تک آپ اس کے اوپر کھڑے رہیں۔

وَمِنْهُمْ (وَ۔مِنْ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور ان میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جس)اِنْ، شرطیہ، (اگر)

تَاْمَنْهُ(تَاْمَنْ۔هُ)تَاْمَنْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمَانَةٌ، امانت رکھنا، آپ امانت رکھیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (آپ اس کے پاس امانت رکھیں)

بِدِيْنَارٍ (بِ۔دِيْنَارٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دِيْنَارٍ، ایک دینار (ایک دینار کے)

لَا يُؤَدِّهٖ۔لَا يُؤَدِّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَدّٰى يُؤَدِّيْ، مصدر تَاْدِيَةٌ، واپس لوٹانا، واپس نہیں لوٹائے گا، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (وہ اسے واپس نہیں لوٹائے گا)

اِلَيْكَ(اِلٰى۔كَ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ کی طرف)

اِلَّا، کلمہ استثنا، (مگر، سوائے) مَا، مصدریہ، زمانیہ (جب تک)

دُمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر دَامَ يَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا (آپ رہیں)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

قَآئِمًا۔قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھڑا ہونے والا، نگران، کھڑے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے کہہ رکھا ہے ہم پر اَن پڑھوں (غیر یہودیوں) کے بارے میں کوئی راستہ (مواخذہ) نہیں ہے۔

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اصل ترجمہ، وہ، ہے، لیکن ترجمہ، یہ، بھی کیا جاتا ہے (یہ)

بِاَنَّھُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ ھُمْ) بِ، سببیہ، اس وجہ سے، واسطے، لیے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں نے (اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا، انہوں نے کہہ رکھا ہے)

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

فِی الْاُمِّیّٖنَ (فِیْ۔ اَلْاُمِّیّٖنَ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْاُمِّیّٖنَ، مجرور، جو پڑھ لکھ نہ سکے، ان پڑھ، واحد اُمِّیٌّ (ان پڑھوں، غیر یہودی کے بارے میں)

سَبِیْلٌ، واضح راستہ، سبیل کا استعمال ہر اس شے کیلئے ہوتا ہے جس کے ذریعہ کسی شے تک پہنچا جائے خواہ وہ شے شر ہو یا خیر (کوئی راستہ)

وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَ ھُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ، اَلْکَذِبَ، جھوٹ (اللہ پر جھوٹ)

وَھُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ وَ اتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۷۶﴾	کیوں نہیں جو اپنے عہد کو پورا کرے اور وہ تقوٰی اختیار کرے تو بے شک اللہ پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے۔

بَلٰی، کا استعمال دو جگہ پر ہوتا ہے: ایک تو نفی ما قبل تردید کیلئے، دوسرا اس استفہام کے جواب میں جو نفی پر واقع ہو حرف جواب (ہاں، کیوں نہیں، بلکہ) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو)

اَوْفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (وہ پورا کرے)
بِعَهْدِهٖ (بِ۔عَهْدِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد کو) وَاتَّقٰی۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، وہ تقوٰی اختیار کرے (اور وہ تقوٰی اختیار کرے)
فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)
یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند کرتا ہے)
اَلْمُتَّقِیْنَ۔اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ڈرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں) واحد، اَلْمُتَّقِیْ، ڈرنے والا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ	بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت میں بیچ ڈالتے ہیں وہی لوگ ہیں ان کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، بیچنا (وہ بیچ ڈالتے ہیں)
بِعَهْدِ اللّٰهِ (بِ۔عَهْدِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، عَهْدِ، مجرور مضاف، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے، (اللہ کے عہد کو) وَ، حرف عطف (اور)
اَیْمَانِهِمْ (اَیْمَانِ۔هِمْ) اَیْمَانِ، مضاف، قسموں، واحد، یَمِیْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر غائب، اپنی، (اپنی قسموں کو) ثَمَنًا قَلِیْلًا، مرکب توصیفی، ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِیْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی، (تھوڑی قیمت میں)
اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ ہیں)

لَا خَلَاقَ لَهُمْ (لَا۔ خَلَاقَ۔ لَ۔ هُمْ) لَا، نافیہ، نہیں، خَلَاقَ، کوئی حصہ، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے کوئی حصہ نہیں)

فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت مرنے کے بعد کی زندگی (آخرت میں)

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ	اور اللہ قیامت کے دن اُن سے بات نہیں کرے گا اور نہ وہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ وہ انہیں پاک کرے گا

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ (وَ۔ لَا يُكَلِّمُ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يُكَلِّمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، بات کرنا، وہ بات نہیں کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ان سے بات نہیں کرے گا)

وَلَا يَنْظُرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَنْظُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ نہیں دیکھے گا (اور وہ نہیں دیکھے گا)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، وہ سب (ان کی طرف)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، مرکب اضافی، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ (وَ۔ لَا يُزَكِّيْ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يُزَكِّيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةٌ، پاک کرنا (وہ پاک نہیں کرے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ انہیں پاک نہیں کرے گا)

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور ان کے لیے) عَذَابٌ اَلِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	اور بے شک اُن میں سے یقیناً ایک گروہ ہے وہ اپنی زبانوں کو کتاب (پڑھنے) کے ساتھ مروڑتے ہیں تاکہ تم اسے کتاب سے گمان کرو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں۔

وَاِنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

لَفَرِيْقًا(لَ۔فَرِيْقًا) لَ، لام تاکید، یقیناً، فَرِيْقًا، ایک گروہ جماعت (یقیناً ایک گروہ)

يَّلْوٗنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَوٰی يَلْوِیْ، مصدر لَیٌّ، زبان مڑوڑنا (وہ مروڑتے ہیں)

اَلْسِنَتَهُمْ (اَلْسِنَتَ۔هُمْ) اَلْسِنَتَ، مضاف، زبانیں، واحد لِسَانٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی زبانوں کو)

بِالْكِتٰبِ(بِ۔اَلْكِتٰبِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، لکھی ہوئی کتاب، خاص کتاب کی تحریر (کتاب (پڑھنے) کے ساتھ)

لِتَحْسَبُوْهُ(لِ۔تَحْسَبُوْا۔ هُ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَحْسَبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، تم گمان کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تاکہ تم گمان کرو اسے)

مِنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب سے)

وَمَا هُوَ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ نہیں وہ)

مِنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب سے)

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	اور وہ کہتے ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)
مِنْ عِنْدَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) وَمَا هُوَ ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ نہیں وہ)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝	اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) الْكَذِبَ (جھوٹ)
وَهُمْ ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ۔ (حالانکہ وہ)
يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ	کسی انسان کیلئے (مناسب) نہیں ہے کہ اللہ اسے کتاب اور حکم اور نبوت عطا کرے۔

مَا كَانَ ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، (نہیں ہے) لِبَشَرٍ (لِ۔ بَشَرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَشَرٍ، مجرور، بشر، انسان (کسی انسان کیلئے)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّؤْتِيَهُ (يُؤْتِيَ ۔ هُ) يُؤْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا، عطا کرنا، عطا کرے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اسے عطا کرے)
اَللّٰهُ (اللہ) الْكِتٰبَ (خاص کتاب) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْحُكْمَ، مصدر ہے (حکم، حکم کرنا، فیصلہ کرنا)
وَالنُّبُوَّةُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنُّبُوَّةُ، نبوت (اور نبوت)

ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	پھر وہ لوگوں سے کہے تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ اور لیکن (وہ کہے گا) تم اللہ والے ہو جاؤ۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کو، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، انسانوں (لوگوں کو)

كُوْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

عِبَادًا لِّيْ (عِبَادًا۔ لِ۔ يْ) عِبَادًا، بندے، واحد، عَبْدٌ، لِ، حرف جار، کے، يْ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ، مجھ کے بندے (میرے بندے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر، اَللّٰهُ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے علاوہ، اللہ کو چھوڑ کر)

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن (اور لیکن)

كُوْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ، تم بن جاؤ)

رَبّٰنِيّٖنَ (رب والے) واحد، رَبَّانِيٌّ۔

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس وجہ سے کہ جو تم کتاب سکھاتے تھے اور اس وجہ سے کہ جو تم پڑھتے تھے۔

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تُعَلِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا (تم سکھاتے)

اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب، سماوی کتابیں) وَ، حرف عطف (اور)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(تم تھے)
تَدْرُسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَرَسَ یَدْرُسُ، مصدر دَرْسًا، پڑھنا(تم پڑھتے)

وَ لَا یَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِیّٖنَ اَرْبَابًا ؕ	اور وہ تمہیں حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب بنالو۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا یَاْمُرَکُمْ۔لَا یَاْمُرَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا ،وہ حکم نہیں دے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(وہ تمہیں حکم نہیں دے گا)
اَنْ، مصدر یہ(کہ) تَتَّخِذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، پکڑنا(تم بنالو)
اَلْمَلٰٓئِکَةَ(فرشتوں)واحد، مَلَكٌ۔ وَ، حرف عطف(اور)
اَلنَّبِیّٖنَ(نبیوں کو)واحد، نَبِیٌّ۔ اَرْبَابًا، ربوں، واحد رَبٌّ(رب)

اَیَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۠﴿۸۰﴾	کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ جب تم مسلمان ہو۔

ع ۸ ۹ ۱۶

اَیَاْمُرُکُمْ (اَیَاْمُرُ۔ کُمْ)اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، یَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(کیا وہ حکم دے گا تمہیں)
بِالْکُفْرِ(بِ۔اَلْکُفْرِ)بِ، حرف جار، کا، اَلْکُفْرِ، مجرور کفر، انکار(کفر کا) بَعْدِ(بعد)
اِذْ اَنْتُمْ۔اِذْ، اسم ظرف ماضی، جب، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(جب تم)
مُسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر واحد، مُسْلِمٌ(فرمانبردار، مسلمان)

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ	اور جب اللہ نے نبیوں سے پختہ عہد لیا البتہ جو میں تمہیں کتاب اور حکمت سے دوں۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب(اور جب)

اَخَذَ اللّٰهُ ۔ اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، اس نے لیا، اَللّٰهُ، اللہ، (اللہ نے لیا) مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ ۔ مِیْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، اَلنَّبِیّٖنَ، مضاف الیہ، نبیوں سے، واحد، نَبِیٌّ (پختہ عہد نبیوں سے) لَمَآ (لَ۔ مَا) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، یقیناً، البتہ، مَا، موصولہ، جو (البتہ جو)

اٰتَیْتُکُمْ (اٰتَیْتُ۔ کُمْ) اٰتَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، میں دوں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں دوں تمہیں)

مِنْ کِتٰبٍ وَّ حِکْمَةٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، کِتٰبٍ، مجرور، کتاب، وَ، حرف عطف، اور، حِکْمَةٍ، حکمت، (کتاب اور حکمت سے)

ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	پھر تمہارے پاس رسول آئے، تصدیق کرنے والا، اُس کی جو تمہارے پاس ہے تو ضرور بالضرور اس پر ایمان لاؤ گے اور تم ضرور بالضرور اس کی مدد کرو گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَآءَکُمْ ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، آئے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (آئے تمہارے پاس) رَسُوْلٌ (رسول)

مُصَدِّقٌ ۔ تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

مَعَکُمْ (مَعَ۔ کُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، پاس، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس ہے) لَتُؤْمِنُنَّ (لَ۔ تُؤْمِنُنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، تُؤْمِنُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، تم ضرور ایمان لاؤ گے (تم ضرور بالضرور ایمان لاؤ گے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر) وَ، حرف عطف (اور) لَتَنْصُرُنَّهٗ (لَ۔ تَنْصُرُنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، تَنْصُرُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مؤکد بانون

تاکید ثقیلہ نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، تم ضرور مدد کروگے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (تم ضرور بالضرور مدد کروگے اس کی)

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ	اس نے فرمایا: کیا تم نے اقرار کرلیا اور تم نے اس پر میرا بھاری عہد قبول کرلیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

ءَاَقْرَرْتُمْ۔ ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَقْرَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقَرَّ یُقِرُّ، مصدر اِقْرَارٌ، اقرار کرنا، (تم نے اقرار کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اَخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا، پکڑنا (تم نے لے لیا، تم نے قبول کرلیا)

عَلٰى ذٰلِكُمْ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، ذٰلِكُمْ، مجرور، یہ، یہی، اس، اسم شارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے ہے (اس پر) اِصْرِيْ (اِصْرِ۔ یْ) اِصْرِ، مضاف، بوجھ، ثقل، عہد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بھاری عہد) عہد کی ذمہ داری کا انسان پر بوجھ ہوتا ہے اس لئے، اِصْرِ کا استعمال عہد کیلئے بھی ہوتا ہے۔

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ	اُنہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَقْرَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَقَرَّ یُقِرُّ، مصدر اِقْرَارٌ، اقرار کرنا (ہم نے اقرار کیا)

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	اس نے فرمایا تو تم گواہ رہو اور میں تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاشْهَدُوْا (فَ۔ اِشْهَدُوْا) فَ، حرف عطف تو، اِشْهَدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر

شَهَادَةٌ، گواہ رہنا(تم سب گواہ رہو) وَاَنَا۔وَ، حرف عطف، اور،اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں(اور میں)
مَعَکُمْ (مَعَ۔کُمْ)مَعَ، مضاف، ساتھ،کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے ساتھ)
مِنَ الشّٰھِدِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلشّٰھِدِیْنَ، مجرور،شَهَادَةٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،
گواہوں،واحد،شَاھِدٌ، گواہ(گواہوں میں سے)

فَمَنْ تَوَلّٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾	پھر جو اس(عہد)کے بعد پھر جائے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو(پھر جو)
تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، پھر جانا(پھر جائے)
بَعْدَ ذٰلِكَ۔بَعْدَ، مضاف، بعد،ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس کے(اس کے بعد)
فَاُولٰٓئِكَ(فَ۔اُولٰٓئِكَ)فَ، حرف عطف، تو،اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید ،وہی لوگ(تو وہی لوگ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،(وہ) اَلْفٰسِقُوْنَ،فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(نافرمان)واحد،فَاسِقٌ
شریعت سے تجاوز کرنے والا،

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	تو کیا وہ اللہ کے دین کے علاوہ تلاش کرتے ہیں حالانکہ جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اُسی کا تابع فرمان ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ(اَ۔فَ۔غَیْرَ۔دِیْنِ۔اَللّٰهِ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،فَ، حرف عطف، تو،غَیْرَ، مضاف،
علاوہ، سوا،دِیْنِ، مضاف الیہ مضاف، دین،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(تو کیا اللہ کے دین کے علاوہ)
یَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، سرکشی، زیادتی، ضد، جہاں میانہ روی چاہیے
وہاں میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کو بَغْیٌ کہتے ہیں خواہ میانہ روی سے تجاوز عمل میں آیا ہو نہ آیا ہو، چاہنا،

تلاش کرنا(وہ سب چاہتے ہیں، وہ تلاش کرتے ہیں)
وَلَهٗٓ(وَ۔لَ۔هٗ)وَ، حالیہ، حالانکہ ،لَ، حرف جار، کا،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (حالانکہ اسی کا)
اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، فرمانبر دار ہونا، تابع فرمان ہونا(وہ تابع فرمان ہے)مَنْ، اسم موصول(جو)
فِي السَّمٰوٰتِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد اَلسَّمَآءُ(آسمانوں میں)
وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین(اور زمین)
طَوْعًا۔ طَاعَ یَطُوْعُ، کا مصدر(خوشی سے، فرمانبر داری کرنا) وَ، حرف عطف(اور)
کَرْهًا، مصدر(ناخوشی سے، بیرونی دباؤ کے ساتھ برداشت کرنا) وَّ، حرف عطف(اور)
اِلَیْهِ(اِلٰی۔هِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی طرف)
یُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ۔ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹنا(وہ لوٹائے جائیں گے)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا	آپ کہہ دیجیے ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور جو ہم پر اتارا گیا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)
اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(ہم ایمان لائے)
بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)
وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو(اور جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا)
عَلَیْنَا(عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم(ہم پر)

وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِیَ	اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (ان کی) اولاد پر اتارا گیا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور (دوسرے) نبیوں کو

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو (اور جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا)
عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم پر)
وَ، حرف عطف (اور) اِسْمٰعِيْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)
وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرف عطف (اور)
الْاَسْبَاطِ (پوتے نواسے، اولاد) واحد، سِبْطٌ۔
وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو (اور جو)
اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (دیا گیا) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ)
وَ، حرف عطف (اور) عِيْسٰى (حضرت عیسیٰ)
وَالنَّبِيُّوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّبِيُّوْنَ، نبیوں، واحد، نَبِيٌّ (اور نبیوں کو)
مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ	ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔

لَا نُفَرِّقُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقٌ، فرق کرنا (ہم فرق نہیں کرتے)
بَيْنَ اَحَدٍ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان)
مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔

وَنَحْنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم، ہم (اور ہم)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کے ،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اُس کے)

مُسْلِمُوْنَ،اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے،واحد،مُسْلِمٌ(مسلمان، فرمانبر دار)

وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ	اور جو اسلام کے سوا کوئی (اور) دین تلاش کرے تو وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنْ،اسم موصول، شرطیہ ،جو(اور جو)

يَبْتَغِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ،مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا(وہ تلاش کرے)

غَيْرَ الْاِسْلَامِ ۔غَيْرِ، مضاف، علاوہ، سوا،اَلْاِسْلَامِ ، مضاف الیہ، اسلام کے(اسلام کے سوا)

دِيْنًا(کوئی دین) فَلَنْ يُّقْبَلَ (فَ۔لَنْ يُّقْبَلَ)فَ، حرف عطف، تو،لَنْ، فعل مضارع مستقبل نفی کے معنی دیتا ہے، ہر گز نہیں، لَنْ يُّقْبَلَ، فعل مضارع مجہول منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب قَبِلَ يَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا(ہر گز وہ قبول نہیں کیا جائے گا)

مِنْهُ(مِنْ۔هُ)مِنْ، حرف جار، سے،هُ ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس سے)

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(اور وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت(آخرت میں)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور،خُسْرَانٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے،واحد خَاسِرٌ(خسارہ پانے والوں میں سے)

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ	اللہ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا کہ اُنہوں نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کر لیا حالانکہ وہ گواہی دے چکے ہیں کہ بے شک رسول (محمد ﷺ) بر حق ہیں اور ان کے پاس واضح دلائل آ چکے ہیں۔

كَيْفَ، کلمہ استفہامیہ، (کیا، کیسے، کیونکر)
يَهْدِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت دے گا)
اَللّٰهُ (اللہ) قَوْمًا (قوم، لوگوں)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر اختیار کر لیا)
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ (بَعْدَ-اِيْمَانِ، هِمْ) بَعْدَ، مضاف، بعد، اِيْمَانِ، مضاف الیہ، مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ایمان لانے کے بعد)
وَشَهِدُوْا-وَ، حالیہ، حالانکہ، شَهِدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، وہ گواہی دے چکے ہیں (حالانکہ وہ گواہی دے چکے ہیں)
اَنَّ الرَّسُوْلَ-اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل کہ بے شک، اَلرَّسُوْلُ، رسول (کہ بے شک رسول)
حَقٌّ (برحق ہے، سچ ہے) وَ، حرف عطف (اور)
جَآءَهُمُ-جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِىْٓءُ، مصدر مَجِىْٓءٌ، آنا، آچکا ہے۔هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آچکے ہیں اُن کے پاس) اَلْبَيِّنٰتُ (واضح دلائل) واحد، بَيِّنَةٌ۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ-وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
لَا يَهْدِىْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (نہیں ہدایت دیتا)
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ-اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ، ظالم (ظالم لوگوں)

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾	یہ لوگ ہیں ان کی سزا ہے کہ بے شک ان پر اللہ اور فرشتوں اور لوگوں سب کی لعنت ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ)

جَزَآؤُهُمْ۔ جَزَآءٌ۔ مضاف، بدلہ، سزا، جزا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سزا)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) علٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

لَعْنَةَ اللّٰهِ۔ لَعْنَةَ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)

وَالْمَلٰٓئِكَةِ۔ وَ، حرف عطف، اور، الْمَلٰٓئِكَةِ، فرشتوں واحد، مَلَكٌ (اور فرشتوں)

وَالنَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّاسِ، لوگوں (اور لوگوں) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے (سب، تمام)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	اس (لعنت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع لَعْنَةَ ہے، یعنی لعنت ہمیشہ رہے گی (اس میں)

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾	نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔

لَا يُخَفَّفُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، ہلکا کرنا، کم کرنا، (نہ ہلکا کیا جائے گا) عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) اَلْعَذَابُ (عذاب) وَ، حرف عطف (اور)

لَا هُمْ۔ لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (نہ وہ)

يُنْظَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (وہ مہلت دیئے جائیں گے)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح کرلی۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا۔ (اُنہوں نے توبہ کرلی)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْلَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا (اُنہوں نے اصلاح کرلی)

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹﴾	تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حروف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا پھر کفر میں بڑھ گئے ان کی توبہ ہر گز قبول نہیں کی جائے گی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ، جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ (بَعْدَ۔ اِيْمَانِ۔ هِمْ) بَعْدَ، مضاف، بعد، اِيْمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ایمان لانے کے بعد)

ثُمَّ، حرف عطف، ما قبل سے، مَا بعد کے متاخر ہونے پر دلالت کرتا ہے (پھر)

اِزْدَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر اِزْدِیَادٌ، زیادہ ہونا بڑھنا (وہ بڑھ گئے)

کُفْرًا، مصدر ہے (کفر میں)

لَّنْ تُقْبَلَ۔ لَنْ، ہر گز نہیں فعل مضارع کو خالص مستقبل منفی کے معنی دیتا ہے، لَنْ تُقْبَلَ، فعل مضارع مجہول منفی موکد بلن واحد موئنث غائب قَبِلَ یَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا (ہر گز قبول نہیں کی جائے گی) تَوْبَتُهُمْ (تَوْبَةٌ۔ هُمْ) توبَةٌ، مصدر، مضاف، توبہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی توبہ)

وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝۹۰	اور وہی لوگ ہی گمراہ ہیں۔

وَ اُولٰٓىِٕكَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید وہی لوگ (اور وہی لوگ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلضَّآلُّوْنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ، بھٹکے ہوئے) واحد اَلضَّآلُّ۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے تو ان میں سے کسی ایک سے زمین بھر سونا ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور اگرچہ وہ اس کو فدیہ میں دے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انہوں نے کفر کیا (بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا) وَمَاتُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا، وہ مر گئے (اور وہ مر گئے)

وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

كُفَّارٌ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر، کفر کرنے والے، واحد، كَافِرٌ (کافر)

فَلَنْ يُّقْبَلَ(فَ۔ لَنْ يُّقْبَلَ)فَ، حرف عطف، تو،لَنْ، ہر گز نہیں مضارع کو مستقبل منفی کے معنی دیتا ہے
لَنْ يُّقْبَلَ، فعل مضارع مجہول منفی موکد بلن واحد مذکر غائب قَبِلَ يَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا(ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا) مِنْ اَحَدِهِمْ۔ مِنْ، حرف جار، سے،اَحَدِ، مجرور، مضاف، کسی ایک،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے کسی ایک سے)
مِلْءُ الْاَرْضِ۔ مِلْءُ، مضاف، وہ مقدار جس سے زمین بھر جائے، بھر،اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ ،زمین، (زمین بھر) ذَهَبًا(سونا)وَ لَوِ(وَ۔ لَوْ)وَ، حرف عطف، اور،لَوْ، کے واؤ پر جزم ہوتی، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے اس کے نیچے زیر ہے، وصلیہ، اگرچہ(اور اگرچہ)
اِفْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَدٰی يَفْتَدِیْ، مصدر اِفْتِدَآءً، فدیہ دے کر چھڑانا(وہ فدیہ دے) بِهٖ(بِ۔ ہٖ)بِ، حرف جار، کو،ہٖ، ضمیر واحد مذکر، اس(اس کو)

اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع	یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے اور ان کیلئے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

ع ۱۷

اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید(یہی لوگ ہیں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کیلئے)
عَذَابٌ اَلِيْمٌ، مرکب توصیفی،عَذَابٌ، موصوف، عذاب،اَلِيْمٌ، صفت،اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک(دردناک عذاب)
وَمَا لَهُمْ (وَ۔ مَا۔ لَ۔ هُمْ)وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں،لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اور نہیں ہے ان کیلئے)
مِنْ نّٰصِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم،نٰصِرِيْنَ، مجرور،نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مددکرنے والے، مددگار، واحد،نَاصِرٌ(کوئی مددگار، کوئی مدد کرنے والے)